

مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، روحانی و طبی علاجوں
اور خوشبودار مَعدنی پھولوں کا دلچسپ مَعدنی گلدستہ



اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

رِسْمِ طِبِّیّہ سے تیار کیا گیا ہے اور اس کی شہادت دے گا اللہ تعالیٰ
مُحَمَّدُ الْيَاسِرِيُّ عَطَّارُ قَادِي رَضْوِي رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

مکتبۃ الدینہ

SC1286

البَقَرَةُ

البَنَی

الرَّحْمٰن

الْمَزْمَل

الْمَلِك

دُرود
پاک

دُعائیں
و تحائف

[illegible]

مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طہنی علاجوں اور
خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ

مَدَنی پھول سوره

مؤلفہ: ۱۵

شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا
ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مدنی پنج سورہ

نام کتاب:

مؤلف: شیخ طریقت امیر ابلسنت ہانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابو بلال محمد الیاس خطیب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

شوال المکرم ۱۴۲۵ھ، اکتوبر ۲۰۰۸ء

سین طباعت:

مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

ناشر:

مکتبہ المدینہ کی سات شاخیں:

- (1) مکتبہ المدینہ شہید سید کھار اور باب المدینہ کراچی
- (2) مکتبہ المدینہ دار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
- (3) مکتبہ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
- (4) مکتبہ المدینہ امن پور بازار، سر واد آباد (فیصل آباد)
- (5) مکتبہ المدینہ نزد چٹیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینہ الاولیاء ملتان
- (6) مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن میدرا آباد
- (7) مکتبہ المدینہ چوک شہیدان میر پور شمیر

مدنی التجاء کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
145	سورۃ الفاتحہ کے فضائل	100	سورۃ الفاتحہ کے فضائل	1	کچھ اس کتاب کے بارے میں...
145	سورۃ الحجۃ	108	سورۃ الحجۃ	1	کتاب پڑھنے کی 19 تنبیہیں
145	سورۃ المومنین	115	سورۃ المومنین	2	فیضان بسم اللہ شریف
146	سورۃ کافرون کے 3 فضائل	119	سورۃ کافرون کے 3 فضائل	3	ذکر و دعا کی فضیلت
146	سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل	121	سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل	3	بسم اللہ شریف کی فضیلت
148	سورۃ قل اور سورۃ ناس کے 5 فضائل	125	سورۃ قل اور سورۃ ناس کے 5 فضائل	7	آؤ حور اکام
150	سورۃ البقرہ کی آیت 2 کے 4 فضائل	128	سورۃ البقرہ کی آیت 2 کے 4 فضائل	7	بسم اللہ شریف کے 13 مانی پھول
152	سورۃ الحشر کی 3 آیت	131	سورۃ الحشر کی 3 آیت	7	بسم اللہ شریف کے 3 دروازے
153	آیت الکرسی کے چار فضائل	132	آیت الکرسی کے چار فضائل	7	(1) گھر کی حفاظت کے لئے
153	فیضان مکر اللہ	132	فیضان مکر اللہ	7	(2) در در کا دروازہ
153	ذکر و شریف کی فضیلت	135	ذکر و شریف کی فضیلت	8	(3) گھر پر پھرتے اعلان
153	ایمان کی فضائل	135	ایمان کی فضائل	8	(4) رستہ سے سہاگ کی
154	ایمان کی فضائل	135	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
155	ایمان کی فضائل	136	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
155	ایمان کی فضائل	136	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
155	ایمان کی فضائل	136	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
157	ایمان کی فضائل	136	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
160	ایمان کی فضائل	137	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
161	ایمان کی فضائل	137	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
161	ایمان کی فضائل	137	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
162	ایمان کی فضائل	138	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
162	ایمان کی فضائل	138	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
165	ایمان کی فضائل	139	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
167	ایمان کی فضائل	139	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
168	ایمان کی فضائل	140	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
168	ایمان کی فضائل	140	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
169	ایمان کی فضائل	140	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
169	ایمان کی فضائل	141	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
170	ایمان کی فضائل	142	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
170	ایمان کی فضائل	142	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
170	ایمان کی فضائل	142	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
171	ایمان کی فضائل	143	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
171	ایمان کی فضائل	143	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
171	ایمان کی فضائل	143	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
172	ایمان کی فضائل	143	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
172	ایمان کی فضائل	144	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل
172	ایمان کی فضائل	144	ایمان کی فضائل	8	ایمان کی فضائل

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
220	کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا	204	بیچا لکھا ہے، آنے کے بعد کی دعا	173	گیارہ جزائر زرد کا ثواب
221	تختِ خطرے کے وقت کی دعا	204	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	173	چودہ جزائر زرد پاک کا ثواب
221	زبان کی لکنت کی دعا	205	گھر سے نکلے وقت کی دعا	173	ایک لاکھ زرد پاک کا ثواب
222	کفر و فتنے سے بچانے کی دعا	205	کھانا کھانے سے پہلے کی دعا	174	ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے
222	عیادت کرتے وقت لی دو دعا میں	206	کھانا کے بعد کی دعا	174	آپ کوثر سے برا بھلا
222	مصیبت کے وقت کی دعا	206	دودھ پینے کے بعد کی دعا	175	دُروہان کے 8 ذی پھول
223	تعوذ کرتے وقت کی دعا	206	آئینہ دیکھتے وقت کی دعا	176	دروہان
223	کفن پر لکھنی کی دعا	207	کسی مسلمان پر گناہ گوار پڑنے کی دعا	178	دُروہان میں ایمان
224	دعا جانے والی خوشی	207	شکریہ ادا کرنے کی دعا	185	افروز حکایت
225	خوش نماز کے بعد کی دعا	208	ادائے قرض کی دعا	185	شقائے آخر
226	ایمان	208	قصہ آنے کے وقت کی دعا	180	دُروہان سے سبکدوشی کی حکایت
228	فیضانِ اوراد	208	علم میں ملانے کی دعا	182	فیضانِ دعا
228	رحمتوں کی برسات	209	خدا کا گروہ و گروہ کے لئے دعا	182	دُروہان کی شخصیت
228	نورگوں سے متعلق 33 ذی پھول	210	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا	182	دعا کی اہمیت
228	ارادے خواہش سے نجات	210	مرض کی ہلکتہ سیر پر پڑھنے کی دعا	183	دعا دلچسپ ہے
228	جانور کے کونے کا عمل	210	پادش کی زبانِ اقدس کے وقت کی دعا	183	عبادات میں دعا کا مقام
229	برائے دفع ہوا سرخونی و ہادی	211	آدمی کے وقت کی دعا	183	دعا کے تین قاصد
229	قالب و قلوب	211	ستارہ ملنا اور پڑھنے کی دعا	184	5 ذی پھول
229	برائے قلوب کا فائدہ	212	بازار میں داخل ہونے کے وقت کی دعا	185	نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے
230	زمین کو کھولنے کے لئے	212	بازار میں آمدن نہ ہو بلکہ قاصد ہو	186	نماز نہ پڑھنا گویا خطی نہیں!
230	کبوتر چادر چلایا	213	حب قدر کی دعا	187	جس دوست کی بات نہ مانی
231	وسعتِ روزی	214	افطار کے وقت کی دعا	188	قبولیت دعا میں تاخیر کا ایک سبب
231	علاشِ معاش	214	آپ بزمِ زمزم پینے کے وقت کی دعا	189	جلدی جانے والے دعا قبول نہیں ہوتی
231	کبھی تھکان نہ ہو	215	نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا	190	الروہ کے ہر قسم کے نفع
231	چوری سے محفوظ رہے	215	جیل لگنے کے وقت کی دعا	193	دعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے
232	گمشدہ شے کے ملنے کا عمل	216	لاڑکے کے حقیق کی دعا	194	عذنی کا لکھن مرقع کا علاج ہو گیا
232	برائے فقائے حاجات	217	لاڑکی کے حقیق کی دعا	196	دعا نکلنے کے 17 ذی پھول
232	ہر حاجت پر ایسی ہوگی	217	سواری پر ایسا نہ ہو جائے دعا	199	15 قرآنی دعا
233	برف باری رانے کے لئے	218	جب کوئی شگون دل میں نکلتے اس	203	دین دنیا کی ہر باتیں 49 دعا میں
233	قائم ہو جانے کے لئے	218	وقت کی دعا	203	دعا کے مصطفیٰ صبیحہ
233	زہر کا اثر نہ ہو	219	ظہر بد لگنے پر پڑھے	203	سوئے وقت کی دعا
234	نقارے شکر	219	جمل جانے پر پڑھنے کی دعا	203	نیک سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا
234	نکاح اور شیطان کے شر سے بچانے کیلئے	220	زہر پے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دعا	204	بیت اللہ میں دعا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
305	کینے کی تحریک	277	نماز اشارات	236	دعا سے پہلے نا افسر (مخدوم)
	بدھ اور غمرات کے روزوں	278	نماز عاشیت کی نصیبت	237	صبح و شام کی تحریک
306	کے 3 قدس	278	صلو کا ایخ	237	توت حافض کیسے
	بدھ غمرات اور کھ کے	280	انکار	238	بھائی کی حفاظت کیلئے
307	روزوں کے 3 قدس	282	صلو کا 10 نین کی نصیبت	238	زبان میں نکست
308	کھ کے روزوں کے 5 غفلت	283	خیر الوضو	238	پیٹ کے درد کے لئے
	تہائیکہ کاروزار کے 3 نمازات	284	صلو کا نماز	238	تلی بڑھ جانا
310	کی 3 روایات	285	صلو کا نکاحات	239	ناب آزمیہ
	ہفت روزہ کے روزے کے نکاحات	289	کھن کی نماز	240	نکار
311	پہلے روزوں کے	290	نماز توبہ	240	پھوڑا بھنسی
312	روزہ کے 10 دن کی پھول	291	نماز کے بعد نظر کا ثواب	241	پاگل سے کا کاٹ لینا
	صلو کا مہینہ	292	نماز کے 10 دن کی کا کاٹ	241	بانیچہ پن
315	روزہ و شریف کی نصیبت	292	فیضان روزہ	242	اگر پیٹ میں بچہ پڑھا ہو گیا ہو تو
315	نماز و شریف	293	روزہ و شریف کی نصیبت	242	بیضہ
316	روزہ کے بعد نظر روزے	293	نماز روزوں کے 10 دن کی خواہ	242	تے روزہ اور نماز کے لئے
316	ایک مہینے کے روزوں کے برابر	294	نماز روزوں کے نکاحات پر مشتمل	243	درواعہ کے لئے
	عاشورہ کو واقع ہونے والے	294	11 روایات	243	احکام سے حفاظت
316	25 اہم واقعات	294	بشک کا انکار و زخم	243	آکھیں مکی نہ بھیں
318	عاشورہ کے دن اہل و عیال	294	10 سال کا بچہ یا عورت کی عذوری	244	کمر میں مانی حاصل بنانے کا نسخہ
318	پر قرآن کی نزاکت	295	روزہ کے 10 دن کی عذوری	244	شوگر کے مرض سے حفاظت
319	سار اہمال آمر اس سے حفاظت	295	دین بھروسے سے مکی زیارہ و ثواب	245	قرض ادا کرنے کا حیلہ
321	عاشورہ کی خیرات کی برکات	295	عقلم سے بہت زیادہ عذوری	246	199 سالہ اہل اسلام کے حفاظت
321	شب عاشورہ کی نماز نماز	296	ایک روزہ رکھنے کی نصیبت	260	ختم کاروبار
	عاشورہ کے روزے کے 4	296	بہترین عمل	263	قصیدہ غوثیہ
322	نفاک	297	روزہ کے 10 دن کی نصیبت	265	نفاک قصیدہ غوثیہ
324	دعا کے عاشورہ	297	سوتے کے ستر نماز	266	ختم خواجگان
324	نماز و شریف	297	بہنیاں کھانسی میں		فیضان نوافل
324	روزہ و شریف کی نصیبت	298	روزہ کی حالت میں ہونے کی نصیبت	268	روزہ و شریف کی نصیبت
325	صبح بھاراں	298	ایک کام کے بعد ہونے کی نصیبت	268	اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ
326	نمازات	299	کاتو چاچا کی ایمان افروز و قات	269	صلو کا لکھ
327	شب قدر سے بھی نفاک رات	301	ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب	269	نماز اور رات میں نہ زہر سے کا ثواب
328	چترن واسنہ بنانے کا ثواب	302	ایک نفل کے 10 دن کی نصیبت	270	نماز کے 10 دن کی نصیبت
329	زیارت الخرب		پھر شریف اور غمرات کے	271	چند کاروں کے 10 دن کی نصیبت
329	جنت کی نمر	303	روزوں کے 5 روایات	271	ساری رات نہ زہر سے رچے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
395	مقبول حج کا ثواب	350	عشر کا ادا لکھنے والے کے حق میں ہر ایسا	329	حج کا نکل
395	دس حج کا ثواب	350	عقیقہ کرنے کے پسندیدہ ترین اقام	329	ستا یکسویں شب کی فضیلت
396	والدین کی طرف سے نجات	351	فہرہ کے برابر فضیلت	330	27 ویں درجہ کے روزے کی فضیلت
396	روزی میں بے برکتی کی وجہ	351	عز و کار روزہ	331	سومال کے روزے کا ثواب
396	نخود کو زیارت قبر کی فضیلت	352	ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر	331	فقہان اعظم
397	کھن چھٹ گئے	331	مختلف معنی پھول	331	آقا حبیبیت کا مہینہ
397	ایصال ثواب کے 13 دن اور فضائل	331	ڈرو و شریف کی فضیلت	331	نہضان کے بعد سے مہینہ افضل ہے
397	دعاؤں کی بدست	332	مکھور کے 25 مہنی پھول	332	چند مہینوں میں شبائیں
398	ایصال ثواب کا انتھارا	332	30 غلیظوں کی نشاندہی	332	بھلائیوں والی باتیں
398	دوسروں کیلئے دعا کے سبب نجات کرنے	333	49 انتھائی کا آمد مہنی پھول	333	مغرب کے بعد چوہاں
398	کی فضیلت	334	10 کونچے علاج میں آمد مہنی پھول	334	دعا کے نصف شعبان افضل
398	اروں عقیقہ کرنے کا آسان نسخہ	335	باب، مگر جائزہ ہے ہاتھ کے طرح	335	مگر پر مہینہ بیاں جلا
399	نورانی لباس	336	زمانہ حمل کی 110 احتیاطیں	336	آتش بازی حرام ہے
400	نورانی طیار	337	اور دینے والے 110 احتیاطیں	337	رستخان اہم رنگ
400	نردوں کی تعداد کے برابر آخر	337	نہار کے 5 علاج	337	ڈرو و شریف کی فضیلت
400	اہل ثواب کا طریقہ کریں گے	338	آدھے مہنی کے درد کے علاج	338	سونے کے درد وازے والا نکل
401	سورۃ اقسام کا ثواب	340	دوسرے کے 7 مہنی علاج	340	میں وکار تھا
401	نام سحر و شعوہ، غنائی جمائے گواں	342	بد مہنی کے درد کے علاج	342	پانچ خصوصی نرم
403	ایصال ثواب کے 18 مہنی پھول	343	قبض کے مہنی علاج	343	مغیرہ گناہوں کا مکہ رو
406	ایصال ثواب کا طریقہ	343	قبض کے چار علاج	343	توبہ کا طریقہ
407	ایصال ثواب کا مزید طریقہ	344	بہ وقت نیمہ چنے سے کا علاج	344	ہر شب ساتھ ہزار کی بخشش
410	اعطیہ صحت، غرضت، دعا کا حکم کا طریقہ	346	مونا پے کاسب سے بہترین علاج	346	روزانہ دس لاکھ گناہوں کی
411	ایصال ثواب کیلئے دعا کا طریقہ	346	کھانسی کا علاج	346	دراز سے ہائی
412	خبردار	346	حقارت حمل کے 2 روحانی علاج	346	جس کی ہر گزائی میں دنیا کی مغرور
413	نوار پر حاضری کا طریقہ	348	عزق النساء کے 2 روحانی علاج	348	خرچ میں گناہ کی کرد
414	یادگار دین کے غرض کی چار بھی	349	منہ کی بد لاکہ علاج	349	فواہ المکرم
		349	منہ کی بد لاکہ مہنی علاج	349	غش مہنی کے مہنی علاج
		349	منہ کی بد لاکہ مہنی کرنے کا طریقہ	349	نورانی طرح میں ہوں سے پاک
		349	منہ کی صفائی کا طریقہ	349	گو یا مگر ہر روزہ رکھا
		350	علاج بالغا کے حکم مہنی پھول	350	سال بھر روزہ گئے
		350	فیضان ایصال ثواب	350	ڈواچہ الحرام
		350	نفاق و بار سے نجات	350	ابتدائی دس دن کی فضیلت

علاج و عملیات کے دلائل و شرائط

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین،
رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے نظر بد، ذنوب اور پھوڑے پھنسیوں کی
صورت میں دم کروانے کی اجازت دی۔ (صحیح مسلم ص ۱۲۰۶ حدیث ۲۱۹۶)

مُحَقِّق عَلٰی الْاُطْلَاق، خَاتِمُ الْمُحَدِّثِین، حضرت علامہ شیخ
عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی اشعۃ الباعثات (فارسی) جلد 3
صفحہ 644 پر اس حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: ”یاد رہے کہ تمام بیماریوں اور
تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، صرف ان تین کے ساتھ معمول نہیں، خاص طور پر ان کے
ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت ان تین میں دم زیادہ مناسب اور مفید ہے۔“

میرے آقا علی حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن
فتاویٰ افریقہ صفحہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الہیہ یا دیگر
اذکار و دعوات (یعنی دُعا ہے) سے ہوا اس میں السلام نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”مَنْ اسْتَطَاعَ حَكِيمًا أَنْ يَنْفَعَهُ أَحَدٌ فَلْيَنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو
شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے پہنچائے۔“ (صحیح مسلم ص ۱۲۰۸ حدیث ۲۱۹۹)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سرور کائنات، شاہ
موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بركات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتیٰ
کہ سورۃ فلق و ناس نازل ہوئیں، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان کو لے لیا اور
ان کے ماسوا (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (مسند الترمذی ج ۴ ص ۱۳ حدیث ۲۰۶۵)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان میمنہ الحکام اس حدیث پاک کے
تحت فرماتے ہیں: ”یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس نازل ہونے سے پہلے حضور صلی
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جن وانس کی نظر سے بچنے کے لئے مختلف دُعائیں پڑھا کرتے تھے مثلاً

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْجَانِّ وَغَيْرِهِ، پھر (سورہ فلق و ناس نازل ہونے کے بعد) دیگر دعائوں کی کثرت چھوڑ دی (اور) زیادہ تر سورہ فلق و ناس ہی سے عمل فرمایا۔ (مراۃ المناجیح ج ۶، ص ۲۴۵)

الْحَمْدُ لِلَّهِ غَزَوْجَلْ کتاب مستطاب ”مَدَنی پنج سورہ“ مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، برحقانی و طبعی عالمات اور خوشبختی و ارمٰدنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلہ مستہ ہے، اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قرآنی آیات کا ترجمہ کنز الایمان سے لیا گیا ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کو نہ صرف خود پر بھی بلکہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دوسروں کو بھی تحفے میں پیش کریں یا حدیثیہ لکچر پڑھنے کا مشورہ دیں۔ نیز صاحبِ دُوزخات (امام ابو نعیم دارالمطالعات وغیرہ میں بھی رکھے تاکہ نمازی، زائرین اور علمائے اسلام استفادہ کر سکیں۔ یاد رکھئے کہ آواز و وظائف کی تاثیر کے لئے کم از کم 3 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے چنانچہ میرے آقا علی حضرت عَلَیہ رَحْمَةُ رَبِّ الْعِزَّتِ قُلَّای رضویہ جلد 23 کے صفحہ 558 پر فرماتے ہیں: ”وظائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں:

(1) حُسْنِ اخْتِلَافٍ، اس میں وَغْدَانِہ (یعنی خدشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ اللہ عزوجل کے کرم پر پورا بھروسہ ہو کہ ضرور اجابت (یعنی قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اَدْعُوا اللَّهَ وَانْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْاِجَابَةِ یعنی اللہ تعالیٰ سے اس حال پر دعا کرو کہ تمہیں اجابت (یعنی قبولیت) کا یقین ہو۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۹۲ حدیث ۳۴۹۰)

(2) صَبْرٌ وَتَحَمُّلٌ، دن گزریں تو گھبراؤ نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہر نہ ہوا! یوں اجابت (یعنی قبولیت) بند کر دی جاتی ہے بلکہ لپٹا رہے اور لو لگائے رہے کہ اب اللہ در رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اپنا فضل کرتے ہیں۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكَلَتْهُ إِلَّا نَارُ اللَّهِ
وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حُصِّنَا اللَّهُ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْفَاسِقِينَ
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا لِلَّهِ
الْمُسْلِمُونَ

ترجمہ کنز الایمان: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ
اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو
دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب دیتا ہے
ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول۔

(پ ۱۰، التوبة: ۵۹) اللہ ہی کی طرف رغبت ہے

حدیث میں ہے: یُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَفْعَلْ فَيَقُولُ لَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ
يُسْتَجَبْ لِي (یعنی تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میرے دنہ کی اور
اب تک قبول نہ ہوئی)۔

(3) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربہ العالیہ) یہاں کی جملہ اجازات و وظائف
و اعمال و تعویذات میں شرط ہے کہ ملازمین کا باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل
پابندی رہے۔ وبالله التوفیق۔

اللہ عزوجل اس کتاب کے مؤلف اور اس کا مطالعہ کرنے والوں کو اس کا خوب
نفع پہنچائے۔ اللہ عزوجل اس کے طالب علم کی اس ناچیز سعی کو مشکور فرمائے اور اخلاص
کی لازوال دولت ہمہ الاموال کرے۔

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

دعائے عطا: یا اللہ عزوجل! جو اس کتاب کو اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے نیز دیگر اچھی اچھی
نیوٹوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات و اجتماعات وغیرہ میں تقسیم کروائے، محفلے میں گھر گھر پہنچائے اُس کا اور
اُس کے طفیل یہ ابھی دونوں جہاں میں بیزار کرے۔

طالب علم مدینہ

بقیع

مفقوت

امین بجاہ النبی الامین صل اللہ علیہ والہ وسلم



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 آمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”مدنی پنج سورہ پڑھا کریں“ کے انیس خرووف کی

نسبت سے یہ کتاب پڑھنے کی 19 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ يَنْتَظِرُ الْمُسْلِمَانِ
 نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، المحدثات: ۱۹۱، ج ۶، ص ۱۸۵)
 دو مدنی پھول: (۱) انتظارِ محبت کے کسی عملی عمل پھر کا یہ نہیں ملتا۔
 (۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تہذیب و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز
 کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے
 گا) ﴿5﴾ رضائے اللہ عزوجل کیلئے اس کتاب کا قول تا آخر مطالعہ کروں گا ﴿6﴾
 حتیٰ النوع اس کا باوجود ﴿7﴾ قبلہ زو مطالعہ کروں گا ﴿8﴾ قرآنی آیات اور
 ﴿9﴾ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿10﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام
 پاک آئے گا وہاں عزوجل اور ﴿11﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا
 وہاں سن بند خدای علیہ والہ وسلم پڑھوں گا ﴿12﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) عند الضرورت خاص
 خاص مقامات انڈر لائن کروں گا ﴿13﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) ”یادداشت“ والے صفحہ
 پر ضروری نکات لکھوں گا ﴿14﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں
 گا ﴿15﴾ اس حدیث پاک ”تَهَادُوا تَحَابُّوا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دواپس میں محبت
 بڑھے گی۔ ﴿موطا امام مالک، ج ۲، ص ۷۰، رقم: ۱۷۳۱﴾ یہ عمل کی نیت سے (ایک یا

حسب توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفہً دوں گا ﴿16﴾ جن کو دلوں کا خشی
 الامکان انہیں یہ عہد بھی دوں گا کہ آپ اتنے دن (مثلاً 40) دن کے اندر اندر مکمل
 پڑھ لیجئے ﴿17﴾ کم از کم ایک عدد مدنی پنج سورہ کسی مسجد یا مزار شریف پر مسلمانوں
 کے پڑھنے کیلئے رکھوں گا (صرف اسی مسجد و مزار پر۔ کئے جہاں پہلے سے موجود نہ ہو)
 ﴿18﴾ اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ ﴿19﴾
 کتابت و تفسیر میں شریعتی مشائخ علی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (زبانی کہہ دیا ہوں)
 خاص مفید نہیں ہوتا



عہدہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر عہدہ شریف سجانے
 والا خوش نصیب مسلمان فالج اور خون کی وجہ سے جہنم لینے والی بعض
 بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ عہدہ شریف سجانے کی برکت سے دماغ
 کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت
 کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لہذا امریکہ میں
 فالج کے علاج کیلئے عہدہ نما "ماسک" (MASK) بنایا گیا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ بسمِ اللہ شریف

ذُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ عزوجل کے محبوب، وانا بنے محبوب، منزلة عظیم العیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ
والہ وسلم کا ارشاد مشکبار ہے: جس نے مجھ پر سورۃ بقرہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس
کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے
اور اسے بروز قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مطالعہ النور، ج ۱، ص ۵۳، حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

بسمِ اللہ شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان،
سرور و پیشان، سردار و جہان، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بِسْمِ اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(کی فضیلت) کبارے میں استفسار (اس - بحث - سار) کیا، تو اللہ عزوجل کے محبوب،

فرمان مصطفیٰ (صلى الله عليه وآله وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھ کر دعا اللہ تعالیٰ اس پر ضرر نہ کرے۔

دائے غُیُوب، مُنْزَعُ عَنِ الْغُیُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ”یہ اللہ عزوجل کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عزوجل کے اسم اعظم اور اس کے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (مُخْلِی) اور سفیدی کے درمیان۔“

(مسندك للحاکم ج ۲ ص ۲۵۰ ح ۲۰۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”اسم اعظم“ کی بہت سی کتیں ہیں، اسم اعظم کے ساتھ جو دعا کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے، سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت رئیس المُتکَلِّمِین مولانا مفتی علی خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں، ”بعض علمائے بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اسم اعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، بسم اللہ رَبَّانِ عَارِف (عارف یعنی اللہ عزوجل کو پہچاننے والا) ہے ایسی ہے جیسے کلامِ خالقِ مَرُکِبِہِ ہے ”اَمْکَن“ (یعنی ہو جا)

(اَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۶۶)

اَذْهُورَا کام

سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو بھی اَہَمَ کام بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ اذْهُورَا رہ جاتا ہے۔“

(اَلْمُنْتَوَر ج ۱ ص ۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں یہ کت داخل

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھ لینا چاہئے۔ کھانے کھلانے، پینے پلانے، رکھنے اٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گازئی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بٹھائی چلانے، پٹکھا چلانے، دسترخوان بچھانے پڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عامر لگانے، بیان کر کے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے، سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، سفرِ رُحْطِیا ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنانے کی بڑکتیں لو نافع سعادت ہے۔

مُلُوا عَلٰی الْحَبِیْبِ اَصْلٰی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”بِسْمِ اللّٰهِ کی بڑکت“ کے تیسرے خُرُوف کی نسبت

سے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے 43 مَدَنی پھول

﴿1﴾ حضرت سیدنا محمد بن علی البونوی علیہ رحمۃ اللہ اخی شمس المعارف (مترجم) کے صفحہ

37 پر لکھتے ہیں: حضرت سیدنا شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے

ہیں: جو بلا ناغہ سات دن تک ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر

ایک بار وود شریف) پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ

حاجت خواہ کسی بھائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ نازل ہوا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورہتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿2﴾ جو کسی ظالم کے سامنے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 50 بار (اول آخر ایک

بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی بیعت پیدا ہو اور اس کے

شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿3﴾ جن شخص طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف رخ کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

300 بار اور اُردو تائیفہ 300 بار پڑھے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ سے رزق

عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزوجل

ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿4﴾ کند ذہن اگر ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کا حافظہ مضبوط

ہو جائے اور جو بات اسے یاد رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿5﴾ اگر قحط سال ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 61 بار (اول آخر ایک بار درود

شریف) پڑھیں (پھر دعا کریں) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزوجل بارش ہوگی۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿6-7﴾ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کا غر پر 35 بار (اول آخر ایک بار درود شریف)

لکھ کر گھر میں لٹکا دیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزوجل شیطان کا گزرنہ ہو اور خوب برکت ہو۔

اگر دکان میں لٹکائیں تو ان شاء اللہ عزوجل کاروبار خوب چمکے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿8﴾ کیم مُحَرَّم الحَرَام کو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 130 بار لکھ کر (یا کھوا کر)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دعو کہ تمہارا روز مجھ تک پہنچتا ہے۔

جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کونٹ کر داکر پڑے، ریگزمین یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے) ان شاء اللہ عزوجل عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔ (ایضاً ص ۳۸)

مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیا میں تعویذ پہننا مرد کو ناجائز نہیں۔ اسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و کناہ ہے۔ اسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی حنجری یا کٹا جال پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا اگرچہ اللہ کا مبارک نام یا کلمہ طیبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

﴿9﴾ جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“

61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کونٹ کر کے پڑے، ریگزمین یا چمڑے میں یا کنگلی میں یا ہاتھ کے پانچوں انگلیوں میں یا ہاتھ کے کسی ایک انگلی میں) ان شاء اللہ عزوجل بچے زندہ رہیں گے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿10﴾ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کر کے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ بیجے شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(ماخوذ از صحیح البخاری ج ۳ ص ۵۹۱ حدیث ۵۶۲۳)

﴿11﴾ رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک پڑھنے سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وغیرہ رکھ دیجئے۔ (ایضاً)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے، سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ دھوا گزرتی ہے تو اس میں اتر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم ص ۱۱۵، حدیث ۲۰۱۴)

﴿12﴾ سُوْرَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر ستر جہاز لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سو فیالت (یعنی یاد رکھنے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہوگی۔

﴿13﴾ کاروبار میں جائز لین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“ پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“ کہیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خوب برکت ہوگی۔

یہاں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“ کی برکتوں سے مالا مال فرما اور یہ نیک و جائز کام کی ابتدا میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“ پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”کعبۃ اللہ“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے بسم اللہ شریف کے 8 اُوراد

(1) گھر کی حفاظت کے لئے

سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ اقویٰ فرماتے ہیں: ”اُس نے اپنے گھر کے باہری دروازے (MAIN GATE) پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ لیا وہ (صرف دنیا میں) کہا آت ہے بے خوف رہا گیا غلامِ کار بھی کیوں نہ ہو، تو تھا اُس مسلمان کا کیا عام ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آگینے پر اس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۲)

(2) دردِ سر کا علاج

قیصرِ روم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے، **دانیسی** دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصرِ روم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا **دردِ سر** کا فوراً ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو **دردِ سر** پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو ادھیرا تو اس میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (سیدنا خاریہ رحمہ اللہ) جس نے کتاب میں کچھ پڑھ لیا تو وہ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں نہ لکھا فرمے اس کو اس کیلئے استغفر کرتے ہیں گے۔

(3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔

(4) جَنَازَات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرت سیدنا صفوان بن سلمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ”انسان کے ساز و سامان اور ملبوسات کو جنّات استعمال کرتے ہیں۔ لہذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہنے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو ”بسم اللہ شریف“ پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا نام مہر ہے“ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جنّات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کر سکیں گے)۔ (کتابنا العظائم والحکایم ۱۱۲۲، ص ۴۲۶)

میتھے بیانھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز پر رکھتے اُٹھاتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنائی جائے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شریعت کی دست برد سے حفاظت حاصل ہوگی۔

(5) دُشمنی ختم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر مخالف (یعنی دشمن) کو پادیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے

فرمانِ مصطفیٰ: (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر کائنات سے ڈرو، پاک پر محو ہے۔ تمہارا مجھ پر ڈرو، پاک پر محو تمہارے گناہوں کیے مغفرت ہے۔

لگے گا اور اگر مُوافِق (یعنی دوست) کو پلا دیں تو محبت بڑھ جائے گی۔

(حفتی زیور ص ۵۷۸)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس دردی مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے آرام ہوا جائے گا۔

(حفتی زیور ص ۵۷۹)

(7) چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیں
تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی
(یعنی اچانک موت) سے بھی حفاظت ہوگی۔ (جسی سکھو اس ۵۷۹)

(8) آفتیں دور ہونے کا آسان ورد

مولا مشکل کشا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی
وَجْہُہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ سلطانِ مگنہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منورہ، مکینِ کلید
حضراءِ علی اللہ تعالیٰ عیدہ اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”اے علی! (کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم) میں
تمہیں ایسے کلمات بتا دوں جنہیں تم مصیبت کے وقت پڑھ لو۔“ عرض کیا:
”خیر و ارشاد فرمائیے! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پرانے مرتبہ زور شریف پر اس کے لئے تھا اس کیلئے ایک تیرا ہے اور قیراہ احمد پہاڑ تھا ہے۔

میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی سے سیکھی ہیں۔ "ارشاد فرمایا، "جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس اللہ عز و جل اسکی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرما دے گا۔" (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ لابن منہجی ص ۱۲۰)

میں نے اپنے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، ترخنداری، مائدہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی یا بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفت ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دل دکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے الغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھئے، اپنے کی عادت بنا لیجئے۔ نیت صاف ہوگی تو ان شاء اللہ عز و جل منزل آسان ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فیضانِ تلاوت

ذُرود شریف کی فضیلت

امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”دُعَا السَّلَامِ اَزْمِنَ كَدَامِيَانٍ مُّعَلَّقٌ رَنْجَلٌ هُوَ اس بَیْلِ سَے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتا، جب تک تو اپنے نبی پر دُرود نہ بھیجے۔“ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۲۹ ح ۴۸۶)

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا (کہ) دُرود دُعا کی قبولیت

بلکہ بارگاہ الہی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ (مرآۃ المراجیح ص ۱۷۱)
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
سورۃ الْحَشْرِ کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا معتقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ اَلْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور کیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر نور بخشے۔

تک یہی فضیلت ہے۔ (مَنْحَى الْقُرْمِذَى ج ۴ ص ۲۲۳ حدیث ۲۹۳۱)

سورة الْحَشْرِ کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقَلْبُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(ب ۲۸، حشر ۲۲-۲۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”کرم“ کے تین حروف کی نسبت سے سورۃ
البقرۃ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،

قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک
کتاب لکھی پھر اس میں سے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس
گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد ﷺ) جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کا۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۴۰۴ حدیث ۲۸۹۱)

(2) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تھوڑے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عز و جل نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ بقرہ کا اختتام فرمایا، انہیں سکھادو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور انہما ہیں۔ (مُسْتَدْرَكُ ابْنِ حَكَمٍ ج ۲ ص ۲۱۱ حدیث ۲۱۱۰)

(3) حضرت سیدنا ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک،

صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔

(صَحِيحُ ابْنِ حَكَمٍ ج ۳ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

میں نے اپنے اسلامی بھائیو! سورۃ بقرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

(نَتِجُ الْبَارِي ج ۹ ص ۴۸)

سَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”قرآن“ کے چار حروف کی نسبت سے آيَةُ الْكُرْسِيِّ کے 4 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی

عظمت والی آیت ہے۔ (الذکر المشکور ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر نبیوں کے تاجور، محبوب رب الہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے

ابومنزرا! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی

آیت عظیم ہے؟ میں نے عرض کیا: **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ** پھر

رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے

ابومنزرا! تمہیں علم مبارک ہو۔ (صاحبِ مستدرک ج ۱ ص ۴۴۷ حدیث ۸۱)

(3) مستدرک کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۃ بقرہ“ میں ایک آیت

ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس

گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ آيَةُ الْكُرْسِيِّ ہے۔

(مُتَّفَقٌ لِّلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۶۴۷ حدیث ۸۰، ۸۱)

(4) امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ

میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) کہ جہاں بھی ہو مجھ پر زور دھوکہ تمہارا اور مجھ تک پہنچتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد **آیۃ الکرسی** پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ عزوجل اسے، اس کے گھر کو اور آپاس کے گھر والوں کو محفوظ فرمادے گا۔ (شعب الایمان ج ۲ ص ۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

صَلَّىٰ عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

آیۃ الکرسی کی پانچ برکتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو

حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

- ﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿2﴾ وہ شیطانِ لعین کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔
- ﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت **آیۃ الکرسی** اور اس کے بعد کی دو آیتیں خلیڈون تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک پڑھنے سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (مجتبیٰ زیور ص ۵۸۹)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ کریمہ کی فضیلت

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خلافتِ اقبال، پیکرِ حسن و جمال، ذائعِ ریح و طالع، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال، صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمایا: حضرت جو دو نوال (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) نے پھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ (ترجمہ: کمتر الا یمن: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا) (پ ۱۷، انبیاء: ۸۷) لہذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی

مقصد کے لیے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”مُصْطَفٰی“ کے پانچ حروف کی نسبت

سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

(۱) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے چکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب

فرمانِ مصطفیٰ (ص) سے ختم علیہ السلام: مجھ پر زور و پاک کی کثرت نہ رہے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۃ فاتحہ اور **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** (پوری سورت) پڑھ لو گے تو

موت کے علاوہ ہر چیز سے آمان میں آ جاؤ گے۔ (مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۶۵ ح ۱۷۰۲)

(2) حضرت سیدنا عرابض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر نبیوں کے تاجور محبوب رب اکبر عزوجل ومن اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سونے سے پہلے **فہم** پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ الخائس ایک دلیل آیت ہے

جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (مسند ابی داؤد ج ۱ ص ۸۱) حسب ۱۶۰۵۲

حکیم الامت حضرت مفتی محمد یحییٰ خان علیہ رحمۃ اللہ اس حدیث پاک

کے تحت فرماتے ہیں: یہ (یعنی **مُحَبَّات**) سورہیں کل سات ہیں سورۃ اسری، سورۃ

حَدِيد، سوره خَشَر، سوره صَف، سوره جُمُعہ، سوره تَحَاثُّن اور سوره اَعْلٰی،

ظاہر ہے کہ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) پوری سو ششہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو بہت زیادہ

ہیں بلکہ ان کی پیروی و پیمائش باتِ تورات فرماتے ہیں گے۔ (مزدک انجیل ج ۲ ص ۲۳۷)

(3) حضرت سیدنا نوح علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خلقِ مخلوق، انوارِ مجسم،

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: قُلْ يَا أَيُّهَا

الْكَفِيُّونَ پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے براءت ہے۔

(سین ای فیلڈ ج: ص ۴۰۷، حدیث ۵۰۵۵)

(4) حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فاتحہ المرسلین،

رحمة للعالمين، شفيع المذنبين، أنيس الغريبين، مراج السالكين، محبوب رب العالمين،

فما صدقوا ما عاهدوا الله منه فانك انت الله الصادق الخالد

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیفہ الاولیٰ) جس نے توبہ میں غم پر ڈر دیا کہ توبہ کی ہر نام آس شر ہے (فرماتے اس کیلئے استغفر کرتے ہیں گے۔)

مرتبہ یہ پڑھ لے: **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ** (ترجمہ میں اللہ عزوجل سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ابدۃ ثم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔) اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھانک کے برابر ہوں، اگرچہ آسمانوں کے پتھروں کے برابر ہوں، اگرچہ نیلوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے ایام کے برابر ہوں۔

(حسن اللہ علیہ ص ۴۲ حصہ ۲۵ ج ۱۸ ص ۳۹۱)

(5) نیچے دی ہوئی سورۃ کہف کی تشریحی چار آیتیں یعنی **اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا** سے ختم سورۃ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھلے گی (ان شاء اللہ عزوجل)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدٰدًا لِّكَلِمَتِ رَبِّيْ لَفُتِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّيْ وَلَوْ جُنَّا بِرُءُوسِهِمْ مَّدٰدًا ۝ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلٰى اَنَّمَآ اِلَهُمُّ الْوَحْدُ ۝ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ ۝ اَحَدًا ۝

(پ ۱۵ الکہف: ۱۰۷ تا ۱۱۰)

(مَنْحَرِ الدَّارِمِيِّ ج ۲ ص ۵۴۶ حدیث ۳۴۰۶، الوظيفه الکراميه ص ۲۹)

”رَحْمَت“ کے چار خُروف کی

نسبت سے سورہ فاتحہ کے 4 فضائل

(1) حضور پاک، صاحب کوناک، سیاح افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ

سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورت کا ایک نام ”شَافِیہ“ اور ایک نام ”سورۃ الشفاء“ ہے اس لئے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

(مثنیٰ الشریعی حاشہ ۲۷۰ ج ۲ ص ۵۳۸ حاشہ مصری الفاتحہ، ج ۱ ص ۱۳)

(2) مسند داری میں ہے کہ 100 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی

جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (مثنیٰ زہور ص ۵۸۷)

(3) یوگر گول نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنت پانچ اور فرض کے درمیان میں 41 بار

سورہ فاتحہ پڑھ کر مل ینزل ابرہہ کرے سے آرام ہو جاتا ہے الہا آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو

جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے (ایضاً ص ۵۸۷)

(4) سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھے اِنَّكَ تَعْبُدُ

وَرَايَاكَ تَسْتَعِينُ ۝ اَوَّلِ آخِرَتَيْنِ تَمِنُ بارود شریف بھی پڑھے بیماریوں اور بلاؤں

کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (مثنیٰ زہور ص ۵۸۸)

کی ہے

سورة

فان

وہی نسخہ کبھی لایا ہے

اور اس میں ماست آنتیں ہیں۔ ایک کمرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کیا جو بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

سب نوابان اللہ کو جو ملک سلطنت جہان دانوں کا بہت مہربان رحمت والا

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۚ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

روئے جیذا کا مالک ہم بھی کو چلو جیسی ایلو بھی ے

نُسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سچا راستہ چلا دے

الَّذِينَ انْعَمْتَ عَلَيْهِمْ فِي غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اور نہ بجے ہر دس کا

”یسین شریف کی برکات“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے سورہ یسین شریف کے 16 فضائل

(1) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ
الانوار ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ قمار، دو عالم کے مالک، مختار، صیب
پروردگار علیہ السلام نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عزوجل
کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(المُسْتَسْقِیٰ بِالْإِقَامِ الْمَعْلُومِ مِنْ حَبِشَہٗ، حدیث ۲۲۰۲ ج ۷ ص ۲۸۶، ملقط)

(2) حضرت سیدنا اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نور
مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر نیزہ کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ
یسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا
ثواب لکھا جائے گا۔

(مُسْنَدُ ابْنِ مَاجَہٗ، حدیث ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۱۶)

(3) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
سرکارِ مدینہ، سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تورات
میں سورہ یسین کا نام مُعِیْمَۃ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر
بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے دُور کرتی ہے۔ اور
دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشتی ہے۔ اور اس کا نام مُدَافِعَةُ الْفَاضِیْبَةِ بھی
ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دُور کر دیتی ہے اور اس کی ہر
حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لئے بیس حج کے

برابر ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر اسے پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے بردھو کہ اور بیماری دور ہو جائے گی۔
(الذُّرُّ المَشْتُوْر، ج ۷، ص ۳۷)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم، نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورہ یسین میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔
(ایضاً ص ۳۸)

(5) حضرت امیننا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول مجسم، شاہِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات یسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔
(ایضاً ص ۳۸)

(6) حضرت سیدنا عطاء بن ابی رباح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ سرورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورہ یسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورہ یسین کی تلاوت کرے اس دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(8) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضور پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے، جو

شخص اس سورہ مبارکہ کی اللہ عزوجل اور آخرت کے لئے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔

(ایضاً ص ۳۸)

(9) حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم،

شاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے والے کے پاس سورہ یسین تلاوت کی جاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔

(ایضاً ص ۳۸)

(10) حضرت سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے

ہیں: جس نے سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اللہ عزوجل (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا، اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورہ یسین کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی، اور ہر چیز کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے۔

(ایضاً ص ۳۹)

(11) حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو

شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عزوجل اس کا دل نرم ہوگا)

(ایضاً ص ۳۹)

(12) امیر المومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یسین کی تلاوت کی تو اللہ عز و جل ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش و مغفرت فرما دیتا ہے۔
(الذکر المشور، ج ۷، ص ۴۰)

(13) حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخِ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کریں گے تو اس کے مولا کی تختی کو ہلکا کیا جائے گا۔
(ایضاً ص ۳۹)

(14) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، والائے غیوب، مُنْزَہٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّ وَجَلَّ وصی اللہ تعالیٰ ص، اب، سلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(الترغیب والترہیب، ج ۱، ص ۲۹۸)

(15) حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضربِ قاتل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورہ یسین ہے۔“ (الذکر المشور، ج ۷، ص ۴۰)

(16) شیخ الحدیث مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ اتوی نے ”جنتی زیور“

صفحہ 594 پر سورہ یٰسین پڑھنے کی بکثرت سی برکتیں شمار کی ہیں:

- ﴿1﴾ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ ﴿3﴾ بنگا پڑھے تو لباس ملے۔ ﴿4﴾ مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہو جائے۔ ﴿5﴾ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلد شادی ہو جائے۔ ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ ﴿7﴾ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے۔ ﴿8﴾ مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ عز و جل کی طرف سے مدد ہو۔ ﴿9﴾ غمگین پڑھے تو اس کا رنج و غم دور ہو جائے۔ ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز کم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ مل جائے۔ سورہ یٰسین کی ایک آیت سَلَّمَ قَوْلًا قِنْ رَّپ رَّحِیْمٌ ﴿٥٨﴾ (آیت: ۵۸) کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھو، اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیر نبی لکھتے ہیں: یہ مجرب ہے۔ اور سَلَّمَ قَوْلًا قِنْ رَّپ رَّحِیْمٌ ﴿٥٨﴾ (آیت: ۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تھوڑا باندھو تو حوادث اور چوروں وغیرہ سے حفاظت رہے گی جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھے گا اس کا پورا دن اچھا گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ (حتی زبور، ص ۵۹۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یٰس وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لِمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو ان ایمان نہ لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اوپر کو منہ اٹھانے نہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی

سَدًّا أَوَّلِينَ خَلْفَهُمْ سَدًّا أَفَا عَشِينَ لَهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو

لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ أَنْذَرْنَاهُمْ أَنْ لَمْ

انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنْذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذَّاكِرُ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت

وَحَشَى الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ

پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

کَرِيمٌ ۱۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدُمُوا

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

وَاِنَّا لَهُمْ ثَوَابٌ كُلُّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِي لِمَامٍ مُّبِينٍ ۱۲

نہلنے والے کے بجائے جو انہیں پہنچے پھونکے ہر ایک کام کے ایک پتیل کی کتاب میں

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۱۳

اور ان سے نشانیاں بیان کر دو اس شہر والوں کی جب انکے پاس فرستادے آئے

اِذَا رُسَلُنَا اِلَيْهِمْ اَتَيْنُوهُم فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جلا لیا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

بِنَالٍ ۱۴ فَمَا لَوْ اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۱۵ قَالُوا مَا اَنْتُمْ

اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۱۶ اِنْ

مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نے

اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُونَ ۱۷ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ

جھوٹے ہو۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری

وقف لازم

لَمْ رَسَلُونَا عَلَيْهِنَا إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿٢٤﴾ قَالُوا

طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے

إِنَّا نَطِيرُنَا بِكُمْ لَيْنٍ لَّمْ تَنْتَهُوا لِنَرْجُبَنَّكُمْ

ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيَبْسُتَنَّكُمْ يَسَّاعَدُ ابُ الْيَمِّ ﴿٢٥﴾ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ

کریں گے بولوا بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو

إِنِّ دُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٢٦﴾ وَجَاءَ مِنْ

تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے

أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالُوا يَقَوْمُ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٧﴾

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم پیچھے ہو جاؤ اس کی پیروی کرو

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْعَى لَكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّسْتَدُونَ ﴿٢٨﴾

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیک نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٩﴾

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِيدِنِ الرِّحْمَنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرائوں کہ اگر رحمن میرا کچھ بُرا چاہے تو ان کی

بُصْرٍ لَا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُون ﴿٣٣﴾

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

إِنِّي إِذَا لَفِيَ ضَلِيلٌ مُّبِينٌ ﴿٧٣﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٧٤﴾

بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لاؤں تو میری سنو

قَبِيلَ ادْحُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلِيَتْ قَوْمِي يَكْفُرُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا عَمِلُوا

اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہ کاش کبھی طرح میرا قوم جانتی جیسی میرے

لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے رحمت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِ هَ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٣٨﴾

اس کی قوم پر آسمانوں سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ زمین پر وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا

إِنْ كَانَتْ الرَّصِيحَةُ وَاحِدَةً فَإِنَّا لَهُمْ عَذَابٌ لَّيْسَ بِمُحْسَرَةٍ

وہ تو بس ایک ہی چٹ تھی جیسی وہ سمجھ کر رہ گئے اور کہا گیا

عَلَى الْعِبَادِ يَا أَيُّهَا مُحَمَّدٌ مِنْ رَسُولِ الْأَكَاثِرِ

کہہ مائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے ماس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

يَسْتَهْزِءُونَ^{٢٠} الْمَدْيَرِ وَأَكْمَاهُ لَكَ نَاقِدُهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

ٹھٹھایا کرتے ہیں کہا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں

اَلَيْسَ لَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلُّ لَشَائِعٍ لَّدَيْنَا

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَاٰیةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الَّتِيۤ اَخْيَدْنَاهَا وَاَخْرَجْنَا

حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور

مِنْهَا اَحْيَا فَاِذَا كَاۤوُنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا رِجًّا وَنُحِيْلًا

پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں ہے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں بالغ بنائے بھوروں

وَاَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهَا وَمَا

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ پٹھے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے

عَمِلَتْهُ اٰیٰتٍ يَوْمَ۾ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۤ اَخْلَقَ الْاَزْوَاجَ

کھائیں اور یہ انکے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا اس سے ما میں گے یا اس سے کھائے اس نے سب جڑے

كُلُّهَا مِنْ اٰتِیْكَ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جنہیں انہیں خبر نہیں۔

وَاٰیةٌ لَّهُمُ الْاَیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّغْطٰوْنَ ﴿٣٧﴾

اور انکے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرٰی لِمُسْتَقَرٍّۭ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست علم

الْعَلِيمُ ۝ وَالْقَمَرَ قَدْ رَزَقْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ملاحیت دن پر

الْجَلُّ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ آيَةُ لَهُمْ

سبقت کے آجائے اور ہر ایک ایک گھر سے گھر رہا ہے اور ان کے لئے

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیچھے ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے ویسی ہی

مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَّشَأْ نَغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ

کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہو رہے ہیں اور ہم چاہیں تو ہمیں ڈبو گئیں تو ان کی فریاد کو نہ سنے

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا لِّبَٰئِنَ ۝ وَ

والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آیا ہے اس سے اس پر

تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس

عَنْهَا مُعْرَضِينَ ۝۳۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

آئی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں؟ اللہ چاہتا

أَطْعَمَهُ أَنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۷ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۸ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاحِدَةً

گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝۳۹ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا

انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

إِلَى أَهْلِهَا يَرْجِعُونَ ۝۴۰ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ إِذَا هُمْ مِنْ

پلٹ کر جائیں گے اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے

الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يُنْسَلُونَ ۝۴۱ قَالُوا يَوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝۴۲

ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

وہ تو نہ ہوگی مگر چنگھاڑ جیسی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا

تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾

کئے کا بے شک وقت وہ لے آج کے بہلاؤں میں لگے ہوئے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُشْكُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا

وہ اور ان کے بیویاں سایوں میں ہیں تختوں پر بکھیرے گائے ان کے لئے

فَاكِهَةٍ وَمَأْكُودٍ كَثِيرٍ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾

اس میں میوہ ہے اور کثرت کے لئے ہے اس میں جو نامیں ان کے سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

وَأَمْتَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْلَمْ بِالْكُفْرِ بَيْنِي

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد

أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَ

نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور

أَنْ أَعْبُدُ وَتُنِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ

میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں

جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم

کُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

تھے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نُنْزِلُهَا عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

آج ہم ان کے منہوں پر مہر کردیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

وہ ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

أَعْيُنُهُمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

پھر لپک کر راستہ کی طرف جاتے تو انہیں کون سا راستہ جتنا اور اگر ہم چاہتے

لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے

وَمَنْ تَعْبُرُهُ نُنْكِسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا

اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم

عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

نے اُن کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

سُورَةُ الْمُنَافِقَاتِ

مُبِينٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنِ كَانَ جَبًا وَيُخَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

أَوَلَمْ يَدْرُوا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا

لَهُمْ مَلِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

کے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی

يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کوئی طرح کے شے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝

اور انہوں نے انہم کے سوا اور خدا ختم کیا کہ شاید ان کی مدد ہو

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُنْصَرُونَ ۝

وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جیسی وہ صریح جھگڑالو

مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ

ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُمَحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا

کہ بڑیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ۝

بیڑ میں سے آگ پیدا کی جہاں تم اس سے سلاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

أَنْ يَخْلُقَ مِنلَهُمْ ذُرِّيًّا ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي

کا تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

”رَحمت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سورہ کَہَف کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابراہیم بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سورہ کَہَف کی تلاوت کر رہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا، چونکہ وہ جانور بدکنے لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپ لیا ہے اس شخص نے حضور اکرم ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سیکھتا ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث ۷۹۵ ص ۳۹۹)

(2) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عز و جل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سورہ کَہَف کی اول اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سر تا پا نور ہی نور ہوگا، اور جو اس کی مکمل تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان نور ہوگا۔ (المستدرک للحاکم أحمد بن حنبل حدیث معاذ بن انس الحدیث ۱۵۶۲ ج ۵ ص ۳۱۱)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو جمعہ کے دن سورہ کَہَف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“ ایک روایت میں ہے: ”جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیٹے العقیق (یعنی کعبۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“

(شُعَبُ الْإِيمَانِ حَدِیث ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

(4) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم،

رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے
کا دجال سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورہ کہف کی آخری دس
آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا۔ (صحیح مسلم، الحديث: ۸۰۹، ص ۴۰۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے جو سب سے مہربان و مہربان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

يَجْعَلُ لَهُ عِوَجًا ۖ قَيِّمًا لِّبُذْرِ بَاسًا شَدِيدًا

اصلاحی نہ رکھے۔ عدل وال کتاب کے آئینہ کے تحت عذاب سے

مَنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

الصَّالِحِينَ أَنْ لَهُمْ أَجْرٌ حَسَنًا ۚ فَأَكْثَرِينَ فِيهِ أَبَدًا ۖ

اُن کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے

وَيُنْذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ قُلْ مَالَهُمْ بِهِ

اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں

مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ اُن کے منہ

أَفْوَهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

سے لکھا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں ہم اپنی جان

نَفْسُكَ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ

پر کھل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ ان بات پر ایمان نہ لائیں

أَسْفًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا مَاءَ عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

غم سے بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجُعِلُونَ مَاءَ عَلَيْهَا

آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اُسے

صَعِيدًا اجْرًا ۚ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھود اور جنگل کے

وَالرَّقِيقِ لَا كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب اُن جوانوں نے

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَهَبْنِي لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشْدًا ۝ فَضَرْبَنَا عَلَى أَذَانِهِمْ فِي

اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کرتو ہم نے اس غار میں اُن کے کانوں پر

الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ لَعَلَّمَايَ الْحَزِينِ

کنفی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں او گروہوں

أَحْمَدَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ بَأْسَهُمْ

میں کون ان کے ٹھہرانے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیکہ ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ طَائِفَتُهُمْ وَفِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَكَ

سائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَّنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

ہم نے اُنکے دلوں کی لڑھاکہا تھا بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان

وَالْأَرْضِ أَلَمْ يَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَتُ الْإِسْلَامِ الْفَلَمَّا أَفْلَحُوا ۝

اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوچھیں گے ایسا ہوتا ہے ہم نے ضرور

شَطَطًا ۝ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنائے

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ

ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَاِذَا عَتَلْتُمْ وُجُوْهُكُمْ وَاِيَعْبُدُوْنَ

جو اللہ پر محوٹ باندھے اور جب تم اُن سے اور جو کچھ وہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ فَاَوَّالٰى الْكَفْرِ يَنْشُرْ لَكُمْ رِبْكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غدر میں ہندو لو تمہارا سب تمہارے لئے اپنی رحمت

وَيُنَادِيْكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۚ وَتَرَىٰ الشَّمْسُ اِذَا

پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان اللہ کے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو

طَلَعَتْ تَزُوْرُ عَنْ كُهُفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

کے کہ جب لگتا ہے تو اُن کے غار سے دہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا

تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ

ہے تو انہیں بائیں طرف آگرا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کچلے میدان میں ہیں یہ

اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلُّ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے

فَلَنْ يَّجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۚ وَنَحْسِبُهُمْ اٰیٰقًا طٰوْهُمُ

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے

رُقُوْدًا ۚ وَنَقْلُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ

ہیں اور ہم ان کی دہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

وَكَلَبُكُمْ بِأَسْطُرٍ ذَرَاْعِيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۖ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلاںیاں پھیلانے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو

لَوَيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا وَلَمِلَيْتَ مِنْهُمْ رُجْبًا ۝۱۸ وَكَذَلِكَ

اُنہیں جہانک کر دیکھے تو اُن سے پیچھے پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے، یونہی ہم نے

بَعَثْنَاكُمْ لِبَنَاتِنَا ۚ لَوْ اَبَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ

اُن کو جگایا کہ آپوں میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے۔ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا

لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ يُوْرِقُكُمْ هٰذِهٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

رب خوب جانتا ہے تمنا تم غھرے تم اپنے میں ایک کو بھیج چاندی کے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ اِيْلَيْهَا اَزْ نِيْ طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ سستا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے

وَلْيَتَلَطَّفْ ۚ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُوْكُمْ اَوْ يُعَيِّدُكُمْ فِيْ مَلْتَمَةٍ ۚ وَلَنْ تَفْلَحُوْا

تو تمہیں پھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ

إِذَا أَبَدًا ۝ وَكَذَلِكَ أَعِزُّنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہو گا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ

اللَّهُ حَقٌّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں

بَيْنَهُمْ أَمْ هُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا ۚ إِنَّهُمْ أَعْمَاءُ بِهِمْ

باہم جھگڑنے لگے تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْهِمْ لَنَسْخِذَنَّهُمْ عَلَيْكُمْ ۖ يُسَبِّحُ

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے تم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَاذِبٌ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

اب کہیں گے کہ وہ چار ہیں چوتھا ان کا کہتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کہتا

سَادِسُهُمْ كَاذِبٌ رَّجِبٌ ۚ وَالْغَيْبُ لَبِيبٌ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

بے دیکھے الا وہ نکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں

وَنَادَوْهُمْ كَاذِبٌ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور آٹھواں ان کا کہتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں

قَلِيلٌ ۚ فَلَا تَبَارَفُ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ

نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور

فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَلَا تَقُولُ لَنْ يَنْشَأَ لِي فَاوِلٌ

انکے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ

ذَلِكَ غَدًا ۖ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا

کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيتَ ۚ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي إِلَى اقْرَبَ مِنْ

بھول جائے اور ہوں کہہ کہ قریب ہے کہ میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

هَذَا ارْشَادًا ۖ وَلَيُنْوَفِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

وَأَزْدَادُ وَاتَّسَعَا ۖ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ

ٹھہرے نوادہ اور تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ

اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا

دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ

ہی سزا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَأَنْزِلْ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اسکی باتوں

لِکَلِّتِهِ ۖ وَلَنْ يَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝۷۵ وَاصْبِرْ

کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ ۖ وَ

ان سے مانوس رہو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی

الْعِشَاءِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں انہیں اچھوڑ کر اور پناہ نہ پڑیں کیا

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تَطْعُمْ مَنْ آغْفَلْنَا

تم دنیا کی زندگی کا سنگار اچھا ہو گے اور اس کا کھا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۖ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝۷۸

دل ہم نے اپنی یاد سے ہٹا کر دیا اور وہ تمہاری خواہش کے پیچھے بھاگا اور اس کا کام حد سے گزر گیا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ

اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۖ أَحَاطَ بِهِمْ

کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی

سُرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ ۖ كَالْمُهْلِ

دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

يَشْرَبُوْنَ الْوُجُوْهَ يَبْسُ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دیگا کیا ہی برا پینا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيعُ

اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ چھک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

اَجْرًا مِّنْ اَحْسَنِ عَمَلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ حَبِيْبٌ عَدْنٌ

نیک صالح نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لئے ہے کو باغ ہیں ان کے

تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلُّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور

مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خَضِرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سبز کپڑے زیبائیں اور تھانویں گے انہیں اچھے وہاں تختوں پر

وَاَسْتَبْرَقٍ مُّتَكِبِّينَ فِيْهَا عَلٰى الْاَرَآئِلِ نِعْمَ

نکھ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور

التَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ؕ وَاَضْرَبُ لَهُمْ مَّثَلًا

جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

کا حال بیان کر د کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَْا بِنَخْلٍ وَ

دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا نَهْرًا ۝۳۲ كَلَّمَا

ان کے بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْطَافَهَا وَلَمْ تَظْهِرْ

باغ اپنے اہل گاہے اور اس میں کچھ

مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَدْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۝۳۳

کی نہ دی اور دونوں اگلے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ بھل رہتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَ

اور وہ اس سے رڈو بدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں

أَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝۳۵ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ

اپنے باغ میں کیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں

هٰذِهِ اَبَدًا ۝ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدُّتْ اِلٰی رَبِّیْ لَاحْجَدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ

کہ یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں

اُسے رب کی طرف پھر کر بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پہنچنے کی جگہ پاؤں گا اس کے

لَكَ دُمُوعٌ مُّجْتَمِعَةٌ ۚ وَهُوَ يُحَاوِرُكَ اَكْفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ

ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کر کے ہوئے اجنب دیا کیا تو اس کے ساتھ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّیْكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا

کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پھرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَا اَشْرَکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتُ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی ہے رب ہے اور میں کسی کو اس کے برابر نہیں کہتا ہوں اور کیوں نہ ہو

جَنَّتْكَ قُلُوْبُکَ فَاِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرٰنْ

کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا

اَنَا اَقْلَسُ مِنْکَ مَا لَا وُلَدًا ۝ فَعَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّوْتِنِیْ

اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے

خَیْرًا مِّنْ جَنَّتْکَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان

مَدَنی پَنج سُوْرہ

مَدَنی پَنج سُوْرہ

مَدَنی پَنج سُوْرہ

مَدَنی پَنج سُوْرہ

فَتُصْبِحُ صَرِيعًا اَزْلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحُ مَاءً وَّهًا غُرَافِلًا

ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

تَسْتَطِيعُ لَهُ طَلَبًا ۝ وَاُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاُصْبِحَ يُقَالُ

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ

كَفِيَاءٍ عَلٰی مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرْوَتِهَا

مٹا رہ گیا اس لاکھت پر جو اس باغ میں خرچ کی گئی اور وہ اپنی ٹیوں

وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اٰحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهِ

پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس

فِتْنَةٍ يَّتَصَرُّوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُتَصَرًّا ۝

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے انکا مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا

هٰذَا الَّذِيْ اَدَّيْتُمْ لِلّٰهِ الْحَقَّ ۝ اَوْ خَيْرٌ مِّنْ اٰبَاءٍ وَخَيْرٌ

یہاں کہتا ہے کہ اختیار تجھے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب کے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ۝ وَاَضْرَبْ لَهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَا

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے

اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاَخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا بہرہ گھنا ہو کر

فَاصْبِرْ هَيْمًا تَتَذَكَّرُوهَ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

نکلا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اُڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٌ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَاءُ وَالْبُنُوتَ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

قادر والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا مدگار ہے

وَالْبَيْدُ الصَّاحِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝

اور باقی رہنے والے اچھی باتیں انکا شراپہ کھانے کے بعد بہتر اور وہ

وَيَوْمَ تُسَبِّرُ الْجِبَالُ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ

امید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

فَلَمْ نُعَادِرْهُمْ أَحَدًا ۖ وَعَرَضُوا عَلَيَّ رِبِّكَ صَفًّا لَقَدْ

اور ہم انھیں اٹھائے کہ وہ ان میں سے کسی کو چھو نہ سکیں اور سب ہمارے بے قصور پر ابانہ سے پیش

جِئْتُمْ نَاكِأَ خَلْقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بتایا تھا بلکہ تمہارا گمان

نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝٢٧ وَوَضِعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُهْرَمِينَ

تھا کہ ہم ہر گز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم

مُشْفِقَةً : مَكَاثِفُهُ رَقَّةٌ : رَمْلٌ لَيْسَ بَأَمَّا هَذَا الْكِتَابُ

مجرموں کو دیکھو گے اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُ مَا

خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو

عَمَلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ وَإِذْ قُلْنَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ

ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے کہ تو مومن جن سے

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۚ أَفَتَتَّخِذُونَهُ

تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا اجماع کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي ۚ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظاہر کو کیا ہی

لِلظَّالِمِينَ ۚ بَدَّلَا مَا آتَيْنَاهُمْ ثُمَّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بُرا بدل ملا نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت انہیں

وَالْأَرْضِ ۚ وَآخَلَقْنَا أَنْفُسَهُمْ ۚ وَمَا كُنْتَ مُتَبَيِّنًا

سامنے بٹھالیا تھا نہ خود اُن کے بناتے وقت اور نہ میری شان کے گمراہ کرنے والوں کو

عَصْدًا ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

بَارِئًا ۚ وَتُجِيبُ بَعْدَ مَا يَدْعُوهُ لَا يَسْمَعُ دَعْوَاهُمْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ فِي

مستجاب منورہ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

اور مجرم دورخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں مبتلا کرنا ہے اور

يُجَادِلُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۚ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

اس سے پھر لے کی بات جبکہ نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثل طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

جَدَلًا ۚ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جھگڑاو ہے اور آدمیوں کو اس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب

الْهُدَىٰ ۚ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر انگلوں کا

الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۚ وَمَا نُرْسِلُ

دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

كُفِّرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْخِلَ حُضُوعًا بِهِ الْحَقُّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جوڑا نہیں سنائے

وَمَا أَنْذِرُكُمْ وَأَهْزُوا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

مجھے اتنے اُن کی ہمتی بتائی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے اس کے

فَاعْرِضْ عَنْ هَذَا وَرَأَيْكَ مَا كُنْتَ تَتَوَقَّعُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰٓ

رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ اُن سے منہ بچھ لے اور اس کے ہاتھ جو آگے

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَإِنْ

بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَّهْتَدُوا وَإِذَا ابْدَأَ ۝ وَرَبُّكَ

اور اُن کے کانوں میں گھراں تھا اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز بھی راہ نہ پائیں گے اور

الْغُفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ لَأَمَرَكُمْ

تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کئے پر پکڑتا تو جلد اُن پر

الْعَذَابَ ابْتَلٰٓهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ

عذاب بھیجتا بلکہ اُن کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ

مَوْيلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْتُمْ لَهَا ظَلُمْتُمْ ۖ وَجَعَلْنَا

پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لَهُمْ مَوْعِدًا ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْلِهِ إِلَّا ابْرُحْ حَتَّىٰ

بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ ہوں گا

أَبْلُغْ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِ حُقُبًا ۖ فَلَمَّا يَلْغَا

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرونوں چلا جاؤں پھر

مَجْمَعٍ يَدْرِهِمَا نَسِيًا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی چھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں

الْبَحْرِ سَرَبًا ۖ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَتْلِهِ إِتَيْنَا عَدَاةً نَارَ

اپنی راہ لی سرنگ بنائی پھر جب وہاں اسے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا

لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۖ قَالَ أَرَأَيْتَ

لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو

إِذَا وِينَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْخُوتَ وَمَا

جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں چھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان

أَنْسِيَهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَكَ ۖ وَاتَّخَذَ

ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

نَبِّحْ فَارْتَدَّ عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا

مِّنْ لَّنَا ذَا عِلْمًا ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَبَعَكَ

علم لڈیٰ عطا کیا اس سے ہم مومن بن گئے کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتُ رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں عظیم ہوئی کہا آپ میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۚ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

ہرگز نہ علم نہیں ہے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ

تَحُطُّ بِهِ أَجْرًا ۚ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

کا علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۚ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

تمہارے کسی حکم کا خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے

تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ

کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اُسے چیر ڈالا موسیٰ

اَخْرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿٤١﴾

نے کہا کیا تم نے اسے اسلئے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیشک یہ تم نے بڑی بات کی

قَالَ الْمَلِکُ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤٢﴾

کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے

قَالَ لَا تَأْخُذْ بَعِثْتُ فِیْہَا نَاسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿٤٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا لَقِیَا

میں مشکل نہ ڈالو پھر دونوں چلے پہل تک کہ جب ایک لڑکا

عُلَمًا فَتَنَیْہُ قَالَ اَقْتُلْ نَفْسًا زَکِیَّہً یَّغِیْرُ

ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی

نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا مُّکْرًا ﴿٤٤﴾

جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بُری بات کی

قَالَ الْمَلِکُ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِیْ

کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر

صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتِكِ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا

تسکین گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

تُصَحِّبُنِي ۚ قَدْ يَلْعَنُ مَنْ لَدُنِّي عُدْرًا ۝ فَانْطَلَقَا

بے شک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا أَتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ

تو انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ

فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَخَدَّتْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ

کراچاہتی ہے اس بندہ نے اسے بدھا کر دیا مگر نے کہا تم اب حج تو اس پر کچھ مزید لے لینے کہا یہ

هَٰذَا إِفْرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتِلْكَ الْأُمَمِ

میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے

تَسْتَطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

مہر نہ ہو سکا وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں

يَعْمَلُونَ فِي الْبُحْرِ فَارَدْتُمْ إِنْ أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ

کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝ وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

اَبُوہُ مُؤْمِنِيْنٍ فَخَشِيْنَا اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طَمِيْنًا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو کشتی اور کفر

وَكُفْرًا ۝ فَاَرْسَلْنَا اَنْ يُّبَيِّنَ لَهُمَا رُحْمًا مِّنْهُ زَكَاوَةً

پر چڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا غلبہ اس سے بہتر ہو اور اس سے

وَاَقْرَبَ رَحْمًا ۝ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ اَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک آدمی تھا تو آپ کے رب

صَالِحًا ۝ اَفَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يُّبْلَغَا اَشْدُّهُمَا وَاِيَسْتَخْرِجَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِيْ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھر ہے

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُوْنَكَ

ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور تم سے

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ قُلْ سَاتِلُوا عَلَيَّكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا

ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں

إِنَّا مَكْنَالُهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

بے شک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا

فَاتَّبِعْ نَبِيَّاهُ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے لگا جبکہ پہنچا اسے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

ایک سیاہ کچڑ کے چشمے میں اڑھتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے

لَهُمَا الْقُرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا

فرمایا اے ذوالقرنین یا تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے

قَالَ أَمَّا مَنِ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۚ وَإِمَّا مَنِ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پھر جائیگا وہ اسے نئی سزا ماروے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس

فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرٍ آيسَرَ

کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے ایسی قوم

تَطَّلَعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۚ

پر لگا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ احْطٰنَا بِالْذِّیْهِ خُبْرًا ۚ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۖ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ظاہر علم محیط ہے پھر ایک سامان کے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۚ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنِّ

پائے کہ کوئی بات سمجھ سکتا معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہنے لگا اے دو القرنین بیشک

يَا جُوجُ وَيَا جُجُجُ مُمْفَسِدُونَ فِي الْأَرْضِ اَعْمَلْ نَجْعَلُ

یا جوج ویا جوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں

لَكَ خَرَجًا عَلٰی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۚ قَالَ مَا

اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنادیں کہا وہ جس پر

مَكِّنِيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرًا فَاَعْبُدُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ أَتُونِي زُرَّاجًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں میرے پاس لوہے کے تختے لاد یہاں تک کہ وہ جب

الصَّادِفِينَ قَالَ انْفُخُوا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۚ قَالَ

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دونوں یہاں تک کہ جب آگ لگ کر دیا

أَتُونِي ۖ أَوْ رُحْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۚ فَمَا اسْتَطَاعُوا ۖ أَن يَنْزِلَهُ رَوْحًا

کہا لاد میں اس پہاڑ پر اتنا بھراؤ گیل دونوں کو ہوا جو تھکے و ماجروح اس پر نہ چڑھ سکے

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۚ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنِّي ۚ

اور نہ اس میں سوراخ کر سکے ۱۱ کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي

میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاس کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ۚ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۚ وَ

سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

نُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ فَجَمَعْنَاهُمْ جُمُوعًا ۚ وَعَرْضْنَا جَهَنَّمَ

ریا دے گا اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۚ ۚ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ

فِي غَطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے یہ تک ہم نے

دُونِیَ أَوْلِيََاءُ إِنَّا عِنْدَنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝

کافروں کی اہلیں کو جہنم کی راہ کی

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ

تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کم آئی تھی اس خیال میں ہیں

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنَّا ۝ ذَلِكَ جزاءُ وَهُمْ جَاهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخَذُوا أَيْتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی ہے شک جو ایمان لائے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ

الْأَفْرَادِ ۝ نَزَّلْنَا خُلْدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے

عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَانَتْ

جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم

وَلَوْ جُمِعْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرمادو ظاہر صورت بشری میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۝

تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

”فتح“ کے تین خُروف کی

نسبت سورہ فتح کے 3 فضائل

(1) حد پیم سے واپسی میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے واسطے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم رن و ف ر ا ت م سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسا سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (صحیح البخاری کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۲ ص ۳۲۸)

(2) جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورہ فتح کو تین بار پڑھنے سے تمام سال رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے غرق ہونے سے بچا جاتا ہے جدال اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے حفاظت ہوتی ہے۔ (چشتی دہور ص ۵۹۶)

(3) انہوں پر فتح پانے کے لئے اس کو 21 مرتبہ پڑھئے اگر رمضان کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن رہیگا۔ (چشتی دہور ص ۵۹۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سب سے گناہ بخشے تمہارے گناہ

مِنْ ذُنُوبِكَ وَاتَاخَّرَ رَبُّكَ عَنْكَ وَعَلَيْكَ وَعْدُكَ

کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُنْصِرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ۝

دکھ دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيُزِيدَهُمْ إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ وَيُلْهِجُ الْجَنَابِلَ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَحَثِ بِحَرِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں ہوں ہمیشہ ان میں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ

بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَةِ الظَّالِمِينَ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر برا

بِاللَّهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَكَذَٰتُ

نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور اللہ کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی

مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ

بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَّبَشِيرًا

عزت و حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور

وَنَذِيرًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُوْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَنُعِزُّ رُوْكَو

ڈر سنا تا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر

تُوْقِرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

کرد اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

أَيُّدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّا بَيْنُكَ عَلَى نَفْسِهِ

تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِيسُورَتُهُ أَجْرًا

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب

عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

دے گا ۝ اب تم سے کہیں گے جو غزوہ پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں

شَغَلْتُنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری

بِالسِّنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری بھلائی

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ

کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو

ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَتَّقِلَ الرِّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنُّنَا

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا

ظَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمَرْ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے

بِإِلَٰهِ رَبِّ رَسُولِهِ فَإِنَّهُ أَتَىٰ نَالِكُفْرَيْنَ سَعِيرًا ۝۱۳

اللہ اور اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکنی آگ تیار کر رکھی ہے

وَبِإِلَٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۱۴

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَآئِمِ

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو

لِنَأْخُذُ وَهَآذِرُونَ أَنَتَّبِعُكُمْ بِرِیْدُونَ أَنُ

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام

يُبَيِّنَ لَكُمْ ٱللّٰهُ قُلُوبُكُمْ لَن تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالِ

بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُ عَلَيْنَا يَا بَل

سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات

كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنْ

نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے کمزوروں سے

الْأَعْرَابِ اسْتَدْعَوْنَ إِلَى قَوْمِ أُولَىٰ بِأَفْسٍ شَدِيدٍ

فرماؤ عفریہ تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ

لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں لہذا اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب

أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے بھی گئے تو تمہیں

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْإِنْسَانِ حَرْجٌ

دردناک عذاب دے گا اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

وَلَا عَلَى الْإِعْجَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمُرُفِضِ حَرْجٌ وَمَنْ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ

يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ

گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اوجھ پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا بیشک

رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس بیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے ان پر اطمینان

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

اتارا اور انہیں جلد آنکھالی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَ كُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هَذِهِ الْأَوَاقِثَ

بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

ہاتھ تم سے روک دیے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ تَقْرُؤْ عَلَيْهَا قَدْ

ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھاوے اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ

أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ

کے قبضہ میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر

قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَوْ أَلَدُّ بَارِئًا لَيَجِدُوْنَ

کاغز تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ

وَلَيَأْتِيَنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سُنَّةُ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۝

پائیں گے نہ بدکار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَّنْ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے

عَلَيْهِمْ وَلَئِنْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ

کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے وہ ہیں

كَفَرُوا وَاصْدَوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

مَعَكُمْ فَإِنْ تَبْلُغْ مَحِلَّهُ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَاءً مُّؤْمِنَاتٍ لَّمْ يَعْلَمُوا هُمْ أَنَّ تَطَوُّهُمْ قُصْبُكُمْ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی قسمیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو قسمیں اُن کی طرف سے

مِنْهُمْ مَّعَرَّةٌ بَغَيْرِ عِلْمٍ لِّیَدْخُلَ اللّٰهُ فِی رَحْمَتِهِمْ

انجانی میں کوئی کمزور پہنچے تو ہم قسمیں ان کی مثال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی

یَتَنَاءُ لَمْ تَزَلِیْلُ الْعَذِّ بِنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

رحمت میں داخل کر لے جسے چاہے کمزور جدا ہو جائے تو ہم ضرور ان میں سے کافروں کو دردناک

اَلِیْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا فِی قُلُوبِهِمُ الْحُمِیَّةَ

عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

حُمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَیْکُنَّتْکَ عَلٰی رَسُوْلِهِ

اپنا ایمان اپنے رسول کے اور ایمان والوں

وَعَلٰی الْاٰمُوْنِیْنَ وَالزَّمَهُمْ کَلِمَةً الْاَشْقٰوٰی وَكَانُوْا

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرَّءِیْا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گئے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

سرہاں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اُس نے جانا جو ہمیں معلوم

تَعْلَمُوا فَبَجَعَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۲۵ هُوَ

نہیں تو اس سے پہلے آپ نزدیک کرنے والی فتح بھیج دی

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ

ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور حق دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۲۶ مُحَمَّدٌ

سب دینوں پر غالب رہے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد اللہ

رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

اور آپہں میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا نَّسِيبَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

مگر اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

أَثَرُ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں جیسے ایک بھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے بھاتی دی پھر

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْقِهِ يُجْزِبُ الزُّرْعَ لِيَغْنِيََ بِهِمْ

دبیز ہوئی پھر اپنی ہاتھ پھر سیدھا کھڑی ہوئی کھانوں کو بھاتی ہے تاکہ ان سے

الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کافروں کو کہ جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان کے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

بخشش اور بڑے ثواب کا

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیث پاک میں ہے: ”جس شخص نے عَصَہ نہیہ کر لیا باوجود اس کے

کہ وہ عَصَہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو شکون

وایمان سے بھر دیکے۔“ (المجامع الصغیر للسیوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

حکایت

کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ انہوں نے فرمایا: ”اگر بروز قیامت میرے گناہوں کا پلہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پروا نہیں۔“

(اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۴۱۶ دارالکتاب العلمیۃ بیروت)

حکایت

کسی شخص نے سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو اللہ عزوجل میری مغفرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عزوجل تیری مغفرت فرمائے۔“

(”احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۱۲ دار صادر بیروت“)

مَدَنی نکتہ

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحَبَّت کے بدلے ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

”دُعا“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ دُخَان کے 3 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سورہ
دُخَان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعاۓ مغفرت
کرتے رہیں گے۔ (مسند الشیخ محمدی ج ۴ ص ۱۰۶ حلیہ ۲۸۹۷) (2) نبی اکرمؐ پُر مجسم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ میں سورہ دُخَان پڑھی اُس کی
مغفرت کر لی جائیگی۔ (مسند الشیخ محمدی حلیہ ۲۸۹۸ ج ۱ ص ۲۰۲) (3) اے اللہ
عز و جلّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا رات میں سورہ دُخَان
پڑھے گا اللہ عز و جلّ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (المعجم الکبیر

الحلیہ ۸۰۲۶ ج ۸ ص ۲۶۴)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْبَیِّنِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةٍ

قسم اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں

مُبَرَّکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۝ فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ

اُتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت

حَکِیْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝

والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بیشک ہم بھیجنے والے ہیں

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٦ رَبِّ

تمہارے رب کی طرف سے رحمت بیشک وہی سنتا جانتا ہے وہ جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبَايِنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ٧

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ الْاَوَّلِينَ ٨

اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں واجب ہے تمہارا رب اور تمہارا رب اولیٰں

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ١٠ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ١١

ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ١٢ أَتَى لَهُمُ

اس دن کہیں تمہارے عذاب ہم پر ہے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہیں سے ہو

الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا

انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لایا پھر اس سے

عَنهُ وَقَالُوا مَعْلَمٌ جَعَلْنَاهُ ١٤ إِنَّا كَاِشْفُوا الْعَذَابَ

روگرداں ہوئے اور بولے کھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھول دیتے

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿٥٨﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ

وقف لازم

ہیں تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَاءَهُمُ الرُّسُولُ كَرِيمٌ ﴿٦٠﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ

اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کر دو

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿٦١﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں

إِنِّي أَنْتِكُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿٦٢﴾ وَإِنِّي عُنْتُ بِرَبِّي

تمہارے پاس ایک روشن سند لایا ہوں اور میں بٹاؤ لیتا ہوں اپنے رب اور

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونِ ﴿٦٣﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُكُمْ

تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سگسار کرو اور اگر تم میرے یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ہم نے حکم فرمایا کہ میرے

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿٦٥﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ هُوَ إِلَهُمُ جُنْدٌ

بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائیگا اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے

مُعْرِقُونَ ﴿۲۲﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۳﴾ وَزُرُوعٍ

کھلا چھوڑ دے بیشک وہ لشکر ڈلوایا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۴﴾ وَنَعْمَ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿۲۵﴾ كَذَلِكَ

اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی

وَأُورِثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۲۶﴾ فَمَا بَكَتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْتَظِرِينَ ﴿۲۷﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي

انہیں مہلت نہ دی گئی اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْهُيِّنِ ﴿۲۸﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

کو ذلت کے عذاب سے نجات بخشی فرعون ہے بے شک وہ

كَانَ عَالِيًا قَلْبًا الْمُسْرِفِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ عَلَىٰ

تکبر حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور بے شک ہم نے انہیں

عِلْمٍ عَلَى الْعَالِينَ ﴿۳۰﴾ وَأَيُّنَا مِمَّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ نَكْوًا

دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مُبِينٌ ﴿۳۱﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریح انعام تھا بیشک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُشْرِقِينَ ۝ فَاتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنْتُمْ

ایک دفعہ کا مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

صِدِّقِينَ ۝ أَهْمُ خَيْرًا مَّقَوْمٌ تُبِيعُ ۝ وَالَّذِينَ مِنْ

تم بچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تج کی قوم اور جو ان کے پہلے تھے

فَبِأَيِّهِمْ أَهْلُ الْكُفْرِ أَكْثَرُ ۝ كَانُوا أَجْرُ مِثْلٍ ۝ وَكَأَنَّا

ہم نے انہیں ہاک کر دیا ہے کچھ وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِينَ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ

نہ بنایا مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں بے شک

الْفَصْلِ مِيقَاتِهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

فیصلہ کا دن ان سب کی مینعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد ہوگی مگر جس پر اللہ رحم

اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُورِ ۝

کرے بے شک وہی عزت والا مہربان ہے بے شک ٹھوہڑ کا بیڑ

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝

گناہگاروں کی خوراک ہے گلی ہوئے تانبے کی طرح ٹپوں میں جوش مارے

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝ خَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْحَبِيمِ ۝

جیسا کہ پانی جوش مارے اُسے پکڑو ٹھیک بھرتی آگ کی طرف بڑھاتے لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ

پھر اس کے سر کے اوپر گھمٹے پانی کا عذاب ڈالو کچھ ہاں ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم شبہ کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بے شک ڈرنا والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں اور چشموں میں

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝

پہنیں گے کرب اور قنادیز آنے سانے

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا

یوں ہے اور ہم نے انہیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے اس میں ہر

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی موت کے سوا

الْمَوْتُ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ

پھر موت نہ چکیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے

الْجَحِيمِ ۖ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْرُ

بہا ہمارے رب کے فضل سے بھی یہی کامیابی

الْعَزِيمُ ۚ فَإِنَّا بَسَرْنَاهُ بِلسَانِكَ لَعَلَّهُم يَتَذَكَّرُونَ ۝

ہے تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

”مَدَنِي انعام“ کے نو خروف کی نسبت

سے سورۃ ملک کے (9) مسائل

(1) حضرت توسیذ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک، بحر و بر،

حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیلئے شفاعت

کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور یہ تَبَارَكَ الَّذِي

بَيَّنَّا الْمُلْكَ ہے۔“

(سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۰ ج ۵: ص ۵۰۸)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم،

نورِ مجسم، رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی سورہ مملک ہے۔ (الدر المنثور ج ۸ ص ۲۳۳)

(3) حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب

بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو ان کے قدم کہیں گے تیرے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہ مملک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے پیچھے پا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہ مملک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہ مملک پڑھا کرتا تھا۔“
تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذابِ قبر سے روکتی ہے، توراۃ میں اس کا نام

سورہ مملک ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے۔“

(المستدرک علی الصحیحین حدیث ۳۸۹۲ ج ۳ ص ۳۲۲)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا

کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورہ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "یا رسول اللہ! عزوجل وصی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورہ الملک پڑھتا ہے۔" تو رسول اللہ عزوجل وصی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "یہی روکنے والی ہے، یہی نجات دلائے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔"

(مسند الترمذی حدیث ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۷)

(5) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ میری

خواہش ہے کہ **تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ** ہر مومن کے دل میں ہو۔

(کنز العمال حدیث ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

(6) پانچ دہائیوں کے بعد کراچی کو پہنچا جائے تو مینیا کے مہرہ واول تک وہ سختیوں سے

ان شاء اللہ عزوجل محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے

لئے کافی ہیں۔ (تفسیر روح المعانی سورۃ العنکبوت ج ۱ ص ۴)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آقا

مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30

آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے،

اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ منائے جائیں گے، اور اس کے 30 درجات بلند کئے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مُجَادِّلُہ (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لئے قبر میں جھگڑا کرے گی، اَللّٰہُ تَبَرَّکَ

(الَّذِي يُبَدِّلُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ سُبْحَٰنَہٗ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ اَللّٰہُ الْمَنَّانُ ۚ ج ۸ ص ۲۳۳)

(8) سرکارِ مہد، ہفتہ منارہ، سرورِ مہمک، مکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رات

کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃُ الْحُلُک اور السّٰم تَفْزِیل، السّٰحِدۃ تلاوت فرماتے تھے۔
(تَفْزِیلُ وُجُوحِ اَبْنَاءِ سورۃ الْحُلُک، ج ۱۰ ص ۹۸)

(9) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا

میں تجھے ایک حدیث تحفے کے طور پر نہ دوں؟ جس کو سمجھتا تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: تَبَرَّکَ الَّذِیْ، یُبَدِّلُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ اور یہ سورت اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔
(الَّذِي يُبَدِّلُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ سُبْحَٰنَہٗ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ اَللّٰہُ الْمَنَّانُ ۚ ج ۸ ص ۲۳۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تَبْرَكَ الَّذِیْ بِيْدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور ہر چیز ہے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ اِیْبَآؤُكُمْ

قادر ہے ۱۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِیْ

تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشنے والا ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوٰتٍ طِبَاقًا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرے تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا

مِنْ تَفْوِیْثٍ ۚ اِنَّا رَجَعُ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝

۳۔ تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے

ثُمَّ اَرْجَعُ الْبَصَرَ كَرَّتِیْنِ یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی

وَهُوَ حَسِیْبٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمُصَدِّقٍ وَّجَعَلْنٰهَا

محکم مامدی اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤

اور انہیں شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا الْفَوْأُ أَخْبِثُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ⑦ تَكَادُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے کہ جوش مار رہا ہے معلوم ہوتا

تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أَلْفِي فِيهَا فَوْجٌ سَأَلْتُمْ خَزَنَتَهَا

ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے

الْمَیَّاتِ تَكْمُنُ زَیْرٌ ⑧ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

داروغہ ان سے پوچھیں ہم کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا آگیا تھا کہہیں گے کیوں نہیں بیشک

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِی ضَلَالٍ

ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اودھاتا تم تو نہیں مگر

كَبِيرٍ ⑨ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِی أَصْحَابِ

بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

السَّعِيرِ ⑩ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب

كَبِيرٌ ۝ وَأَسْرُؤُا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ

ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو سب کی

بَيِّنَاتٍ الْمَكِينُ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

جانتا ہے کیا وہ تم جاننے میں آئے پیدا کیا اور ذہنی ہے ہر

الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا

بار کی جانتا خبردار وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

فِي مَنَازِلِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ آمِنْتُمْ

چلو اور اللہ کی تہذیب میں سے کھاؤ اور اس کی طرف اٹھا ہے کیا تم

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْفَى بِكُمْ الْأَرْضُ بِمَاذَا هِيَ تَبُورُ ۝

اس سے بڑھ ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھندلے

أَمْ آمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

جیسی وہ کاہتی ہے یا تم بڑھ ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جانو گے کیا تمہارا ڈرانا اور بے شک ان سے انگوٹوں نے جھٹلایا

قَبْلَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْعَذَابِ فَوْقَهُمْ

تو کیا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ

صَفَّتْ وَيُقْبَضُ مَنَاسِكُهُمْ اِلَّا الرَّحْمَنُ اِنَّهُ بِكُلِّ

دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بیشک وہ سب کچھ

شَيْءٍ اَبْصِرُ ۝ اَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ

دیکھتا ہے یا وہ کون سا مہاراجہ ہے جو رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

مَنْ دُونَ الرَّحْمَنِ اِنَّ الْكَافِرُونَ لَا فِي غُرُورٍ ۝

کافر نہیں مگر جو کہے میں

اَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَأَخْلَا

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنے روزی روک لے بلکہ وہ

فِي غُرُورٍ اَنْخُورُ ۝ اَمَّنْ يَنْشِئُ مَكِينًا عَلٰى وَجْهِهِ اَلْهَدٰى

سرکش اور غرور میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل بندھا چلے زیادہ راہ پر

اَمَّنْ يَنْشِئُ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي

ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی

اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم

دفعہ لازم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٩٠﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی

وَالِيهِ تَحْشَرُونَ ﴿٩١﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

کا طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٢﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٩٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

اور میں تو یہی صاف ڈر سناتے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

کے کافروں کے منہ بکھر جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

تَدَّعَوْنَ ﴿٩٤﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي أَللَّهُ وَمَنْ

مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَسَنُيْحِيزُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿٩٥﴾

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ

بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا

مَأْوَاكُمْ غَوْرًا فَسَنْ يَأْتِيَكُمُ بِنَاءٌ مَّرْعِينٌ ۝

پانی زمین میں چھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

”رحمن“ کے چار حُرُوف کی نسبت

سے سورہ رحمن کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور

الکریم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول مجسم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”ہر چیز کے لیے زمین ہے سورہ قرآن پاک کی زینت
سورہ رحمن ہے۔“ (الذکر المشور ج ۷ ص ۶۹۰)

(2) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، یاذنِ پروردگار، دو عالم کے مالک

وختیار، فہم شاہِ ابراہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورہ حَديد، اِذَا وَقَعَتْ

الْوَاقِعَةُ اور الرَّحْمٰنُ کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فرشتوں میں ساکن

الْقُرُوءِ (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔ (الذکر المشور ج ۷ ص ۶۹۰)

(3) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ،

راحت قلب وسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۃ رحمن ابتداء سے آخر تک تلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ جنوں کی ملاقات کی بات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: **اِنَّا كُنَّا بِالْاٰخِرِ بَكْمًا تَكْدِبِيْنَ** تو انہوں نے کہا: وَلَا بَشَىٰءٌ مِّنْ نَّعْمِكَ رَبَّنَا نَكْذِبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی اے ہمارے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(الْمَدَنِيُّ الْمُشْتَوْرُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(4) سورۃ رحمن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورہ کو لکھ کر اور پڑھ کر طحال (جلی کی بیماری) کے مریض کو چلانا بہت مفید ہے۔

(جنلی زاہر، ص ۵۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان و مایکون

الْبَيَانَ ۝ الشَّشْسُ ۝ الْقَبْرُ بِجُسْبَانٍ ۝ وَالْجَمُّ

کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور ہزرے اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝ ۶ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ ۷ ۝

پھر سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

الَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ ۸ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور اوصاف کے ساتھ قول قائم کرو

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ ۹ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ ۱۰ ۝

اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس

فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ ۱۱ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور حبس کے ساتھ تاج

وَالرَّيْحَانُ ۝ ۱۲ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ۱۳ ۝ خَلَقَ

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ ۱۴ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کو بنایا بھتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا آگ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ ۱۵ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ۱۶ ۝

کے لوگ سے تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھتم کا رب تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿١٥﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٦﴾ يَبْتِغِيهُمَا

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوتا ہے کہ

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿١٨﴾

اور ہے ان میں سے ایک دوسرے پر نہ نہیں ملتا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّوْءُ وَالسَّيْحَانِ ﴿١٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان میں سے مونی اور مونکا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكْذِبَانِ ﴿٢٠﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢١﴾

جھٹلاؤ گے اسی کی ہیں وہ چلنے والی جہازیں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٢٢﴾ كُلُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ قَافٍ ﴿٢٣﴾

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو قاف ہے

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ

اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٢٥﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے ملتا ہیں جتنے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ فَبَآئِيَ الْآءِ

زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبَآئِيَ

نعت جہلاؤ گے جلد سب کا منتہا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری کردہ تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ يَمْشُرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنَّ

اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے اے جن و انس کے کردہ اگر تم سے کہو گے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

فَأَنْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبَآئِيَ الْآءِ

جہاں نکل کر جاؤ گے ہی کی سلاطت ہے تو اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاكِمًا مِّنْ ثَارٍ ۚ

سی نعت جہلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھویں کی آگ کی لپٹ اور

وَسُحَّاسٍ فَلَا تَنْصَرُونَ ۚ فَبَآئِيَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝

اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلائے لے سکو گے تو اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبَآئِيَ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ زری تو اپنے رب

الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ

کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گناہ گار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی

اِنْسُ وَلَا جَانٍ ۝ فَيَا أَيُّ الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ يُعْرِفُ

کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے / حرم اپنے

الْمُجْرِمِينَ ۝ اِسْمُهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْاِثْمَانِ ۝

چہرے سے پچھانیں جائیں گے تو ہاتھ اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَيَا أَيُّ الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ فِيهَا وَبَيْنَ

بجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے

حَيْمَرٍ اِن ۝ فَيَا أَيُّ الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ وَلَيْسَ خَافَ

جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور

مَقَامَ رَبِّهِمْ جَنَّتٍ ۝ فَيَا أَيُّ الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ ذَوَاتَا

کمرے ہونے سے ڈرے اسکے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی

اَفْتَانٍ ۝ فَيَا أَيُّ الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنَانِ

ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِبِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٨٥﴾ فَبِهِمَا مِنْ

جتنے ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو

كُلَّ فَالِكِهَةٍ زَوْجِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٨٦﴾

کا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِلِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَّا

ایسے بچھونوں پر اعلیٰ جن کی استر قنادین کا اور دونوں کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٨٧﴾ فِيْهِنَّ

میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چھو لو تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان پچھونوں

فَصِرَتْ الظُّرُفُ لَهُمْ يَطْبُئُهُنَّ ۚ إِنَّهُنَّ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانِ ۚ

پروہ جھٹھیں ہیں کہ شہر کے منگنی کو آگیا تھا کہ نہیں جانتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوئی کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٨٨﴾ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٨٩﴾ هَلْ جَزَاءُ

اور موتکا ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٠﴾

ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٨﴾

اور انکے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدْهُامَتَيْنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٩﴾

نہایت بیزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا عَجَبُونَ ۖ نَصَّاخَتَيْنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٠﴾

ان میں دوجہش ہیں چمکتے ہوئے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبِينَ ﴿١٠١﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ۖ

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٢﴾ فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ۖ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عبادت کی ایک صورت کی ابھی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٣﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں خیموں میں پردہ

الْخِيَامِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٤﴾ لَمْ يَطْمِئِنَّ

نہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جِآنٌ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٥﴾

ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِبِينَ عَلَى رَفْرِفٍ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ

نکیر لگائے ہوئے سبز پھونوں اور نقش خوبصورت چاندنیوں پر

فِي أَيِّ الدَّرَجَاتِ مُتَكِدِّينَ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب

يُذِي الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ

کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

روزی کا ایک سبب

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دو راقدس میں دو بھائی تھے۔ جن میں ایک تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرست میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا۔ (ایک روز) کاریک بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کا ج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ عزوجل کے محبوب، دانا کے غیوب، مغفۃ عن الغیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ((لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ)) شاید! ”تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔“

”سنن الترمذی“، أبواب الزهد، باب فی التوکل علی اللہ، الحدیث:

۲۳۵۲، ج ۲، ص ۱۵۴۔

و ”اشعة السعادات“، کتاب الرفاق، باب التوکل و الصبر، الفصل

الثالث، ج ۱، ص ۲۶۲۔

سورہ واقعہ کے فضائل

(1) یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سورہ واقعہ تو نگہری (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(روضہ المصطفیٰ ج ۷ ص ۱۸۲)

(2) حضرت، پیغمبر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ

جب ہو لے گی وہ ہونیوالی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۖ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ

کسی کو پست کرنے والی، کسی کو بلند دینے والی جب زمین کانپے گی تو ہر تھرا کر

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۖ وَكُنْتُمْ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چھو ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے ریزوں کی دھوپ میں غبار کے ہلکے ذرے پھیلے

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۖ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ وَالْأَصْحَابُ الْبَاقِيَةُ ۖ

ہوئے اور تین تین گروہ ہو جائیں گے تو دین کی طرف والے کیسے اور باقیوں کی طرف والے

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۖ وَالْأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۖ وَالسَّابِقُونَ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے

السَّابِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۖ

کئے وہ تو سبقت میں لے گئے وہی مقرب بادشاہ ہیں جن کے باغوں میں

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ عَلَى سُرُرٍ

انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جزاء نختوں پر

مَوْضُوعَةٍ مُّتَكِّينَ ۖ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۖ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ

ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آنے سامنے ان کے گرد لیے بھرنے

وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۖ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۖ وَكَأْسٍ

کے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کھڑے آفتاب اور جام آنکھوں کے سامنے

مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۸ لَا يَصْدَعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝۹

بہتی شراب کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَقَالِهَاتٍ مِّمَّا يَنْخَرِوْنَ ۝۱۰ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۱۱

اور پیوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٌ عَرِيْنَ ۝۱۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝۱۳ بَدْرًا بَدْرًا

اور بڑی آنکھ والیاں حوریم جیسے چمکے ہوئے موتی جیسے ان

كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا الْغَوَاوَالَاتِثِيْمَا ۝۱۵

کے اعمال کا اس میں انہیں کسے کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری

الْاَقِيْلَاسَلْمَاَسَلْمَا ۝۱۶ وَاَصْحَابُ الْيَمِيْنِ ۝۱۷ مَا اَصْحَابُ

ہاں یہ کہنا جو کا سلام سلام اور دینی طرف والے کیسے دینی

الْيَمِيْنِ ۝۱۸ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝۱۹ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝۲۰

طرف والے بے کانٹے کی بیڑیوں میں اور کپے کے چھوٹوں میں

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝۲۱ وَمَاءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝۲۲ وَقَالِهَاتٍ كَثِيْرَةً ۝۲۳

اور ہمیشہ کے سایے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میوؤں میں

لَا مَقْطُوْعَةٍ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝۲۴ وَفُرُشٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝۲۵ اِنَّا

جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھوٹوں میں بیٹھ

اَنْشَأْنَهُنَّ اِنْشَاءً ۝۳۵ فَجَعَلْنَهُنَّ اَبْكَارًا ۝۳۶ عُرْبًا اَنْزَابًا ۝۳۷

ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انھیں بنایا کواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انھیں پیار

لَا صُحْبَ الْبُیِّنِ ۝۳۸ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝۳۹ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ

دوایاں ایک عمر والیاں وہی طرف والوں کیلئے انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں

الْاٰخِرِیْنَ ۝۴۰ وَاصْحَابُ الشِّمَالِ ۝۴۱ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝۴۲

سے ایک گروہ اور یائیں طرف والے اور بے ایمن طرف والے

فِی سُبُوحٍ وَمَجِیْمٍ ۝۴۳ وَظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُومٍ ۝۴۴ لَا بَارِدٍ وَلَا

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت

کَرِیْمٍ ۝۴۵ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ۝۴۶ وَکَانُوْا

کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے

یُحَارُّوْنَ عَلٰی الْاُحْنٰثِ الْعَظِیْمِ ۝۴۷ وَکَانُوْا یَدُوْلُوْنَ ۝۴۸

گناہ کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم

اَیْنَ اَمْتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۹

مر جائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۵۰ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۝۵۱

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْهُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اَنْکَرْتُمْ اٰیٰہَا

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر بے شک تم اسے

الصَّٰلُوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ۝ لَا کُلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُطُوْرٍ

گمراہو جھٹلانے والو ضرور تموہڑ کے پیز میں سے کھاؤ گے

فَاَلٰتُوْنَ مِنْہَا الْبٰطُوْنَ ۝ فَشَرِبُوْنَ عَلَیْہِمْ مِّنْ اَمْنِیْمٍ ۝

پھر اس سے پیٹ بھر گئے پھر اس پر کھول اپنی پیو کے

فَشَرِبُوْنَ شُرْبَ الْاِیْمِ ۝ هٰذَا نَزَّلْنٰہُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اذیت ہیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن

لَمَحْنُ خَلَقْنٰکُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُوْنَ ۝ اَفَرَأٰی یَتْمٌ مَّا

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں دے مالتے تو چلا دیکھو تو وہ منی

تُسُوْنَ ۝ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ

جو گمراہے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے

قَدْ رٰنَا یٰۤاٰیٰتُکُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ۝ عَلٰی اَنْ

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

بَدِّلَ اَمْثَالُکُمْ وَنُنْشِئُکُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ

مَا تَحْرُثُونَ ﴿٣٨﴾ ؕ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٣٩﴾

تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بٹانے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ آتَيْنَا لَكَ طُغْيَانًا فَنَظَلَّتْ حِمَاكَ كَغَیْمٍ ؕ إِنَّا لَنَزَّاهُونَ ﴿٤٠﴾

ہم چاہیں تو اسے روندان کر دیں پھر تم باتیں بٹاتے رہ جاؤ کہ ہم پر جی پڑی

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٤١﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٤٢﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٤٣﴾

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں آنے والے

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٤٤﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ﴿٤٥﴾ ؕ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا بیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے

الْمُنْشِئُونَ ﴿٤٦﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَرَمْنًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٧﴾

والے ہم نے اسے جھم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ الْيَوْمِ ۝

تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے

وَأَنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَاؤِنَ عَظِيمٍ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝

وہ ہے میں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے بیشک یہ عزت والا قرآن ہے

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَسْهَوْنَ إِلَّا الْبَاطِلُونَ ۝ نَزِيلٌ

محفوظ گوشہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باطل و منحوس اتارا ہوا

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے

مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ تَكْذِبُونَ ۝

ہو اپنا حصہ یہ دیکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَا إِذْ بَلَغْتَ الْهُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ جُنُودٌ تَنْظُرُونَ ۝

پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

کیوں نہ ہو اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے

كُنْتُمْ ضِدِّقَيْن ۝ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُتَقَرِّبِينَ ۝

اگر تم سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ ۝ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝ وَاَمَّا اِنْ كَانَ

تو راحت ہے اور پھول اور چمن کے باغ اور اگر

مِنْ اَهْلِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

دالوں سے ہے تو اے محبوب تم پر سلام ہے اہل طرف دالوں سے

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمَكْذِبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو تو اس کی

مِّنْ حَبِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ جُحِيمٍ ۝ اِنَّ هَذَا لَهُوَ

مہمانی کھول پانی اور نعرہ آگ میں جہنم یہ بیشک اعلیٰ

حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

سورة السجدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الْم تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَارِيبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کتاب کا اتارنا ہے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ

کیا کہتے ہیں ان کی بناوا ہو گیا ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

قَوْمًا مَّا آتَاهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

يَهْتَدُونَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہ آیا اس امیں پر کہ وہ راہ پائیں اللہ ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ لَّمْ يَاسْتَوْى

زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّكَ

پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی نہ سفارشی

شَفِيعٌ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجُؤُ الْيَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۚ ذَٰلِكَ عِلْمُ

کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں یہ سب ہر نہاں

الْغَيْبِ ۚ وَاللَّهُ هَادِي الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ الَّذِي

اور عیاں کا چاہنے والا عزت والا رحمت والا جس نے جو

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

چیز بنائی خوب بنائی اورا پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے

طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۚ

فرمائی پھر اس کا نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے غلام سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِ رَبِّهِ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسے اُٹھک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَقَالُوا

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تمہوڑا حق مانتے ہو اور بولے

عِاذًا ضَلَّلْنَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ

بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كُفِرُونَ ۝ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ

اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا

الْمَوْتُ الَّذِي وَكَّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

وہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس آ جاؤ گے

وَلَوْ كُنَّا إِذِ الْجُرْمُونَ نَاكِسُو أَعْيُنٍ عَنِ الْإِثْمِ ۖ

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پالائے نیچے ڈالے ہوں گے

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَبَّحْنَا فَاَرْجِعْنَا عَمَلُ صَالِحًا إِنَّا

اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم

مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى

کو یقین آ گیا اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو الہامِ ہدایت عطا فرماتے مگر

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

میری بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ قَدْ وَقَّوْا بِمَانِسِيَّتُمْ لِقَاءَ

آدمیوں سب سے اب چکو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينُكُمْ وَذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا

کا عذاب چکھوا اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ

ذَكَرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے انہی پاکی

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٨﴾ نَتَجَا فِى جُنُوبِهِمُ عَنِ الضَّالِّعِ

بولتے ہیں اور اٹھ کر نہیں کھڑے ہوتے ان کی کوشش جدا ہوتی ہیں خوابگا ہوں سے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٩﴾

اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور اس سے دیئے ہوئے میں سے کچھ خرچت کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آئندہ کی سچائی ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ

کے کاموں کا تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے

فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿٢١﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے

الصَّالِحِينَ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

بہنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

مہمانداری۔ رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کسی اس میں

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

لے لگانا چاہیں گے پھر اسی میں پھر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا گیا جائے گا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا تَكْذِبُونَ ﴿٢٠﴾

چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم نے جھوٹا کہا تھا

وَلَنَذِيْقَنَّكُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے

الْأَكْبَرَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے کہ ابھی باز آئیگی اور اس سے بڑھ کر

بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے منہ پھیر

مُنْتَقِبُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم

تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

اس کے لئے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

لَبَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَهْدُونَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ

بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿۳۲﴾

ہمارے حکم سے تھکے جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لگاتے تھے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

بیشک تمہارا رب ان میں پہلے کرے تمکینات کے ان جس بات

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ أُولَئِكَ يَهْدِي اللَّهُ لَهُمْ كَمَ

میں اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان

مَسْكِينِهِمْ إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَتْلُوا فَلَا يُسْمِعُونَ ﴿۳۳﴾

کے گمراہوں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

أُولَئِكَ يَرَوْنَ أَنَّ السُّيُوفَ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْيَمْرُوفُ فَخُج

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی سمجھتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی

بِهِ زُرْعَاتُ كُلِّ مَنَّهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا

ٹکاتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا

يُبْصِرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

انہیں سوچتا نہیں اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم

صِدِّقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

سچے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

كُفْرُؤُا اَيْدِيْهِمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٦﴾ فَاَعْرَضْ

ایمان لانا اُن کے ہاتھ انہیں نہیں چھلٹے تو اُن سے منہ

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنتَظَرُونَ ﴿٢٧﴾

پھیر لو اور انتظار کہہ چکے انہیں بھی انتظار کرنا ہے

اہل بیت سے حسن سلوک

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ

رَحْمَةُ الْكَرِيم سے روایت ہے، اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب،

مُنَزَّہ عَنِ الْغُيُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

”جو میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا،

میں روزِ قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔“

(الحامع الصغير للسيوطي الحديث ٨٨٢١ ص ٥٣٣)

سورہ مُزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ تَعْبُدُهُ أَوْ

اے مہرمت مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدمی رات یا اس

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۝ وَابْتَغِ الْفُرْقَانَ

سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتَبِلًا ۝ إِنَّا سُلِّفِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ

کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بیشک رات

الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَظًا ۝ وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کا اٹھنا وہ زیادہ زیادہ اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے ایک دن میں تو تم کو

سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَغِ إِلَيْهِ يَتَّبِعُكَ

بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

وہ پورب کا رب اور بچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ ۝ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور

ذَرْنِي وَالْمَكَدَّيْنِ أُولَى النِّعْمَةِ وَمَهَّدْهُمْ قَلِيلًا ۝۱۱

مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَا أَنْكَالٌ وَجَحِيْبٌ ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَنْدَ آبَا

ہمارے پاس بھاری بیٹریاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک

الْيَمَاءِ ۝۱۳ يَوْمَ تَنْجِفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

عذاب جس دن اترتھیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریت

الْجِبَالُ كَتِيْبًا مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا

کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ

کہ تم پر حاضر بنا کر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ

اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ السَّمَاءُ

گے اگر کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس

مُنْفِطِرَةٌ كَانَتْ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ

کے صدمہ سے بچٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے لے شک تمہارا رب جانتا

تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِّ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَافَتُ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ

ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ ہر بات اپنے دان کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم

لَنْ يَخْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع

عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو گے معلوم ہے کہ غریب

الْأَرْضِ يَلْتَمِعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کی راہ میں لڑتے ہو گے تو جتنا قرآن میں آسان ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَقَرِّضُوا لِلَّهِ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی

لَا تُفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ

اے بھیجو گئے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گئے اور

أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ سَكَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٠﴾

اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

علماء کی شان

اللہ عز و جل کے محبوب، دانائے غیب، منزّل الکتوب صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کا فرمان پر نور ہے:

جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو

اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تَلَبُّوا عَلٰی مَا شِئْتُمْ یعنی مجھ سے مانگو، جو چاہو۔

وہ جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا

مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: ”یہ مانگو وہ مانگو“ جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے

محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(”الْفُرُودُ مِنْ بَعْدِ نُورِ الْخَطَابِ“ حدیث ۸۸۰ ج ۱ ص ۲۳۰)

و ”الْحَامِعُ الصَّغِيرُ“ للسیوطی الحدیث ۲۲۳۵ ص ۱۳۵)

”یٰرِی“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ کافرون کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے

نوح کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عسُو جلیو صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاؤں، وقت پڑھا کروں اور کراہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** پڑھا کرو، یہ شرک سے براعت (یعنی آزادی) ہے۔ (مسند النور مبدی حلیہ، ۴۱ ج ۵ ص ۲۵۷)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،

قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ مِعْطَرِ پَیْسِہ، باعثِ تحویلِ سِکِنَہ، فیضِ کَچِیْنِہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ تو اس نے عرض کی: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں“ فرمایا: ”کیا تمہیں **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کیا: ”کیوں نہیں؟“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یہ تمہاری قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر دریافت فرمایا: ”کیا تمہیں **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن ہے“ پھر فرمایا: ”شادی کرلو“، ”شادی کرلو“۔

(3) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **إِذَا ذُلِّزْتُ نَصَفَ قُرْآنَ كَيْ بَرَابَرِهِ** اور **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَهَائِي** قرآن کے برابر ہے اور **قُلْ يَٰ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** جو تھائی قرآن کے برابر ہے۔“

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ الْحَدِيثُ ۲۶۰۳، ج ۱۴، ص ۴۰۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ يَٰ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

تم فرماؤ اے کافرو! میں نہ پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَا أَنُحِرُ عَلَيْكُمْ ۝ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں

عَابِدُ مَا عِبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُ مَا

کا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے سات حُرُوف کی نسبت

سے سورۃٴ اخلاص کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ذرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک،

صاحبِ نواک، سیاحِ افلاک سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** تہائی قرآن کے برابر ہے۔“ (مُجِيع مُسْلِم، حدیث: ۸۱۱، ص ۴۰۵)

(2) حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید

الْمُرْسَلِينَ، خاتم النبیین، جنابِ رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اکنٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔“ پچانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا طاعتِ جمعہ کے پھر نیک کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں۔“ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ”میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(مُجِيع مُسْلِم، حدیث: ۸۱۲، ص ۴۰۵)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”ایک

شخص نے کسی کو بار بار **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تمہاری قرآن کے برابر ہے۔“

(صحيح البخاري الحديث ۱۰۱۳ ج ۳ ص ۴۰۶)

(4) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اللہ کے محبوب، دانا امیر، محبوب، منزلة عن الکلیوب عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھے گا اللہ عزوجل اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔“ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے۔“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل اسے زیادہ عطا فرمائے والا اور پاک ہے۔“ (مسند امام احمد بن حنبل الحديث ۱۵۶۱۰ ج ۵ ص ۴۳)

(5) اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی

ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان مکر و مفسد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمن عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ اللہ عزوجل بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔“

(صحیح البخاری الحدیث ۷۳۷۵ ج ۴ ص ۵۳۱)

(۶) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں احادیث المرسلین، راجعہ للعلمین، شفیع المصلین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کسی شخص کو سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”واجب ہوئی۔“ میں نے عرض کیا: ”یارسول اللہ! زور جمل و سنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چیز واجب ہوگئی؟“ فرمایا: ”جنت۔“

(الموطا للامام مالک الحدیث ۴۹۵ ج ۱ ص ۱۹۸)

(۷) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، میکہ عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔“ (سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۷ ج ۴ ص ۲۱۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ

تُخْرَأْ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ هُوَ اِیْکٌ ۝ اللّٰهُ بے نیاز ہے نہ کسی کوئی اولاد اور نہ

یُولَدُ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

وہ کسی سے پیدا ہوا ۝ اور نہ کسی کے لیے جوڑ ۝ وہ کسی کا برابر نہیں

لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ، اللہ عز و جل کے محبوب، مہمانانِ محبوب، موزناؤ عینِ محبوب سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگے، تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“ حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے کہ میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں۔ چنانچہ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگا کرتے۔

(مسند ابن ماجہ حدیث: ۱۶۴۳، ص ۱۳۴۶)

”پنج تن“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے سورہ فلق اور سورہ ناس کے 5 فضائل

(1) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حرکارِ والا جبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ ہمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اپنے مجھ سے فرمایا: ”اے جابر! پڑھو۔“ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے مال آپ آپ پر نذر پانا! کیا پڑھوں؟“ فرمایا: **قُلْ** **أَعُوذُ بِكَ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِكَ النَّاسِ** پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ”ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو گے۔“

(الاحسان، خزینہ صبیح ابن حبان، الحدیث: ۷۹۳، ج ۲، ص ۸۴)

(2) حضرت سیدنا عقیل بن سہام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اے عقیل! کیا میں تمہیں پڑھانی دوں بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟“ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے **قُلْ أَعُوذُ بِكَ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِكَ النَّاسِ** سکھائیں۔“

(سنن أبی داؤد، الحدیث: ۱۴۶۲، ج ۲، ص ۱۰۳)

(3) حضرت سیدنا عقیل بن سہام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مجھے اور ابواء (و مقامات) کے درمیان سے

گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: اے عقبہ! ان دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کر کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے پناہ نہیں مانگی۔“

(سنن أبی داؤد، الحدیث: ۶۳، ۱۴، ج ۲، ص ۱۰۲)

(4) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے راجح ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۃ اخلاص فلق اور ناس پڑھ کر دم نرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔

(صحیح البخاری، الحدیث: ۱۷۸۵، ج ۳، ص ۴۰۲)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(الذکر المشور، ج ۸، ص ۶۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنا والا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اماندہ جبری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثَاتِ فِی

ڈالنے والے کے شر سے جیسا کہ وہ ڈوبے اور لالہ عورتوں کے شر سے جو گھروں

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ محبت سے جلتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں اعلیٰ پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالتے

الَّذِیْ یُوسْوسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

اور دیک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

جن اور آدمی

”نماز“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورہ

بقرہ کی آخری آیات کے چار فضائل

(۱) شہنشاہِ مدینہ سُورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔

(مُسْنَدُ ابْنِ مَاجَہُ الْمَدِیْنِیَّةُ ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۴)

(۲) ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ ”جس گھر میں ان دو آیتوں کو

پڑھا جائے گا شیطان تین دن تک اس کے قریب نہ آئے گا۔“

(المُسْنَدُ الرَّکَّابِیُّ حَدِیْثُ ۲۱۰۹ ج ۲ ص ۲۶۸)

(۳) ثور آئے پیکر، بیوں کے سبز در، دو پہلوں کے تاجدار، سلطانِ حر و بر صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ عزوجل نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے

خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ البقرہ کا اختتام

فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نماز اور قرآن اور دعا

ہیں۔“

(المُسْنَدُ الرَّکَّابِیُّ حَدِیْثُ ۲۱۱۰ ج ۲ ص ۲۶۸)

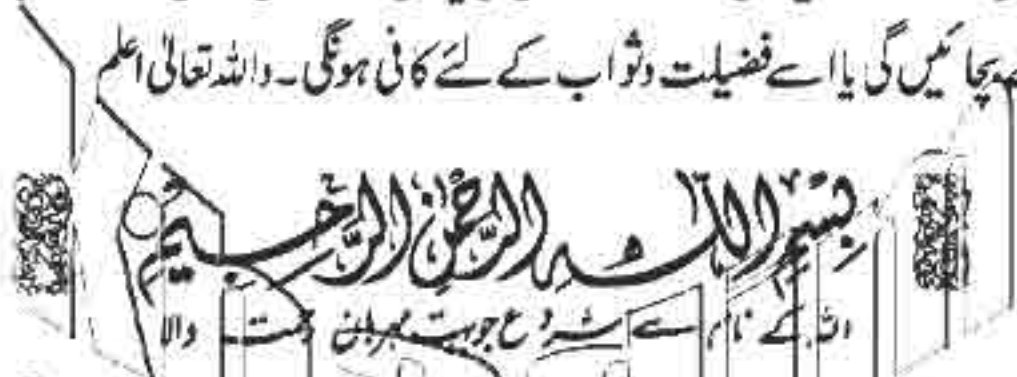
(۴) سلطانِ دو جہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ایشان

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (سورۃ) بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں

پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔“

(صَحِیحُ الْبُخَارِی حَدِیث ۵۰۰۹ ج ۳ ص ۴۰۵)

کفایت سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس رات کے قیام کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی یا اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی یا اسے فضیلت و ثواب کے لئے کافی ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم



اَمَّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْہِ مِنْ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے

رَّیْبَہٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اَمَّنَ بِاللّٰہِ وَ

اس پر اترا اور ایمان والوں نے سنا اللہ اور اس کے

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاٰکُتِبَہٗ وُرُسُلِہٖ تَلٰ اَنْفَرَقُوْا

فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ تَفٰوٰتًا سَمِعْنَا

ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے

وَاطْعُنَاہٗ غُفْرٰنُکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝۱۸۵

سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا قائدہ ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنْ نَسِينَا

جو اچھا کیا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ بھولیں اگر ہم بھولیں

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بوجھ نہ لگا جیسا کہ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

تو نے ہم سے اگلوں پر لگھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ

طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ

بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہارا نہ ہوا اور ہمیں معاف فرلاوے اور بخش دے اور ہم

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

پر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

مَدَنی پُھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحَبَّت سے زیادہ ہم نیکیوں میں

برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

سورہ حشر کی آخری آیات

حضرت سیدنا معتقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم،

رُؤفٌ رَّحِيمٌ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ
اس کے لئے استر پڑا اور فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے ایسے دعائے
رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہو گا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی
فضیلت ہے۔“ (مشن الترمذی حدیث ۲۹۳۱ ج ۴ ص ۲۲۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جس پر مہربانی رحمت والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

الشَّہَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۷۰ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا

الْمُهَيَّمِينَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

ایمان بخشے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی

يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

دینے والا اکیا کے ہر اسمِ اچھے نام اس کی تسبیح بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٤﴾

زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

”مدینہ“ کے پانچ حروف کی نسبت سے
آیت الکرسی کے 5 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت

ہی عظمت والی آیت ہے۔ (الدر المنثور ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اے ابو منذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں

کون سی آیت عظیم ہے؟“ میں نے عرض کیا: ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“

پھر رسول اللہ عزوجل وصلى الله تعالى عليه وآله وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا:
 "اے ابو منذر! تمہیں علم مبارک ہو۔" (صحیح مسلم حدیث ۸۱۰ ص ۴۰۵)

(3) ایک روایت میں ہے کہ سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن
 کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ
 جاتا ہے وہ آیۃ الکرسی ہے۔ (المستدرک حدیث ۲۰۸۰ ج ۲ ص ۶۱۱)

(4) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی عظمی اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے
 ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو
 شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں
 روک سکتی وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے
 پڑھے گا وہ اس کے پڑوسی اور اس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے
 محفوظ رہیں گے۔ (المستدرک حدیث ۲۰۹۹ ج ۲ ص ۴۵۸)

(5) جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں
 نصیب ہوں گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔

﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔

﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں

خَالِدُونَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرقِ آبِی اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔

﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا اور اسی مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔
(جنتی زیور، ص ۵۸۹)

آيَةُ الْكَرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

لاَتَاْخُذُ رَہْسَنَةً وَلَا تَؤْمَرُہٗ فَا فِی السَّمٰوٰتِ وَآلَاہِ
اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اولم آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اُسکے یہاں سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ
اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اُنکی کرسی میں سماء

وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُودُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اُسے بھاری نہیں اُنکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑا والا

سیدنا

سیدنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِيضَانِ ذِكْرِ اللَّهِ ﷻ

زُورِد شریف کی فضیلت

سرکارِ دہلیاں میں اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مہفرت نشان ہے: جو میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار زُورِد شریف پڑھے تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔
(الْمُنْفَعُ الْكَبِيرُ ج ۱۸ ص ۳۶۱ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اَلْحَقَّ صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

ایمان مَفَصَّل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَأَكْتِهِ وَكُتِبَهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله تعالى عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر نور بخش بھیجتا ہے۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ
جَمِيعَ اَحْكَامِهِ اِقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسے تمام احکام قبول کئے زبان سے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

اول کلمہ طیب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں

گواہی دیتا ہوں کہ پیش محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اور مان مصلیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور پالے یا مٹا بھول گیا وہ جنت ہر اس بھول گیا۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور عیب کی نماندگی اللہ ہی کی طرف سے
ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی
اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔
بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور مان مصلحتی (اسی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر اس حدیث کو روکا ہے کہ ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ
خَطَا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میں نے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا
یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں
جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) یہ سب تو غیوبوں کا جاننے والا
اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی
توت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُمْشِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا
أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ترجمہاں مکی ہو مجھ پر زور پر عموک تمہارا اور مجھ تک پہنچتا ہے۔

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک نہ بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش نہ مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی منع میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور محمد سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور جھٹی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام مٹا ہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

”مَغْفِرَات“ کے پانچ خُرواف کی نسبت سے
اِتِّفَافِار کُرنے کے 5 فضائل
(۱) دلوں کے زنگ کی صفائی

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین، صاحب قرآن مبین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین عمرو جمل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان و نشین ہے: بیشک اوہ کی طرف دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی حیلہ (یعنی صفائی) استغفار کرنا ہے۔ (مُخْتَصَرُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۴۶ حدیث ۱۷۵۷۵)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک پڑھنے سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوبِ ربِّ ذوالجلال، صاحبِ بھود و بوال، شہنشاہِ خوشِ بھال، سلطانِ شیریں بھال، پیکرِ حسن و جمال، عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ کتنا وحیاس کی ہر پریشانی دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(مشق ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹)

(3) خوش کرنے والا اعمالنامہ

حضرت سیدنا زید بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہِ نبی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مسرتِ نشان ہے: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔

(مُتَّعُ الزَّوَالِد ج ۱۰ ص ۳۴۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

(4) خوشخبری!

حضرت سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زور و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے نامہ اعمال میں

استغفار کو کثرت سے پائے۔ (سنن ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۵۷ حدیث ۲۸۱۸)

(5) سید الاستغفار پڑھنے والے کیلئے جنت کی بکارت

حضرت سیدنا محمد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خلافتِ عمر سلیم،
رحمۃ اللعالمین، صاحبِ المذنبین، الیس الغریبین، سراج السالکین،
محبوب رب العالین، انبیا صادق و امین عَزَّوَجَلَّ ما من اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا کہ یہ **سید الاستغفار** ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا مَنَّكَ أَبُوؤُكَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ
بِدَلِيلِي فَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! اعز و اجل تو میرے رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا
ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش
دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

جس نے اسے دن کے وقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن

فرمانِ مصطفیٰ: (اِسْمُ خَالِدٍ اِلَیَّ سَلَّمَ) جس نے کتب میں کلمہ پڑھ دیا کہ تو جب تک میرا نام اُس شجر سے کا فرمے اس کیلئے استغفر کرتے ہیں گے۔

شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جلتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جلتی ہے۔

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۴ ص ۱۹۰ حدیث ۶۳۰۶)

واحد کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیبہ کے ۴ فضائل (۱) خواش نصیب کون

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ اَعْرِضْ عَلَیَّ وَصَلِیُّ اللّٰهِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قِیَامَتِ کَیْ دُنِیَّ اَپ صَلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے والے خوش نصیب کون ہونگے؟ فرمایا: اے ابو ہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدق دل سے ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ“ کہے گا۔

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۱ ص ۵۳ حدیث ۹۹)

(۲) افضل ذکر ودعا

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قراری قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پست، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ کعبینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا سب سے افضل ذکر ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ“ ہے اور سب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ رَفَعَنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے جب تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھا تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے۔

افضل دعا "الْحَمْدُ لِلَّهِ" ہے۔ (مُسْنَدُ ابْنِ مَاجَه ج ۴ ص ۲۴۸ حدیث ۳۸۰۰)

(3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے کبر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مَنْ بَدَعَ عَنِّي اخْلَاصَ كَسَاتِهِ" "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (مُسْنَدُ ابْنِ مَاجَه ج ۵ ص ۳۴۰ حدیث ۳۶۰۱)

(4) تجدیدِ ایمان

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سَيِّدُ الْمُبْلَغِينَ، رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اَلَمْ يَنْبَغِ لَكُمْ أَنْ تَجِدُوا الْإِيمَانَ كَمَا جَدْتُمْهُ يَوْمَ أَنْ بَدَعْتُمْهُ؟ فرمایا: کیا تم نے ایمان کی تجدید کر لیا کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! زور۔ (صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) نے فرمایا: اَلَمْ يَنْبَغِ لَكُمْ أَنْ تَجِدُوا الْإِيمَانَ كَمَا جَدْتُمْهُ يَوْمَ أَنْ بَدَعْتُمْهُ؟ فرمایا: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کثرت سے پڑھا کرو۔

(مُسْنَدُ الْإِمَامِ أَحْمَد بن حَنْبَل ج ۳ ص ۲۸۱ حدیث ۸۷۱۸)

"جنت" کے تین حروف کی نسبت سے

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھنے کے 3 فضائل

(1) گناہ مٹا دئیے جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ پرانے مرتبہ از شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک نیر لٹا کر رکھتا ہے اور قیامت کے روز پہاڑ جتنا ہے۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، میکہِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ چاند کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (سنن الترمذی ج ۵ ص ۸۷ حدیث ۳۶۷۷)

(2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوالحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رجبہ للعالمین، شفیع المذنبین، اشیہ الغریبین، سراج السالکین، محبوبِ ربِّ العالمین، جناب صادق و امین عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ بخشش ہے: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں نخل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ (مجمع نزول ج ۱۰ ص ۱۱۲ حدیث ۱۳۸۷۶)

(3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے نژاد، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) محمد پروردگار شریف پروردگار تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (متخلف الزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۱ حدیث ۱۶۸۷۵)

”آقا“ کے تین حروف کی نسبت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل (۱) جنت کا دروازہ

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحبِ نواک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

(متخلف الزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۸ حدیث ۱۶۸۹۷)

(۲) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے لہذا کار، شفیعِ روزِ قمار، دو عالم کے مالک و مختار، حمیدِ پروردگار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہا تو یہ (اسکے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و اَلَم ہے۔

(التَّوْبَةُ وَالتَّوْبَةُ ج ۲ ص ۲۸۵ حدیث ۲۴۴۸)

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب قرآن مجید (مہم اللہ) پڑھا تو اس کے بعد حق تعالیٰ نے اس پر عفو بھی فرمایا۔

(3) نصیحت کی حفاظت کا نسخہ

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ت مروی ہے کہ نور کے پیکر،

تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ محرو بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **اللہ عزوجل نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ:** **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**، اس آیت کو یاد کرے۔

(المعجم الکبیر ج ۱ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرت سیدنا غباوہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ جو رپاک، صاحبِ اولاد، سیاحِ افلاک، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

غور جان مصطفیٰ: (اے اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہر کچھ پہنچاؤ جو ذکر و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

(ترجمہ: اللہ عز و جل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عز و جل پاک ہے اور اللہ عز و جل خوبیوں والا ہے اور اللہ عز و جل کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ عز و جل سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عز و جل ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔) پھر ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ“ کہایا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کر لیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی تمام کوتاہیوں کو معاف کر لی جائے گی۔

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۳۹۱ حديث ۱۱۵۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، اَمْسُكْ بِاللّٰهِ وَكُفِّرْ بِالْجَنِّ وَالطَّاغُوتِ

(ترجمہ: اللہ عز و جل کے نام سے، اللہ پاک ہے، میں اللہ پر ایمان لایا اور بت اور شیطان سے منکر ہوا۔) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف

ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ (مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۷۲ حدیث ۱۷۰۶)

(3) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں اے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

مروان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ شنبہ و روزِ آدھ پاک پر نماز سے دو سال کے گناہ عافیت دیں گے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹا ہے۔ (صَبِيحُ لُبْعَارِي ج ۴ ص ۱۹۲ حدیث ۶۳۱۲)

”یا خُدا“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح و شام کے 5 اذکار

(۱) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! عنہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) نے ایسا کچھ کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کا نام سرکار والا بتایا، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار و عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے اور کامل کلمات سے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں) یہاں مخلوق سے مراد اہلِ قلوب ہے جس سے شر ہو سکے) کیوں نہ پڑھ لیا کہ کچھ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

(صَبِيحُ ابْنِ جَبَان ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۰۱۶)

(۲) حضرت سیدنا ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے

مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ

پہنچا سکے گی

فرمان مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: "مَنْ مَضَى فِي حَقِّ ذِكْرِ اللَّهِ وَرَوَّاهُ فَهُوَ كَمَنْ رَوَّاهُ" (کتاب النور)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی مستجاب جانتا ہے۔) (مسند النبی ص ۱۵۰ حدیث ۳۳۹۹)

(۳) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

(صحیح مسلم ص ۱۴۴۵ حدیث ۲۶۹۲)

(۴) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح و شام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) اللہ عز و جل اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(مسند ابی داؤد ج ۲ ص ۱۶۶ حدیث ۵۰۸۱)

(۵) حضرت سیدنا فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے

فَرَمَانِ مَصْلُفَتِهِ (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجگوں ترین شخص ہے۔

پیکر، تمام غیبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَبِ مُحَمَّدٍ نَبِیًّا

(ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔) تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر حلت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَادِج - ج ۱۰ ص ۱۰۷ - حدیث ۱۷۰۰۵)

”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت

سے کلمہ توحید کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم

الْاَنْبِیَاءِ، رَؤُوسِ الْعَالَمِیْنَ، مُفْطِحِ الْبَابِ، اَمِیْنُ الْعَرَبِیِّیْنَ، اَمِیْنُ السَّامِیِّیْنَ، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، جنابِ مہمادق و امین غزوہ جَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہٗ الْمُلْكُ وَلَہٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَادِج - ج ۱۰ ص ۹۶ - حدیث ۱۶۸۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(2) حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے

روایت کرتے ہیں کہ شہنشاہ خوش نصال، حکیمِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور اللہ سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے):

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(جامع ترمذی ج ۵ ص ۳۳۹ حدیث ۳۵۹۶)

(3) حضرت سیدنا عبد بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ

والا خبار، ہم نے کچھ دن کے مددگار، شفیق سرور، ہمارے دوا عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راہت بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(المُسْتَدْرَكُ لِلْإمامِ أَحْمَدَ بنِ حَنْبَلٍ ج ۶ ص ۴۰۸ حدیث ۱۸۵۰۱)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص صبح پڑھ کر دو پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایمان پر خاتمہ کے چار اوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالخیر کیلئے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور اپنا دعا فرمایا:

﴿1﴾ (روزانہ) 41 بار صبح کو یا حی یا قیوم لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (ایک بار پڑھ کر دینے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے کوئی معبود نہیں مگر تُو۔) اقول و آخر دُرُود شریف نیز ﴿2﴾ سوتے وقت اپنے سب ابراہیم کے بعد سورۃ کافرون پڑھ کر روزانہ پڑھ لیا کیجئے اُس کے بعد کلامِ غیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلامِ کرتے کے بعد پھر سورۃ کافرون تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اسی پر ہوا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غزوہ جَل خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور ﴿3﴾ تین بار صبح اور تین بار شام اس دعا کا ورد کریں: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُہُ وَنَسْتَعِيْزُ بِكَ لِمَا لَا نَعْلَمُہُ (اے اللہ عزوجل ہم تیرے پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ہم کو تیرے ساتھ کسی چیز کا شریک کریں اور ہم جسے نہ جانتے ہیں جس کو تُو نہیں جانتے۔) (المفوظ حصہ ۶ ص ۲۲۱ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور) ﴿4﴾ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی بات سے میرے دین، جان، اولاد اور امی و مال کی حفاظت ہو۔) صبح و شام تین تین بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ دریہ رضویہ ص ۱۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) (غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات سے صبح کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زور و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ نازل فرماتا ہے۔

گناہوں کی بخشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَسُبْحَنَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جو شخص یہ سورت پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ گنہگار کے جھاگ برابر ہوں۔

(المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَد بن حنبل ج ۲ ص ۶۲۲ حدیث ۱۹۷۷)

چار کروڑ نیکیاں کمائیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

حضرت نعیم داری ارغنی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ ہند، قراری قلب وسینہ، صاحبِ مناظرِ ربیبہ، پانچ سو قولِ سیکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۸۱ حدیث ۳۴۸۴)

شیطان سے بچنے کا عمل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دے کہ تمہارا ذکر کرو، مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، نور مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: ”جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامہ اعمال میں ستر ٹیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سونگناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان اسے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔“

(صحیح البخاری، حدیث ۳۲۹۳ ج ۲ ص ۴۰۲)

غیبت سے بچنے کا مدنی نسخہ

حضرت علامہ محمد الطہر قیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے مہقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ عزوجل تم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) کہ: ”مَنْحَى پَنج سورہ“ جس نے مجھ پر مرتب کیا اور اس مرتبہ میں ہر دو پاک آدمی سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (تَقْوِلُ الْبَدِيعُ ص ۲۷۸)

پانچ مَدَنی پھول

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے کہ پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انھیں اختیار کر لے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے۔ ﴿۱﴾ وَتَنَافَسَتْ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کہتا رہا ہے ﴿۲﴾ جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جاتے یا پریشانی کی خبر ملے) تو ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ اور ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ پڑھے ﴿۳﴾ جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کہے ﴿۴﴾ جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ پڑھے اور ﴿۵﴾ جب گناہ کرے تو یوں کہے، ”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ (یعنی میں عظمت والے اللہ عزوجل سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)

(الْمُسْتَهَاتُ بِالْعَشَقَلَانِ ص ۵۷)

جادو اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو ”شش قفل“ کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی

فرمان مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: مجھ پر زور دیا کہ کثرت کر کے تک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (حسنی زیور ص ۵۸۲)

قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِثْلُہٗ شَیْءٌ وَہُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلّٰقِ
الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کِثْلُہٗ شَیْءٌ وَہُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِیْمُ

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِثْلُہٗ شَیْءٌ وَہُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِثْلُہٗ شَیْءٌ وَہُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (مَنْ سَاهَى عَنْ صَلَاتِهِ فَقَدْ هَانَ عَنِهَا) (مَنْ نَسِيَ صَلَاتَهُ فَهُوَ كَالَّذِي نَسِيَ عَنِهَا) (مَنْ نَسِيَ صَلَاتَهُ فَهُوَ كَالَّذِي نَسِيَ عَنِهَا)

قُلْ پَنجُم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ

قُلْ ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ
الْحَكِيمُ فَإِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نماز کے بعد پڑھے جانے والے اُوراد

نماز کے بعد جو اُذکار طویلہ (طویل اُوراد) احادیث مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظہر و مغرب و عشاء میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبل سنت مختصر دعا پر قناعت چاہیے ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (دُعا سحر، ج ۲، ص ۳۰۰، بہار شریعت، ص ۲، ص ۱۰۷)

احادیث مبارکہ میں کسی دعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اذکار کے لیے ہیں وہ اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قُلْ (لا) کسی خاص قسم کی کنجی سے کہتا ہے اب اگر کنجی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ زور شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک غیر الامور لکھتا ہے اور غیر الامور پہاڑ بنتا ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱) ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کر لے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ، اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزْنَ (۲) پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا علی حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے : وَ عَنْ أَفَلِ السُّنَّةِ یعنی اور اہلسنت سے۔

﴿6﴾ عصر و فجر کے بعد غیر پاؤں بدلے بغیر کلام کے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يَخْشَى وَيَمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۳) دس دس بار پڑھے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۱۰۷)

﴿7﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع اُمّت،

(۱) یعنی اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا دیگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے۔ اسی کی حمد ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (۲) اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما (۳) اللہ (مزید) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

فَوَاحِشٍ مُّطَهَّرَةٍ (سبحان اللہ علیہ السلام) محمد پروردگار شریف پر محمد اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

فہنشا و ثنوت، تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا، ”سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔“ (۱) تو وہ

مغفرت یافتہ ہو کر اٹھے گا۔ (مُتَخَمِّعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۱۲۹ حدیث ۶۹۲۸)

﴿۸﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اَلْغُیُوبَ عَزَّ وَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو ہر فرض نماز کے بعد اس مرتبہ قُلْ اَمَّا اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اپنی رضا اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (تفسیر نور منفرد ج ۸ ص ۶۷۸)

﴿۹﴾ حضرت سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم، رحمت عالم، نور مجسم، شاہینِ آدم، رسولِ محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحَانَكَ رَبِّیُّ الْعَزَّ وَجَلَّ لَمْ یَا یَسْفُوتَ ﴿۱۰﴾ وَسَلِّمْ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَالْعَمَانُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۱۲﴾ (۲) پڑھے گا گویا اُس نے اجر کا بہت بڑا کمانہ بھر لیا۔ (تفسیر نور منفرد المصنوع ج ۷ ص ۱۵۱)

مِنْتوں میں چار ختم قرآن پاک کا ثواب

حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینے کے تاجدار، سلطانِ دو جہان،

(۱) پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی قوت (ملتی) ہے۔ (۲) توبہ کفو الايمان: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت دے دے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے غیروں پر اور سب غرضوں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

فروغی مصطفیٰ (مسجد نعلین علیہ السلام) جب شہر سکون (علیہ السلام) پر آئے تو کہ جب قلعہ پر پہنچے تو چاروں طرف سے کھڑے ہوئے۔

رحمتِ عالمیان، سرورِ ایشان، محبوبِ رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ حقیقت
نشان ہے: جو بعدِ نحر یا رُحہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (پوری سورت) پڑھ لکھا گویا وہ چار بار (پورا)
قرآن پڑھ لکھا اور اس دن اس کا یہ عمل بالیٰ زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔
(تَحْقِيقُ الْإِيمَانِ لِلْمُسْلِمِينَ ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث نمبر ۲۵۶)

شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ مدینہ راجتِ قلبِ مدینہ، فیضِ محبتینہ، صاحبِ مُظہرِ پینہ **سَلِّیْ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** کا فرمانِ عالی شان ہے جس نے نمازِ فجر ادا کی اور بات کہے بغیر **قُلْ هُوَ اللہُ اَحَدٌ** (ہر کسی صورت) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دن اُس سے کوئی گناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔
(تفسیرِ لُزْمَتُور ج ۸ ص ۷۸)

(نماز کے بعد پڑھنے کے حریہ اور اذکار و مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہار شریعت حصہ 3 صفحہ 107 تا 110 پر الوافیۃ الکریم اور شہرہ کا نام یہ میں ملاحظہ فرمائیے)

مَلِكُ غُلَبِ الْغُيُوبِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عقد روکنی کی فضیلت

حدیث پاک میں ہے: جو شخص اپنے ٹھٹھے کو روکے گا اللہ عزوجل قیامت کے روز اس سے اپنا عذاب روک دے گا۔

(المحب الايمان ج ٦ ص ٣١٥ حديث ٨٣١١)

فَرَمَانِ مَصْطَفٰی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک اناؤں کا پاک چھ لکھنا فرمایا اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(3) حضرت سیدنا ابوہریرہ بن نیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم،

تُوْرِ خَمْسَم، رسول اکرم، شہنشاہِ نبی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے:

میری آنکھ میں سے جس نے صدقِ دل سے ایک مرتبہ دُرُوْدِ پاک پڑھا، اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس اور حیات پائے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دیے گا۔

(الْمَغْنَمُ لِمَنْ خَرَجَ ۶۱ ص ۱۹۵ حلیہ ۵۱۳)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(4) حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش

خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ ہو و دوآل، رسولِ بے مثال، محبوبِ

ربِّ ذوالجلال، نبیِ نبیِ آئمہ کے لال علیہ السلام (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا

فرمانِ باکمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر دُرُوْدِ پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری

امت کا دُرُوْدِ ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے

میرے زیادہ قریب ہی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر زیادہ دُرُوْدِ پڑھا ہوگا۔

(الْمَغْنَمُ لِمَنْ خَرَجَ ج ۲ ص ۲۵۳ حلیہ ۵۹۹۵)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(5) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والاخبار،

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ قہار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار
 صَلَّوْا عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِیْہِ وَسَلَّمَ کہ فرمانِ مَکْرُب نشان ہے: بے شک قیامت کے دن
 میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زُرود (زُرود پڑھا
 ہوگا۔ (الْاِحْسَانُ تَرْغِیْبٌ خَصِیْصٌ اِنْ شَآءَ ج ۲ ص ۱۳۳ حلیہ ۹۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(6) شہنشاہِ مدینہ، قمرِ اربعہ، دینِ صاحبِ معطرِ پینہ، باعِثِ کُرولِ سیکندہ،
 فیضِ کنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ حاقیت نشان ہے: اے لوگو! بیشک تم میں سے
 ہر روز قیامت اس کی دہشتوں اور حسابِ کتاب سے جلدِ فحاجات پانے والا وہ شخص
 ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے زُرود پڑھا ہوگا۔

(مَنْ اَوْسَلَ الْاِحْسَانِ ج ۲ ص ۱۷۱ حلیہ ۸۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(7) حضورِ پاک، صاحبِ کولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا
 فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر کثرت سے زُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر
 زُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔“

(الْمَعَامِیْعُ الصَّغِیْرُ ص ۸۷ حلیہ ۱۴۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

فرمانِ مصطفیٰ (اس نے خدائی علیہ السلام سے مجھ پر دُرود پاک پڑھ اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔)

”الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ“ کے تیس

خُرُوف کی نسبت سے دُرود شریف کے 30 مَدَنی پُحول

﴿1﴾ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

﴿2﴾ ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

﴿3﴾ اس کے دس درجات بند ہوتے ہیں۔

﴿4﴾ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

﴿5﴾ اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

﴿6﴾ دُعا سے پہلے دُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

﴿7﴾ دُرود شریف پڑھنا نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

﴿8﴾ دُرود شریف پڑھنا ہولناکی بخشتا ہے۔

﴿9﴾ دُرود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔

﴿10﴾ دُرود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کا قُرب حاصل کرے گا۔

﴿11﴾ دُرود شریف تنگ دُست کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

﴿12﴾ دُرود شریف قضا کے حاجات کا ذریعہ ہے۔

﴿13﴾ دُرود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔

غرضانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرد کر، جو کہ تمہارا دُرد مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿14﴾ دُردِ شریف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔

﴿15﴾ دُردِ شریف سے بندے کو موت سے پہلے جنت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔

﴿16﴾ دُردِ شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے۔

﴿17﴾ دُردِ شریف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آ جاتی ہے۔

﴿18﴾ دُردِ شریف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعثِ حسرت نہیں ہوگی۔

﴿19﴾ دُردِ شریف پڑھنے سے فکر (عقالت) دور ہوتا ہے۔

﴿20﴾ یہ عمل بندے کو جنت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

﴿21﴾ دُردِ شریف ہلے سرِ اطہر پر بندے کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہے۔

﴿22﴾ دُردِ شریف کے ذریعے بندہ اللہ جل جلالہ سے کھل جاتا ہے۔

﴿23﴾ دُردِ شریف پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا ہے۔

﴿24﴾ دُردِ شریف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عمر اور

بہتری کے اسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

﴿25﴾ دُردِ شریف رحمتِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

﴿26﴾ دُردِ شریف محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دائمی

فرمانِ محکمہ: (سیدنا زین العابدینؑ) نے جو پڑھ کر چنگ افسردہ رہے وہ شفا ملا تو یہ پاک و پرامن آواز سے اس کی دعا کرتے ہوئے کہے گئے۔

محبت اور اس میں زیادت کا سبب ہے اور یہ (محبت) ایمانی عفو و مغفرت سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

﴿27﴾ دُؤر و دشریف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم محبت فرمے

﴿28﴾ دُرود شریف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر کثرت سے دُرود شریف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آجاتی ہے۔

﴿29﴾ دُور و دُشرف پڑھنے والے کا یہ اعزاز بھی ہے کہ سلطانِ اَنام سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

﴿30﴾ دُور و شریف ملی صراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ کا باعث ہے۔

(بسم الله الرحمن الرحيم)

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

سرکارِ اعلیٰ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیدار کے طلبگار کیلئے تحفہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى
جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

نبی اکرم، نور مجسم، ضائع اُمم، علی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان
شفاعت نشان ہے جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی

خود میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کر دے تاکہ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پے گا اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کرے گا۔

(مَشْنُونُ الْقَبْرِ عَنْ جَمِيعِ الْأَمَّةِ ج ۱ ص ۳۷۸)

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مَا جَاءَ

بِخِدَاشٍ وَمَشْفَرَاتٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَظِلَ نَفْسٌ ذِكْرَهُ الْغَافِلُونَ

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی (رحمۃ اللہ علیہ) کا کافی کووفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حالِ دریاہت کیا تو آپ نے فرمایا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذُرُودٌ پاک کی بزرگت سے میری بخشش فرمادی۔ (مَشْنُونُ الْقَبْرِ عَنْ جَمِيعِ الْأَمَّةِ ج ۱ ص ۸۱)

مال میں خیر و برکت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اس دُرودِ پاک کو پڑھے گا اس

فرمان مصطفیٰ (ﷺ) جس نے تکبیر پڑھ کر پڑھنا چاہا کہ وہ جب تک کہ اس میں سے اس حد تک کہ اس کے لئے مستحضر رہے (ہیں گے)

کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تَفْسِيْرُ رُوْحِ الْبَيَّانِ الْاَحْزَابِ: ۵: ج ۷ ص ۲۳۳)

قُوْتِ حَافِظِهِ مُضْبُوْطٌ هُو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهِ كَمَا لَا نِهَآيَةَ لِّكَمَالِكَ وَحَمْدِكَ كَمَالِهِ

اگر کسی شخص کو بیماریاں یعنی بھول جانے کی بیماری، دوا اور مغرب اور عشاء کے
درمیان اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غُرُوْجُلِ حَافِظُهُ قُوِي
ہو جائے گا۔ (اَفْضَلُ الْعَمَلَاتِ عَلٰی سَيِّدِ الْاَسَادَاتِ ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملحقہ)

دُعُوْتِ اِسْلَامِيْ كَيْ هَفْتَهٗ وَاَرْسَتُوْنَ بَهْرَةِ

اَجْتِمَاعٍ مِّمَّنْ پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاك

(۱) ثَبِّحْ جَمْعًا قَاذِرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ
وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

یُورِگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات)

اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور کفر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جو رکعت سے زُورود پاک پر عرب گناہ کیا اور زُورود پاک پر سہا تھا اسے گناہ کی معفرت ہے۔

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (تَفْصِیْلُ الصَّلَوَاتِ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۱ ملخصاً)

﴿2﴾ تمام گناہ معاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایسے زُورود پاک پر مے اُٹھائے اور اُٹھائے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کمرے ہوئے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (مُحْصَا ص ۶۰)

﴿3﴾ رحمت کے ستر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ زُورود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (الْقَوْلُ الْمُبِينُ ص ۲۷۷)

﴿4﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس زُورود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مُحْصَنُ الْمَزَالِدِ ج ۱۰ ص ۲۰۴ حلیت ۱۷۲۰۰)

اور یہ مسئلہ (اصل طرزِ عبادتِ علم) مجھ پر ایک مرتبہ زورِ شریف پڑتا ہے کہ قرآن کی ایک قیراۃ کتبہ جائزہ قیراۃ ہے۔

﴿5﴾ چھ لاکھ زورِ شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ
صَلَاةً دَائِمَةً يَدْوَامُ مُلْكُ اللّٰهِ

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ المعادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس
زورِ شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ زورِ شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا
ہے۔ (تَفْضِلُ الْعُقُلَانِ عَلٰی مَا يَكُونُ لِلْمَلَائِكَةِ مِنْ ۱۶۱)

﴿6﴾ شربِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اسے اپنے اور
سیدِ نبی اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درمیان میں شرب کیا۔ اس سے صحابی کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو
تَمَجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا: یہ جب مجھ پر زورِ و پاک پڑتا ہے تو یوں پڑتا ہے۔ (تَقْوَالِ الْبَیِّنَاتِ ص ۱۲۰)

زورِ رضویہ

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِہٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ صَلَوَةٌ وَسَلَامًا عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) نحو دُرود شریف پر اللہ تعالیٰ تم پر رحمت فرمے گا۔

یہ دُرود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینۂ منورہ رافع اللہ
 شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات
 حاصل ہوتے ہیں۔ (الوطیفۃ الکربیۃ ص ۴۰) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے
 سے مدینۂ منورہ رافع اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَافْضَالِهِ

اس دُرود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(افضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۵۱)

دُرود شفاعت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآزَلِهِ الْبَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ بِحَبْلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شفیع ائمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان معظم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے اس

کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (التَّوَعُّبُ وَالتَّوَهُبُ ج ۲ ص ۳۲۹ حلیت ۳۱)

دنیا و آخرت کی سرخرونی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا

فَرَمَانِ مَصْطَفٰی (سَلَامُ عَلَیْہِ اٰلِہٖ وَسَلَّم) جَبْ فَرَمَیْطَحْ ہزارہ پاک پڑھو گھر بھی چھوٹے بڑے سبھی کو اس کی تائید کے لیے۔

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا

وآخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تَفْسِیْرُ دُرُوْدِ النَّبَاۃِ الْاَحْزَابِ: ۵۶ ج ۷ ص ۲۳۶)

گیارہ ہزار دُرود کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ
عَلَدِہٖ اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّمَوْلَاہَا اَهْلٌ

حضرت سیدنا حافظ جان النبی بن السید علی النعمانی علیہ رحمۃ اللہ کافی نے فرمایا:

اس دُرود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر

ہے۔ (تَفْصِیْلُ مَقْصُوْدَاتِ عَلٰی سَبِّبِ السَّادَاتِ ص ۱۵۳)

چودہ ہزار دُرود پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ

اس دُرود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرود پاک کا ثواب

مِلتا ہے۔ (تَفْصِیْلُ مَقْصُوْدَاتِ عَلٰی سَبِّبِ السَّادَاتِ ص ۱۵۰)

ایک لاکھ دُرود پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ
الدَّائِمِ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِی سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ

فرمان مصطفیٰ: (میں نے دعائیں پڑھیں جو میرے پاس تھیں اور ان میں سے کوئی ایک پڑھ لیں اس کی شفا ملے گی۔)

اس دُرود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار دُرود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرود پاک پانچ سو بار پڑھے۔
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَرْوُ جُلِّ حَاجَتِ پوری ہوگی۔ (افضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۱۳)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْ صَاقَتْ حَيَّلَتِيْ اَدْرِ كُنِّيْ اَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سید ابن عابدین علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے اچھی دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (افضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۵۴)

اب کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ

وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَنْصَارِهِ

وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيْنِهِ وَأَقْمِتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوض کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرود پاک کو پڑھے۔ (افعال البنیع ص ۱۲۲)

خود بیان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دُرودِ محمدی اور دُرودِ پاک پڑھا اُس کے بعد دو سال کے گزرنے کے

”رسولِ رحمت“ کے آٹھ حروف کی

نسبت سے دُرودِ تاج کے 8 مدنی پھول

﴿۱﴾ جو شخص عروجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چوتھریں تک) صبح جمعہ میں بعد نمازِ عشاءِ اُسو پاک

کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو تریس بار دُرودِ پاک کو پڑھ کر سو رہے گا وہ شام کو آخری

طرح کرے یا شاء اللہ عزوجل حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

﴿۲﴾ عروا سب آہن و شیطان کے دفع کے لیے اور بچک کے لیے ۱۱ بار پڑھ

کروم کرے ان شاء اللہ عزوجل ناکندہ ہوگا۔

﴿۳﴾ قلب کی صفائی کے لیے ہر روز بعد نمازِ صبح ساٹھ بار اور بعد نمازِ عصر تین

بار اور بعد نمازِ عشاء 3 بار پڑھ کرے۔

﴿۴﴾ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم

و غریب دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نمازِ عشاء ۱۱ بار پڑھے۔

﴿۵﴾ روزی میں برکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ پڑھ کرے۔

﴿۶﴾ عقیقہ (بائٹھ عورت) کے لیے 21 غُرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم

کر کے ایک غُرمہ (چھوہارہ) روزِ کھلاوے اور بعدِ حیض طہر (یعنی پاکی کے ایام) میں

بہستر ہو بفضلِ خدا عزوجل نیک فرزند پیدا ہو۔

﴿۷﴾ اگر حاملہ پر غلغلہ (یعنی کیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔

﴿۸﴾ واسطے مواصلتِ طالب و مطلوب (جائز محبت مثلاً میاں بیوی میں محبت) اور ہر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: اس شخص کی ناک خراب ہے۔ اور سوجھ کے پاس یہ آگن سواروہ مجھ پر نازل ہو گیا۔

مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد با وضو چالیس بار صدق و یقین کے ساتھ پڑھے
 ان شاء اللہ عزوجل مطلوب ولی حاصل ہوگا۔
 (اعمال و خصال ص ۲۲)

ذُرُودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
 وَالْمُعْرَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ
 وَالْمَرَضِ وَالْآلَمِ اِسْمُهُ امْكُتُوْبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ
 مَنقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جَسَدُهُ
 مُقَدَّسٌ مُّعَظَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّتَوَرِّدٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ
 الضُّحٰى بَدْرُ الدُّجٰى مَهْدِي الْعُلَى نُورُ الْهُدٰى كَهْفُ
 الْوَرٰى مَهْبِطُ الْظَلَمِ جَبِيْلُ الشِّيمِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ
 صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِئِلُ خَادِمُهُ
 وَالْبِرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمُعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى
 مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهُ وَالطَّلُوْبُ مَقْصُوْدُهُ
 وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
 شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے پاس میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود شریف نہ پڑے تو اُن کی مٹی اسی گویا ترین مٹی ہے۔

رَاحَةُ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مُضْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُجِبِّ الْفُقَرَاءِ وَ
الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ
الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا فِي الدَّائِرِيْنَ صَاحِبِ قَلْبِ قَوْسَيْنِ
مَاجِدِ رُبِّ الْمَشْرِقِيْنَ وَالْمَغْرِبِيْنَ جَدِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ عَبْدِ اللهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ
جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ: اے اللہ! اے اعلیٰ حضرت! ہمارے سرورِ ابراہیم! ہمارے آقا محمد تاج و معراج
والے، بُراق اور بلندی والے، پر، بلیات و قباہ، قحط و مرض، دُکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے
پر، جن کا اسمِ گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ عز و جل کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوحِ محفوظ
اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبرا،
خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نورِ علی نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی
موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے
نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، انہوں کی شفاعت
کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر درود و سلام اور اللہ عز و جل ان کا محافظ ہے جبریل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُورود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

امین خادم ہیں اور بُرائی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہی ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمالِ قرب الہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمالِ قرب الہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آنوالے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے غمگسار، تمام جہانوں پر رحم کرنے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ بائے عارفوں کے سرچ، سالکوں کے چراغ، مقررینِ کمالِ شمعِ نقیہ، پردہ کیوں اور مسکینوں سے محبت و الفت رکھنے والے، جناہ دار انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے انبیاء، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کی نوید، لے، شرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن و انس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ، اللہ عز و جل کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر دُورود و سلام، ان کے نورِ بدل کے عاشق، خوب صلاۃ و سلام بھیجنا ان کی ذاتِ مَلاَئِکَہ پر اور ان کی آل و اصحاب پر۔

دُورودِ تنجینا کے بارے میں ایمانِ افروز حکایت

علامہ ابن فاکہانی میہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کتاب ”الفجر الخلیفہ“ میں اس دُورود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آیا جسے اقلابِیہ (الٹ پلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ و پکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں مہی اکرم، دُورِ مجسم، شاہ بنی آدم

فروغی مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ زود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا سے لیکر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے نجات عطا فرمادی۔

(مطالع المسرات ص ۴۷)

شیخ محمد بن فیروز آبادی صاحب قاموس نے، شمس بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ زود پاک (زود شریف) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔

(مطالع المسرات ص ۴۷۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَمْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ اغز و بخل سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو ان کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما امدان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور ان کے ذریعے تُو ہمیں بلند درجات پر فائز فرما دے اور ان کی برکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک پہنچا دے۔ زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تُو بہترین مقام پر ہے۔

شیخانہ امراض

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا
وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَتَوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَائِلِهِ وَسَلَّمَ

یا وضو کر بطن کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چائے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔
شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں یا ذن اللہ موت کے سوا ہر مرض کو مفید ہے۔

دُرود ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت
ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُرود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے

فروغی مصطفیٰ اسل: شتعلی علیہ السلام بنم جہاں گی ہو مجھ پر زور دے سو کہ تمہارا زور اور مجھ تک پہنچا ہے۔

سنا اور یاد کر لیا اُسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (تَحْمَلُ رِضًا ص ۱۳۸)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ
 الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَمِ يَوْمَ الْحُشْرِ
 وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
 بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ دعا

ذُرود شریف کی فضیلت

مُحَمَّدٌ رَأْسُ الْأَرْوَاحِ، مُحَمَّدٌ مُنْجِيكُمْ، شَاهِدُ آدَمَ، رَسُولُ اللَّهِ مُحَمَّدٌ أَشَافِعُ أُمَّمِ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا، جو شخص بروز جمعہ مجھ پر سو بار ذُرود پاک پڑھے،
جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری
مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(جِلَّةُ الْأَوْلِيَاءِ ج ۸ ص ۴۹ حدیث (۱۱۳۴۱))

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى الْحَبِيبِ الْكَرِيمِ مُحَمَّدٍ صَلَّيْهِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
دُعا کی اہمیت

میں نے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا مانگنا بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و
احادیث مبارکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیث پاک
میں ہے: ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور
تمہارا رزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا

(الْمُسْتَدْرَأُ ج ۲ ص ۲۱۱ حدیث (۱۱۰۶))

بھتیجا ہے۔“

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْحَى عَلَیْہِ السَّلَام) مَنْحَى نے مجھ پر ایک بار زور دیا کہ دُعَا اللہ تعالیٰ اُس پر دے، جس سے بھیتیں بھیجتے۔

دُعَا دَافِعِ بَلَاہِ

مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”بَلَا اُتْرِتِیْ ہِیَ پھر دُعَا اُس سے جالمتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔“

(مُسْتَدْرَك ج ۲ ص ۱۶۲ ح ۱۸۵۶)

عِبَادَات میں دُعَا کا مقام

حضرت سیدنا ابوزر عوف غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عِبَادَات میں دُعَا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔“

(تَبِیْئَةُ الْغَالِبِ ص ۲۱۶ ح ۵۷۷)

دُعَا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، امانت کے حقیقی حوزہ، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ دُعَا اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جو مسلمان ایسی دُعَا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے:

- ﴿۱﴾ یا اُس کی دُعَا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا ﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دور فرما دیتا ہے۔ یا ﴿۳﴾ اُس کے لئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دُعَاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مستحب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو) تمھنا کرے گا، کاش!

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔

(المُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۱۶۳، ۱۶۵ حدیث ۱۸۵۹، ۱۸۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دُعا رائگاں تل جاتی ہی

نہیں۔ اسی کا دُنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں اجر و ثواب مل ہی جائے گا۔ لہذا دُعا میں سستی کم نہ مانتے سب نہیں۔

”یا عَفْوُ“ کے پانچ خُرافات کی نسبت سے 5 مَدَنی پھول

(1) پہلا فائدہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ کے حکم کی پیروی ہوتی ہے کہ اُس

کا حکم ہے مجھ سے دُعا مانگا کرو۔ جیسا کہ قرآنِ پاک میں ارشاد ہے:

أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

ترجمہ کنز الایمان: مجھ سے دُعا کرو

(ب ۲۴ ص ۳۱) میں قبول کروں گا۔

(2) دُعا مانگنا سنت ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مکی مَدَنی

مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر اوقات دُعا مانگتے۔ لہذا دُعا مانگنے میں احتیاج سنت کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

(3) دُعا مانگنے میں اطاعتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بھی ہے کہ آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دُعا کی اپنے غلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

(4) دُعا مانگنے والا عایدوں کے زُمَرہ (یعنی گروہ) میں داخل ہوتا ہے کہ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ نازل ہوا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

دُعائے خود ایک عبادت بلکہ عبادت کا بھی مغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:-

الدُّعَاءُ مُغْزِ الْعِبَادَةِ ترجمہ: دُعاء عبادت کا مغز ہے۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۴۳ ح ۳۳۸۲)

(۱) دُعا مانگنے سے یا تو اس کا گناہ مُعاف کیا جاتا ہے یا دنیا ہی میں اس
کے مسائل حل ہوتے ہیں، یا پھر وہ دُعا اس کے لئے آخرت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کھانا آپ نے؟ دُعا مانگنے میں اللہ ربُّ

الْعِزَّت عزوجل اور اس کے پیارے حبیب ماہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت
بھی ہے، دُعا مانگنا محنت بھی ہے، دُعا مانگنے کا ثواب بھی ملتا ہے نیز
دُنیا و آخرت کے مُتبادلہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ
دُعا کی قبولیت کیلئے بہت جلدی مچاتے بلکہ مُعَاذَ اللہ! عجزِ باتیں بناتے ہیں کہ ہم
تو اتنے عرصہ سے دُعا مانگ رہے ہیں، بُد رگوں سے بھی دُعا مانگ کر رہے
ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اُوراد پڑھتے ہیں، فلاں فلاں
مزار پر بھی گئے مگر اللہ عزوجل ہماری حاجت پوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے

سُنے جاتے ہیں!

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور و دھوکہ تمہارا اور مجھ تک پہنچتا ہے۔

”نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔“
نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی ”بھروسہ“ نکالنے والے سے اگر دریافت کیا جائے کہ
بھائی! آپ نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب ملے: ”جی نہیں۔“ اور دیکھا آپ
نے! زبان پر جو کچھ کہنا چاہتے ہیں، ”نہ جانے کیا خطا ہم سے ایسا ہوئی ہے؟
جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے!“ اور نماز میں ان کی غفلت تو انہیں نظر ہی نہیں آرہی! گویا
نماز نہ پڑھنا تو (معاذ اللہ) کوئی کناوی نہیں ہے! ارے! اپنے مختصر سے دُعا پر ہی
تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھئے تو سہی! انگریز کے بال، انگریزوں کی طرح سُر بھی
نہ ہنہ (ب۔ نہ نہ) لباس بھی انگریزی، بچہ و دشمنانِ مضطرب آتش پرستوں
جیسا یعنی تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلط سنت و اچھی مبارک چہرے
سے غائب! شہزادِ اسلام کے دشمنوں جیسا، اظہارِ تک بھی نہ پڑھیں۔
حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گناہ، داڑھی منڈانا حرام اور بدن بھر میں ٹھوٹ، غیبت،
پُغلی، وعدہ خلافی، بدگمانی، بدنگاہی، والدین کی نافرمانی، گالی گلوچ، فلمیں
دُراے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گناہ کئے جائیں۔ لیکن یہ گناہ
”جناب“ کو نظر ہی نہ آئیں۔ اتنے اتنے گناہ کرنے کے باوجود دُعا مانگ کر دیتا
ہے۔ اور زبان پر یہ الفاظِ شکوہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ جنگ اور اس حربہ شامرا کو دو پاک پڑھو اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے؟
جس دوست کی بات نہ مانیں

ذرا سوچئے تو سہی! آپ کا کوئی جگری دوست آپ کو کئی بار کچھ کام بتائے
مگر آپ اُس کا کام نہ کریں۔ اور کبھی آپ کو اپنے اُسی دوست سے کام پڑ جائے تو
ظاہر ہے آپ پہلے ہی سنبھل جائیں گے کہ میں نے تو اس کا ایک بھی کام نہیں کیا اب وہ
بھلا میرا کام کیوں کر لے گا اگر آپ نے ہمت کر کے اس کے بھی دیکھی اور واقعی
اُس نے کام نہ بھی کیا تب بھی آپ شکوہ نہیں کر سکیں گے کیوں کہ آپ نے بھی تو
اپنے دوست کا کوئی کام نہیں کیا تھا۔

اب غندے دل سے غور کیجئے کہ اللہ عزوجل نے کتنے کتنے کام بتائے،
کیسے کیسے احکام جاری فرمائے۔ مگر خود اس کے کون کون سے احکام پر عمل کرتے ہیں؟
غور کرنے پر معلوم ہو گا کہ اُس کے کئی احکامات کی بجائے آوارگی میں نہایت ہی کوتاہ
واقع ہوئے ہیں۔ امید ہے بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ خود تو اپنے پروردگار عزوجل کے
حکموں پر عمل نہ کریں۔ اور وہ اگر کسی بات (یعنی دُعا) کا اثر ظاہر نہ فرمائے تو شکوہ،
شکایت لے کر بیٹھ جائیں۔ دیکھئے نا! آپ اگر اپنے کسی جگری دوست کی کوئی بات بار
بار مان لیتے رہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے دوستی ہی ختم کر دے۔ لیکن اللہ عزوجل
بندوں پر کس قدر مہربان ہے کہ لاکھ اُس کے فرمان کی خلاف ورزی کریں۔ پھر بھی

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خدایا! بدستِ مجھ پر زود پاک کی کثرت کر دے تاکہ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وہ اپنے بندوں کی فہرس سے خارج نہیں کرتا۔ وہ لطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمائیے! جو بندے احسانِ فراموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بطور سزا اپنے احسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اُس کی عنایت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔ ارے! وہ اپنی عظیم الشان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کیلئے روک لے تو ابھی لاشوں کے لئے درگج جائیگا!

قبولیتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات قبولیتِ دُعا کی تاخیر میں کافی مصلحتیں بھی ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حضور، سرِ اُپاؤر، فیضِ گنجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مہر و سرور ہے، جب اللہ عزوجل کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے، ”ٹھہرو! ابھی نہ دوتا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز پسند ہے۔“ اور جب کوئی کافر یا فاسق دُعا کرتا ہے، فرماتا ہے، ”اے جبرئیل (علیہ السلام)! اس کا کام جلدی کرو دوتا کہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز مکر وہ (یعنی ناپسند) ہے۔“ (بخاری، المصنوع ج ۲ ص ۳۹۔ حدیث ۳۲۶۱)

حکایت

حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید بن قحطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھا، غرض کی، الہی عزوجل! میں اکثر دُعا کرتا ہوں۔ اور تو

فرمانِ مصطفیٰ: (اس بخار علیہ السلام) جس نے کرب میں گھر پر دُعا کی کھڑک سے گھر پر نام اُس میں رُکے فرماتے اس کیلئے استغفر کرتے ہیں گے۔

قبول نہیں فرماتا؟ حُکم ہوا، ”اے یحییٰ! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اس واسطے تیری دُعا کی قبولیت میں تاخیر کرتا ہوں۔“ (أَحْسَنُ الرُّعَاءِ ص ۳۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو حدیثِ پاک اور حکایت گزری اُس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ عز و جل کو اپنے نیک بندوں کی گریہ و زاری پسند ہے تو انہیں بھی بسا اوقات قبولیتِ دُعا میں تاخیر ہوتی ہے۔ اب اس مصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بہر حال جلدی نہیں مچانا چاہئے۔ أَحْسَنُ الرُّعَاءِ صفحہ ۳۱ میں آدابِ دُعا بیان کرتے ہوئے حضرت رئیس الْمُتَكَلِّمِينَ مولانا فاضل علی خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں:-

جلدی مچانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی

(دُعا کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) دُعا کے قبول میں جلدی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خدائے تعالیٰ تمہیں آدمیوں کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ کہ گناہ کی دُعا مانگے۔ اور سر اوہ کہ ایسی بات چاہے کہ قطعِ رحم ہو۔ تیسرا وہ کہ قبول میں جلدی کرے کہ میں نے دُعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔

(الْمَرْغُوبُ وَالْمُرْغُوبُ ج ۲ ص ۳۱۴ حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی دُعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور دُعا کی قبولیت کیلئے جلدی بھی نہ کریں ورنہ دُعا قبول نہیں کی جائے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ ازاد شریف پڑھو گے نہ تو اس کیلئے ایک نیر لڑ کر کھتا ہے اور تیرا وہ احد پہاڑ جتنا ہے۔

صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہوا! یہ احمق اپنے لئے اجابت (یعنی قبولیت) کا دروازہ
نہ بند کر لیتے ہیں۔ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اَصْلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں:-

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعْجَلْ ترجمہ: ”تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب

یَقُولُ دَعْوَتِ فَلَمْ يَسْتَعْجَلْ تک جلدی نہ کر دے کہ وہ کہہ دے میں نے دُعا

کی تھی قبول نہ ہوئی۔“

(مسند احمد ج ۱ ص ۲۰۰ حدیث: ۶۳۴۰)

بعض تو اس پر ایسے جا مے سے باہر (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اعمال

وَأَدْعِيَّہ (یعنی اوراد اور دُعاؤں) کے اُٹھ سے بے اعتقاد، بلکہ اللہ عزوجل کے وَعْدہ کرم

سے بے اعتقاد ہو الجَعَادُ بِاللّٰهِ الْكَرِيمِ الْخَوَاد۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے

دُعا! بے شرمو!! اپنے گریبان میں ملے۔ الو۔ اگر کوئی شمار ہزار ہزار دوست تم

سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اُس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اُس سے کہتے

ہوئے اول تو آپ لجاؤ (شرعاً) گے، (کہ) ہم نے تو اُس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس

مُنہ سے اُس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی

دیا اور اُس نے (اُس کا کام) نہ کیا تو اضلّٰ مَن کان شکایت نہ جانو گے (یعنی اس بات پر

شکایت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اُس کا کام) کب کیا تھا جو وہ

کرتا۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زور و شریف پر صوملہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

اب جانچو، کہ تم مالِک علی الاطلاق عَزَّوَجَلَّ کے کتنے احکام بجا لاتے ہو؟ اُس کے حکم بجا نہ لانا اور اپنی درخواست کا خواہی مخواہی (ہر صورت میں) قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

او احمق! پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں تک نظرِ نور کر! ایک ایک رُویں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار درہ ہزار درہ ہزار ہزار ہزار نعمتیں ہیں۔ تُو سوتا ہے اور اُس کے معظمِ بندے (یعنی فرشتے) تیری حفاظت کو پہرہ اوڑھ رہے ہیں، تُو گناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سر سے پاؤں تک صحت و عافیت، بلاؤں سے حفاظت، کھانے کا ہضم، فضلات (یعنی جسم کے اندر کی گندگیوں) کا دفع، خون کی روانی، اعضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بے حساب کرم بے مانگے بے چاہے شجھ پر اتر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری بعض خواہشیں عطا نہ ہوں، کس مُنہ سے شکایت کرتا ہے؟ تُو کیا جانے لگا کہ تیرے لئے بھلائی کا ہے میں لے آؤ کیا جانے کیسی سخت بلا آنے والی تھی کہ اس (بظاہر قبول ہونے والی) دُعاء نے دفع کی، تُو کیا جانے کہ اس دُعاء کے عوض کیسا ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے، اُس کا وعدہ سچا ہے اور قبول کی یہ تینوں صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی، پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں، بے اعتدالی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰهِ

سُبْحَنَهُ وَتَعَالٰی، (اور اللہ کی پند و وہ پاک ہے اور عظمت والا)

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب فرطِ ملن (ظہرِ ملن) ہوا تو آپؐ نے دعا پڑھی کہ میں تمام جہانوں کے سب کا رسول ہوں۔

اے ذلیل خاک! اے آبِ ناپاک! اپنا منہ دیکھ اور اس عظیم شرف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک، متعالیٰ (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف منہ کرنے، اپنے پکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مرادیں اس فضلِ عظیم پر شمار۔

اوبے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اس آستانِ رزق کی خاک

پر لوٹ جا۔ اے لیلین راہِ نور! کسکی بندھی رکھ کہ اب دے دے ہیں، اب دے دے ہیں! بلکہ پکارنے، اس سے، ہناجات کرانے کی لذت میں ایسا ذوق ہے کہ ارادہ و مراد کچھ یاد نہ رہے، یقین جان کہ اس دروازے سے ہر سو خروم نہ بھرے گا کہ مَنْ دَقِ بِبَابِ الْكَرِيمِ انْفَتَحَ (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کھل گیا) وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ۔ (اور تو فیق اللہ عز و جل کی طرف سے ہے)

(ذیل اللہ عز و جل: الدعاء من ۳۷ و ۳۸)

دُعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے

حضرت سیدنا مولانا مفتی علی خان (علیہ رحمۃ الرحمن) فرماتے ہیں، اے

عزیز! تیرا پروردگار عز و جل فرماتا ہے،

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا

(سورۃ البقرہ: ۱۸۶) ہوں جب مجھ سے دعا مانگے

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) جو کچھ پروردگارِ مہر و شریف پر مجھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

فَلْيَعْمَلِ الْمُجِيبُونَ ﴿٥٥﴾ ہم کیا اچھے قبول کرنے والے۔

(پ ۲۳، الصفۃ: ۷۵)

اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط مجھ سے دُعا مانگو میں قبول فرماؤں

(پ ۲۴، المومن: ۶۰)

پہلے یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے دُور سے محروم نہیں کرے گا اور اپنے وعدے کو وفا فرمائے گا۔ وہ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرماتا ہے:

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ سائل کو نہ جھڑک۔

(پ ۳۰، الضحیٰ: ۱۰)

آپ کس طرح اپنے خوانِ کرم سے دُور کرے گا۔ بلکہ وہ تجھ پر نظرِ کرم رکھتا ہے کہ تیری دُعا کے قبول کرنے میں تاخیر نہ کرتا ہے۔ (احسن الوعلاء ص ۲۲، ۲۳)

بُٹھے بٹھے اسلامی بھائیو! الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ قرآن و سنت کی مائتبیہ غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کر کے دُعا مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مَدَنی قافلہ میں عِرْقُ النساء کا علاج ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر درودِ جود و سہد و زو پاک پڑھا اس کے دس سال کے گناہوں کو مٹا دے گا۔

کرتا ہوں۔ ہمارا مَدَنی قافلہ نہٹھہ شہرِ دارِ دہوا، شُرکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عرقِ النساء کا شدید درد اٹھاتا تھا بے چارے شدتِ درد سے ماحی بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درود کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن امیرِ قافلہ نے فرمایا: آئیے! سب مل کر ان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ پُتانچہ دعا شروع ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ غَیْرُہٗ دُورِ ان دُعا بھی درود میں کی گئی تھی شروع ہو گئی اور کچھ دیر کے بعد عرقِ النساء کا درد بالکل جاتا رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ غَیْرُہٗ یہ بیان دیتے وقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی عرقِ النساء کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وقت مجھے علا قائی مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مَدَنی قافلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عرقِ النساء یا عارضہ کوئی سدا پاؤں گئے صحت مند نظر میں چو
دُور بیماریاں عدا اور پریشانیاں ہوں گی بس چلی پرچہ، قافلے میں چو
صَلِّوْا عَلَی الْحَبِیْب ۱ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! مَدَنی قافلے کی برکت سے عرقِ النساء جیسی مُوَذی بیماری سے نجات مل گئی۔ عرقِ النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں چٹّھ (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) ﷺ: جس شخص کی ناک خاک آوڑ ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر نوازیہ نہ کرے۔

”دُعا مومن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ حُرُوف کی

نسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول احسن الوعاء والاداب لاداب مع شرح قبل المثل دعا لا تحسن الوعاء مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدنی ہے، وغیرہ)

﴿1﴾ ہر روز کم از کم بیس بار دُعا کرنا واجب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَمَازِیوں

کا پیر واجب نماز میں سورۃ الفاتحہ سے ادا ہو جاتا ہے کہ اِقْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ (ترجمہ کنز الایمان) ہم کو سیدھا راستہ چاہتے ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ (ترجمہ کنز الایمان) سب خوبیاں اللہ کو مالک سارے جہان والوں کا کہنا بھی

دُعا ہے (ص ۱۲۳) ﴿2﴾ دُعا میں مدد سے نہ بڑھے۔ مَثَلًا اَنْبِیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَالسَّلَام

کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب

کی سب خوبیاں مانگنا بھی منع ہے۔ اِنَّ خَیْرَیْوَسَیْنِیْنِ فِیْ مَرَاتِبِ اَنْبِیاءِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ بھی

ہیں جو نہیں مل سکتے (مر ۸۸، ۸۹) ﴿3﴾ جو محال (یعنی ناممکن) لایا قریب بہ محال ہو اس کی

دُعا نہ مانگے۔ لہذا ہمیشہ کے لئے سید رستی عاقبت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی

تکلیف میں نہ پڑے یہ محال عادی کی دُعا مانگنا ہے۔ یونہی لےنے قد کے آدمی کا چھوٹا

قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے امر کی دُعا

ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (س ۸۱) ﴿4﴾ گناہ کی دُعا نہ کرے کہ مجھے پرایا مال مل

جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (س ۸۲) ﴿5﴾ قطع رحم (مثلاً فلاں رشتے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ ترن شخص ہے۔

داروں میں لڑائی ہو جائے) کی دُعا نہ کرے (ص ۸۲) ﴿6﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پُر زور و گار عَزَّوَجَلَّ غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اسی سے سوال کرے (ص ۸۳) ﴿7﴾ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنا ناجائز ہے اور دینی مُضر ہے (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز (ص ۸۵، ۸۷) ﴿8﴾ بلا کلمہ اِرتِ شرعی کسی کے مرنے اور خرابی (برہ دانا) کی دُعا نہ کرے البتہ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظن غالب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظلم چھوڑنے کی اُمید نہ ہو اور اس کا مرنے، تباہ ہونا، حقوق کے حق میں مفید ہو تو ایسے شخص پر بد دُعا کرنا دُرست ہے (ص ۸۷) ﴿9﴾ کسی مسلمان کو یہ بد دُعا نہ دے کہ ”تو کافر ہو جائے“ بلکہ بعض علماء کہتے ہیں کہ ایک (ایسی دُعا نہ مانگنا) کفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کفر کو اچھا یا اسلام کو برا جان کر کہے تو بے شک کفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بد خواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خصوصاً یہ بد خوانی (کہ فلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بد خواہیوں سے بدتر ہے (ص ۹۰) ﴿10﴾ کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مردود و ملعون نہ کہے اور جس کافر کا کفر پر مرنے کا یقین نہیں اس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ (ص ۹۰) ﴿11﴾ کسی مسلمان کو یہ بد دُعا نہ دے کہ ”تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھاڑ اور) آگ یا دوزخ میں داخل ہو“ کہ حدیث شریف میں اس کی

فرمانِ مصطفیٰ (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھ دیا اللہ تعالیٰ اس پر دُعا بخش بھیجتا ہے۔

مُمانَعَتِ وارِد ہے (ص ۱۰۰) ﴿12﴾ جو کافر مرا اُس کے لئے دُعا مغفرتِ حرام و شرف ہے (ص ۱۰۰) ﴿13﴾ یہ دُعا کرنا، ”خدا یا! سب مسلمانوں کے سب گنہ بخش دے۔“ جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارکہ کی تکذیب (یعنی ٹھٹھانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارد ہوا (ص ۱۰۶) البتہ یوں دُعا کرنا ساری اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مغفرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفرت ہو جائز ہے (ص ۱۰۳) ﴿14﴾ اپنے لئے اور اپنے دوست احباب، اہل و مال اور اولاد کے لئے بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ آپِ نبییت کا وقت ہو اور بددُعا کا اثر ظاہر ہونے پر قدامت ہو (ص ۱۰۷) ﴿15﴾ جو چیز حاصل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی دُعا نہ کرے مثلاً مردیوں نہ کہے ”یا اللہ عزوجل مجھے مرد کر دے“ کہ استہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ البتہ اس کی دُعا حسن میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی و بندگی کا اظہار یا پرور گارا عزوجل اور مدینے کے تاجدارِ مصلح اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے محبت یا دین یا اہل دین کی طرف رغبت یا ثفر و کافرین سے نفرت، وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس امر کا حصول یقینی ہو۔ جیسے دُرود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراطِ مستقیم کی اللہ و رسولِ مسزوجل و منی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دشمنوں پر غضب و لعنت کی دُعا کرنا (ص ۱۰۸) ﴿16﴾ دُعا میں تنگی نہ کرے مثلاً یوں نہ مانگے یا اللہ عزوجل تنہا مجھ پر رحم فرمایا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوست کو نعمت بخش (ص ۱۰۹)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور دے کہ بڑھتا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کر لے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہو تو اچھے مسلمانوں کے طفیل پالے گا ﴿17﴾
 حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگے اور قبولیت کا یقین رکھے۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۷۷)

15 قرآنی دُعا

(1) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰﴾ (پ ۲ البقرة: ۲۰۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت

میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب ووزخ سے بچا۔

(2) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَكُنَّا خَطَايَا

(پ ۳ البقرة: ۲۸۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

(3) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ﴿۲۸۶﴾ (پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم

سے انہوں پر رکھا تھا۔

(4) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ نازل ہوا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (پ ۳ ال عمران: ۸)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے! دل میڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں

ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا۔

(۵) رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۱﴾

(پ ۱۳ ال عمران: ۱۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(۶) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۲﴾ (پ ۴ ال عمران: ۱۹۳)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں

محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(۷) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾

(پ ۸ الاعراف: ۴۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

(۸) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿۱۴﴾

(پ ۹ الاعراف: ۱۲۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے! ہم پر صبر اونڈیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

فرمانِ مصطفیٰ: اس دعا کی دعا یہ ہے کہ تم جہاں بھی ہو مجھ پر روز بروز رحم کر تمہارا روزِ بد مجھ تک پہنچتا ہے۔

(9) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کر نیا لارہ اور کچھ میری

اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا سن لے۔

(10) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

(11) رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

(پ ۱۸ المؤمنون: ۱۰۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر

رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(12) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا مُّقْرَرَةً

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ (پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد

فَوَاجِبُ مَصَافِيهِ (اصل: فَوَاجِبُ مَصَافِيهِ) جس سے مجھ پر اس مرتبہ کی اور نیز مہینہ نام و رو پاک چہا سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سے نکھوں کی تختہ ک اور ہمیں پر ہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

(13) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

(پ ۱۸، النحر: ۱۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب

ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(14) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿١٥﴾

(پ ۱۸، المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب! تجھ سے اشیائے شیطانی کے ہر دم میں سے۔

(15) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ﴿١٦﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۲۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے

مجھے چھوٹے (بچپن) میں پالا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر آؤد پاک کی ثمرت نروے ملک یہ تمہارے لئے تمہارت ہے۔

دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دعائیں

(1) دُعائے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللہ عزوجل کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

یا مقلِّب القلوب تبث قلبی علی دینک

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۵۱۱ حدیث ۱۳۶۹۷)

یہ دعا تعلیم امت کیلئے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراۃ نا ص ۱۰۹)

(2) سوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ غریبوں میں تیرے اسم کے ساتھ ہی مرنا اور جیتا ہوں۔ (یعنی سوتا اور

(صحيح البخاري ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

جاگتا ہوں)

(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(صحيح البخاري ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فَرَجَانِ مَعْظَمٍ (مَلِكُ مَدَنِيَّاتِ الدِّينِ) جِس نے تَرْبِیۂ مِلّی پر ڈاڑھ پاک کھا تو بے شک ہر کام اس میں سے (اُٹھنے سے) کیلئے استفادہ کرتے، چرتے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(4) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

(صُحُبِیْخُ البُخَارِی ج ۴ ص ۱۹۵ حدیث ۶۳۲۲)

ترجمہ: اے اللہ! تجھ ہی میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے اپنی ہی پناہ مانگتا ہوں۔
چونکہ پاخانے میں گندے جنات لاتے ہیں۔ اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

(مِرْآةُ الْمُنَاجِی ج ۱ ص ۲۵۹)

(5) بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافٰنِیْ

(مُسْتَشْفَاُ الْاُمَمِیْنِ ج ۷ ص ۱۲۹ حدیث ۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

(6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ
اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! غزوہِ محل میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جہوں کی بھلائی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زور پاک دعوے کی تھیں، مجھ پر زور پاک پر منہ تھہرے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

طلب کرتا ہوں، اللہ عزوجل کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ عزوجل کے نام سے باہر نکلے

اور ہم نے اپنے رب اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۴۲۱ حدیث ۵۰۹۶)

(7) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۴۲۰ حدیث ۵۰۹۵)

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا، گناہ سے بچنے

کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے پر غیبی نواشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بسم

اللہ کی برکت سے ہدایت پائی اور تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ کے وسیلہ سے کفایت اور

لا حول کے واسطے سے حفاظت۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۸۷)

(8) کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

(نکحۃ العمال ج ۱ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین

و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچ سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ روزِ شریف پڑھتا ہے خدا تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراۃ برکت ہے اور قیراۃ واحد پڑھتا ہے۔

شروع کرنے سے قبل یہ دعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا

تو ان شاء اللہ غررِ اجل اثر نہیں کرے گا۔ (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

(9) کھانا کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

(سنن ابی داؤد ج ۳ ص ۵۱۱ حدیث ۳۸۵۰)

ترجمہ: یا اللہ غرورِ اجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ایمان مسلمان بنایا۔

(10) دودھ پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(سنن ابی داؤد ج ۳ ص ۴۷۶ حدیث ۳۷۳۰)

ترجمہ: یا اللہ! اس میں بركات بڑھا دے اور ہمیں اس سے زیادہ

عنایت فرما۔

(11) آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خَلْقِیْ

(الخصص و الخصص ص ۱۰۲)

ترجمہ: یا اللہ! غرورِ اجل تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زور و شریف بڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(12) کسی مسلمان کو سکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۴۰۲ حدیث ۳۲۹۱)

ترجمہ: اللہ اغزو محل آپ کو ہمیشہ سکراتا رکھے۔

(13) شکریہ ادا کرنے کی دُعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۴۱۷ حدیث ۲۰۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس

کے حق میں دُعا کے تیرا بھی، شکریہ کا مقصد بھی اپنی ہولناکی سے (مراۃ المناجیح ج ۱ ص ۳۵۷)

حد بیہوش میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ

کرے گا۔

(مشکوٰۃ المناجیح ج ۲ ص ۵۵۷ حدیث ۲۰۲۵)

(14) ادائے قرض کی دُعا

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(المُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۲۳۰ حدیث ۲۰۱۶)

نورِ مہتاب (سیدنا علیؑ) سے: (اللهم السلام) پکارنا کہ چھوٹو کچھ بھی پڑے شے کا تمام جہانوں کے رب ہاں ہوں۔

ترجمہ: اے اللہ! غزوِ خل مجھے حلالِ رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔

یہ دُعا تیر بہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی یہ دُعا ہر نماز کے بعد ضرور

ایک بار پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ غزوِ خلِ قرض و ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(مِائۃ الدعاء: ص ۵۱)

(15) غصہ آنے کے وقت کی دُعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۳۱ حدیث ۶۱۱۵)

ترجمہ: میں شیطانِ مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(16) علم میں اضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۳

(پ: ۱۶، طہ: ۱۱۳)

ترجمہ: کنزِ الایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

(17) شعارِ کفار کو دیکھے یا آواز سنے تو یہ دُعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ

فرمانِ مصطفیٰ: (اَسْمُہُ خَالِیْ طِبَالِہُ طَلَسُ) جو کچھ پروردگارِ مہر و مہرِ لیل پر ہے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عز و جل کے سوا کوئی معبود نہیں، دیکھتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود دیکھتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنگھ (ناقل) یعنی بڑی گونجی جو محوروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر جس یہ دُعا پڑھے۔

(اللہ ص ۲۳۱)

(۱۸) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ
عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

(سنن بیہقی ج ۵ ص ۲۷۲ حدیث: ۳۴۴۲)

ترجمہ: الحمد للہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے اسے اس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے گا ان شاء اللہ عز و جل اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلا میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مَرُوْد نہ رکھو:

فرمانِ مصطفیٰ: جس نے مجھ پر روزِ شنبہ دو سو بار اور پاکِ پڑھا اس کے (دو سو سال کے گناہوں کو) ہوں گے۔

(1) زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

(2) کھجلی کہ اس سے امراضِ جلد یہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

(3) آشوبِ چشم نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(ملفوظاتِ اعظمی حضرت، حصہ اول، ص ۷۸، ملخصاً)

(اے اللہ! ہم پر رحمتِ وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مصیبت ہم تک آج نہ پہنچے کیونکہ اس

سے اس کی دل غلٹی ہو سکتی ہے۔)

(19) مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(صحیح بخاری ج ۲ ص ۴۰۵ حدیث ۳۳۰۳ ماحوذاً)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

مرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے امین

کہنے کی امید ہے۔ (مرآۃ المناجیع ج ۴ ص ۳۲)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالِیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَی الْاَکَامِ
وَالظَّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۴۸ حدیث ۱۰۱۴)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی خاک خاک آلود ہو جس کے پاس یہ لاکر ہو اور وہ مجھ پر زور پائے نہ پڑھے۔

ترجمہ اے اللہ اغزو جن ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ اغزو جن ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔ (یعنی جہاں جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ ہو)

(21) آندھی کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
وَحَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

(صحيح مسلم - ص ۴۶، حدیث ۸۹۹)

ترجمہ: یا الہی اغزو جن میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں تاکہ تیری ہناو مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(22) ستارہ ٹوٹا دیکھتے وقت کی دعا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(عمل الیوم واللیلة ص ۱۹۸، حدیث ۶۵۳)

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ چاہے، کوئی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(سنن الترمذی ج ۴ ص ۲۲۱ نمبر ۳۴۳۹)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آسگی، تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ (مراۃ المناجیح ج ۱ ص ۳۹)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ
وَأَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله تعالى عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً
أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

(الْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۲۳۲ حدیث ۲۰۲۱)

اس دعا کی برکت سے اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھانا نہیں ہوگا اس دعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پڑھا ہے۔

(احتی زیور ص ۵۸۰)

(25) شب قدر کی دعا

اُم المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں:
میں نے اپنے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں عرض
کی: یا رسول اللہ! اے اللہ تعالیٰ علیہ السلام اگر مجھے شب قدر کا علم ہو جائے تو کیا
پڑھوں؟ سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس طرح
دعا مانگو:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ترجمہ: اے اللہ! غفور و حلیم بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور
معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرما دے۔

(شُعَبُ التَّوْبَةِ ج ۵ ص ۳۰۶ حدیث ۳۵۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور دے کہ بڑھنا بھول گیا اور جست کا راستہ بھول گیا۔

(26) افطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ

(سُنَنِ ابْنِ دَاوُد ج ۲ ص ۴۴۷ حدیث ۲۳۵۸)

ترجمہ: اے اللہ! غیوہل میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رزق سے افطار کیا۔

(27) آب زم زم پیتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

(المُسْتَدْرَكُ لِمُعَاذِمَ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

ترجمہ: اے اللہ! علم میں تجھ سے علم نافع کا اور رزق کی کشارگی کا اور ہر بیماری سے شفا یابی کا سوال کرتا ہوں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آب زم زم جس کام کے لئے پیا جائے (کارآمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ عزوجل شفاء عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ عزوجل اسے پناہ عطا فرمائے گا۔

(المُسْتَدْرَكُ لِمُعَاذِمَ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ نازل ہوا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

(28-29) نیا لباس پہنتے وقت کی دو دعائیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہِ عَوْرَتِیْ
وَاتَجَمَّلُ بِہِ فِیْ حَیَاتِیْ

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۳۲۱ حدیث ۳۵۷۱)

ترجمہ: اللہ! سرور عالم کا شکر ہے جس نے مجھے وہ پیرا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زیبائت حاصل کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْہِ
اَسْأَلُكَ خَيْرَہٗ وَخَيْرَ مَا صَنَعَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَہٗ

(سنن الترمذی ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! عنایت تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ پیرا پہنایا جس سے اس کی
بھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض
کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(30) تیل لگاتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "ترجماں بھی ہو مجھ پر زور، پر محو کہ تمہارا زور اور مجھ تک پہنچتا ہے۔"

ترجمہ: اللہ! غزوہ جحش کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیرِ بسمِ اللہ

پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔

(عمل البرہ و شیلہ ص ۲، حدیث ۱۷۴)

(31) لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي (یہاں پر لکھنے کا نام لیا جائے) دَمَهَا بِدَمِهِ

وَلَحْمًا بِلَحْمِهِ وَعَظْمًا بِعَظْمِهِ وَجِلْدًا بِجِلْدِهِ

وَشَعْرًا بِشَعْرِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِي مِنَ النَّارِ

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً پڑھ کرے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۱۵)

ترجمہ: اللہ! اے تو جلّٰیٰ میسرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے

خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے

بال اس کے بال سے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! غزوہ جحش اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے

لے لے کر دے۔ اللہ! غزوہ جحش کے نام سے، اللہ! غزوہ جحش سے بڑا ہے۔

فرمان مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اور وہ دعا اس کے دل سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(32) لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ (یہاں لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُّهَا بِدَمِهَا
وَلَحْيُهَا بِلَحْيِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَوْرُهَا
بِشَوْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(دعا ختم کر کے فوراً ذبح کرو گے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ یہ میری فلاں بیٹی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس
کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس
کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ اس کو میری بیٹی کیلئے جہنم کی آگ سے فدیہ
بخارے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

(33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقَرَّرِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(مسند ابی داؤد ج ۲ ص ۴۹-۵۰، حدیث ۲۶۰۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زود پاک کی کثرت کرو پے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کردیا اور یہ ہمارے بولتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

(34) جب کوئی شگون دل میں کھلے اس وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْفَعُ
السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

(سنن ابی داؤد ج ۴ ص ۲۵ - بیروت ۱۹۹۶ء)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل تو جس بھلائی عطا فرما تا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور

کناوے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔

بدشگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا

ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے

لئے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہذا واپس گھر لوٹ

جاتے ہیں اور دوسرے گھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ

ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہمات (وہموں) اور بدشگونوں کی کوئی

حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھلے تو یہ

دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مؤثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ

جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندہ مؤمن ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھے تو تمام

توہمات اور بدشگونوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) کہ جس سے کتاب میں جو حدیث ہو، ہر نام اس میں سے کا لے کر اس کی انتظار کرنے میں نہ رہے۔

(35-36) نظر بد لگنے پر پڑھے

وَإِنْ تَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٣٥﴾

(پ ۲۹، القسم: ۵۱)

ترجمہ: کفار لایمان اور ضرور کا فتوہ سے معلوم ہو۔ میں کہہ رہا ہوں کہ بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ مجرور و غفل سے دور ہیں۔

یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لیے اکسیر ہے۔ (نور العرفان ص ۹۷۱)

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت

پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (بخاری العرفان ص ۱۰۱۹)

اللَّهُمَّ أَذِيبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَابْرُدْهَا وَارْصَبْهَا

(المُسْتَدْرَكُ الْمُحَاكَمُ ج ۵ ص ۳۰۵ حدیث: ۷۵۷۵)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس (نظر بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے۔

(37) جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

أَذِيبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ

(مُسْنَدُ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِي ج ۶ ص ۲۵۴ حدیث: ۱۰۸۶۴)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زوہ پاک پڑھو، جب تم رات کو پڑھو تو زوہ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب اغز و خلّ تکلیف دور فرما، شفا دے تو حق شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

(38) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دُعا پڑھے اول و آخر تین اُتن بار درود شریف پڑھ لے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ غزوہ خلد کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) پھر یہ پڑھے:

یہ دُعا سفر و حضر میں ہمیشہ ہی صبح شام پڑھا کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت نفع دہندہ ہے۔ (عیون ج ۱: ص ۳۵)

سَلِّمْ عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ ○ (ب ۲۳ الفتن: ۷۹)

ترجمہ کنز الایمان: نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔

خدا نے چاہا تو زہریلے جانوروں سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (اسلامی زندگی ص ۱۲۸)

(39) کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ زود شریف پڑھو گے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک نیر لٹا کر رکھتا ہے اور قیامت پر ہمارے لئے ہے۔

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سنن أبی داؤد ج ۲ ص ۱۲۷ حدیث ۱۵۳۷)

ترجمہ: اے اللہ غزوہ جان ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں

سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دُعا
اللَّهُمَّ اسَاْمُرْ اَعْمُوْرَانِنَا وَاٰمِنِ رَوْعَاتِنَا

(مستند جامع خفایا ج ۵ ص ۸ حدیث ۱۰۹۹۰)

ترجمہ: اے الہی! ہماری پچھلے داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان

سے بدل دے۔

(41) زبان کی کنست کی دُعا

رَبِّ اَنْتَ اَخْرَجْتَ صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُواْ قَوْلِيْ ۝

(پ ۱۶ ج ۵ ص ۲۸۷۲)

ترجمہ: کنز الایمان: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور

میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرو کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر ازاد شریف پر صوملہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(42) کفر و فقر سے پناہ کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(سُنَنِ النَّسَائِي ص ۲۳۱ حدیث ۱۳۴۴)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(43-44) عیادت کرتے وقت کی دُعا

لَا بَأْسَ ظُهُورَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

(صَبِيحُ الْبُخَارِي ج ۱ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں لانا شاء اللہ عز و جل یہ مرض گناہوں سے پاک

کرنے والا ہے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

(سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ ج ۱ ص ۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

ترجمہ: میں عظیمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

(45) مصیبت کے وقت کی دُعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي

مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

(صَبِيحُ مُسْلِم ص ۵۷ حدیث ۹۱۸)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں ہے کہ (میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ تم میں سے ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ چاہے وہ عطا فرما دے۔)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ عزوجل میری مصیبت میں مجھے اجڑے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

(46) تعزیت کرتے وقت کی دعا

إِنِّي لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا آعْطَى وَكُلُّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ
مُسْتَسْتَسْتَعِذُّ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۱۴ حدیث ۱۲۸۴)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے

اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیے کہ ڈوب کرے اور ثواب کی امید رکھے۔

(47) کفن پر لکھنے کی دعائیں

جو یہ دعائیں کفن پر لکھے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس سے عذاب

اٹھالے۔ وہ دعا ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيمَ الْخَطَرِ
يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوقِعَ الظُّفْرِ يَا مَعْرُوفَ الْأَثَرِ يَا ذَا
الطُّوْلِ وَالْمَنْ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ وَالْمِخْنَ يَا إِلَهَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَرِّجْ عَنِّي مُؤَمِّي وَاكْشِفْ
عَنِّي غُؤَمِّي وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتمِ عالمین) جو کچھ پروردگارِ مہربان نے فرمایا ہے اس کی قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے عذابِ قبر نہ

ہون منکر نکیر نظر آئیں اور وہ دُعا یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(فتاویٰ رضویہ منقولہ ج ۹ ص ۱۱۰، ۱۰۸)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (بلکہ عہد نامہ اور شجرہ وغیرہ) نیت کے منہ کے سامنے
قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھولا کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مدنی مشورہ: چھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فہرست کے مواقع پر پیش
کر کے ثواب کمائیجے نیز کفن فروشوں اور تجھیز و تمھین کرنے والے سماجی اداروں کو بھی
پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیلئے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیل اللہ دے دیا کریں۔

(48) دُعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز مہجگانہ کی

پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت

آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ اللہ عزوجل کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: جس نے قولِ علیہ السلام اس سے بھی پروردگار سے دعا کی کہ (دوسرا سال کے گناہوں سے بچوں گے۔

ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا يَشُوْذُهُ حِفْظُهُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

(49) فرض نماز کے بعد کی دعائیں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اِلٰهٌ اِلَّا هُوَ التَّوْحِيْدُ الْحَقِيْقُ
 اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّىْ اَلْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(مختصر الزوائد ج ۱۰ ص ۱۴۴ احادیث ۱۰۶۶) اور: تھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

(بہار شریعت ج اول حصہ سوم ص ۵۳۹)

ترجمہ اللہ عزوجل کے نام سے جسے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحسن و جمہ ہے اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و رنج کو دور کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(مشق آمنی ذلّٰلہ ج ۲ ص ۱۲۳ احادیث ۱۵۲۲)

ترجمہ اے اللہ عزوجل تو اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اُس شخص کی خاک خاک اور ہر جس کے پاس ہر آگرا اور دو مجھ پروردگار پاک نہ پڑھے۔

(صَحیح مُسَلِم ص ۲۹۸ حدیث ۵۹۲)

ترجمہ: اے اللہ! تجلّ تو ساری امتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے۔

عہد نامہ

جو کہ نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھارکھے، جب اللہ عزوجل اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں، انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاووس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔

(کنز العمال ج ۵ ص ۵۴۲)

عہد نامہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِی
هٰذِهِ الْحَيٰةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُّحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ فَلَا تُكَلِّبْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تُكَلِّبْنِیْ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ کرے تو لوگوں میں وہ کجگوں ترین شخص ہے۔

إِلَى نَفْسِي تَقَرَّبَنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدَنِي مِنَ الْخَيْرِ
وَإِنِّي لَا آثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِي عَهْدًا
عِنْدَكَ تُؤَدِّيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

الشُّرُوحُ ج ۵ ص ۵۴۲

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت ج اول حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مَدَنی مشورہ

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدید ایمان کر لینا چاہیے۔
یاد رکھئے! معاذ اللہ عز وجل جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ
کیلئے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ اُوراد

رحمتوں کی برسات

منفرد سیدنا ابونہر یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نورانی حیکمہ تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تابور، سلطانِ انحر و برکت، اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر زور و شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔“

(الکرام، ص ۵۰۵ صفحہ الرجال ج ۵ ص ۵۰۵ حدیث ۱۱۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
بُزُرگوں سے منقول 38 مَنَی وظائف
(۱) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

”یا مُتَكَبِّرُ“ 21 بار، اول آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضانِ سنت، باب آداب طعام ج ۱ ص ۲۴۲)

(2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کاٹنے کی جگہ پر دم کرے:

أَمَّا بَرْمُؤَا أَمْرًا فَاثْمُؤْمُونَ ﴿٧٩﴾ (پ ۲۵ انور عرف: ۷۹)

(3) برانے دفع بواسیر خونی و بادی

ہر قسم کی بواسیر خونی و بادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الف نشرح، دوسری میں سورۃ الفیل اور سلام کہ بعد ستر بار کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
سُبْحَنَ اللَّهُ وَبِحَمْدِهِ

چند روز اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بواسیر دفع ہوگی

(4) فاق و تقوہ

تقوہ و فاق: سورۃ زلزال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھوا کر پانی جائے۔

دیگر ترکیب: سورۃ زلزلت لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(5) برانے قوت حافظہ

وینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (ازل آخر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور پائے پڑھنا بھول گیا وہ جنت و راست بھول گیا۔

زورِ پاک) پڑھ لیجئے ان شاء اللہ غزوہ جمل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا جَنَّاتِكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ غزوہ جمل! ہم پر علم و حکمت کے دروازے

کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(المستطرف ص ۱۰۰ دار الفکر بیروت)

(6) ذہن کھولنے کے لیے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اَلِهِيْ اَنْتَ اِلٰهُ عَالِمٍ وَّاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْأَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنِيْ عِلْمًا نَّافِعًا وَفَهْمًا كَامِلًا وَطَبْعًا زَكِيًّا وَ
قَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰى اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكُنِيْ بِالْجَهَالَةِ
لِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(7) کوڑھ اور پیلیا

سورہ بینۃ پڑھ کر برص و یرقان (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم

کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی

درست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں خدا غزوہ جمل چاہے بہت زیادہ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زورِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو نعمتیں نازل فرماتا ہے۔

فائدہ ہو۔

(8) وسعتِ رزق

”يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ“ پانچ سو بار اول و آخر درود شریف ۱۱۰۱ بار
بعد نماز عشا قبلہ رو با وضو ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ
ہو، یہاں تک کہ سر چٹوٹی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(9) تلاشِ معاش

تلاشِ معاش کے لیے سورہ اخلاص و بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک
ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، عروجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے
پندرہویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

(10) کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورہ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ ص ۹۰۹: حدیث ۲۱۸۱)

عز و جل

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور

فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور ص ۵۹۷)

(11) چوری سے محفوظ رہے

سورہ توبہ کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللہ عز و جل چوری

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) ﷺ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دھو کہ تمہارا اُردو مجھ تک پہنچتا ہے۔

سے محفوظ رہے گا۔

(12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورۃ یٰسین شریف سات دن تک پڑھے۔

(13) برائے قضائے حاجات

حاجاتِ شریفہ میں ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عمل چوں تو ان کی تمام باتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (اوائے قرص اور روزی و روزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و مجرب ہے۔)

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بِالْأُمُورِ الْقَدِيرُ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ آئَاتٍ ۝۱۰

(پہ ۲۸، العلق: ۳۰۲)

(14) ہر حاجت و مراد پوری ہوگی

ہزار بار "یا شیخ عبدالقادر شینا للہ" پڑھے اول و آخر درود

شریف 10, 10 بار پڑھ کر دینے ہاتھ پر دم کر کے زیرِ کلمہ (رخسار) رکھ کر سو جائے ہر

حاجت و مراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک پڑھنے سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(15) برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توڑے پر سیاہی کی طرف (یعنی توڑے کی الٹی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللہ عزوجل برف باری بند ہو جائے گی:

یا حَافِظُ یا خَافِضُ

(16) غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کیلئے

﴿زنت﴾ کسی بڑاگ کے مزار کے پاس اور یہ جگہیں تھو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر

آیت:

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝۸

(پ ۳۰ الضحیٰ: ۸۱۷) نو سو نوے بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورۃ الضحیٰ پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ عزوجل وہ واپس آجائے گا۔

﴿پ﴾ بعد نماز عشاء اکتائیس بار سورۃ الضحیٰ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللہ عزوجل واپس آجائے گا۔

(17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) مجھ پر زودِ پاک کی کثرت کر دے تاکہ یہ تہرے لئے طہارت ہے۔

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پیئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ

زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(18) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو بہت بار یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
عِزٍّ نَّعْلُوْا وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(المستدرک للحاکم ج ۵ ص ۵۹۲ حدیث ۸۳۲۴)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کون سے دوسرے نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر

دے یا پانی پر دم کر کے پلاوے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ
میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور ص ۱۵۸)

(19) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

محقق علی الاطلاق حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ اخی نے

اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سیدنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "جمع الجوامع" میں محدث

ابوالشیخ کی کتابِ الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حجاج

فرمانِ مصطفیٰ: (اس بخار علیہ السلام) جس نے کتاب میں کچھ پروا نہ کیا کہ کھڑک بکھڑک کر پڑے اور اسے فرشتے اس کیلئے استغفر کرتے رہیں گے۔

بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے جانِ اتیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

تجارج بن کرانگ بکولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہت بُرا معاملہ کر دیتا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے تجارج! خدا کی قسم! تو میرے ساتھ کوئی بد عنوانی نہیں کر سکتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر کلمات سے ڈرو، پاک پر محو ہے کہ تمہارا مجھ پر ڈر پاک پر محو تھا کہ تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے۔

تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حجاج اس کا اس کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابو حمزہ! (یہ حضرت سیدنا انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر روز تجھے بتاؤں گا اس لئے کہ تو اس کا اہل نبیل ہے۔ ہر روزی کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے ہاں حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سر ہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرمادیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے سیدنا انس! وہ کلمات یہ ہیں۔

دُعائے سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى اَهْلِيْ
وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى مَا اَعْطَانِي اللّٰهُ اَللّٰهُ
رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر ازاد شریف پر صوملہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(21) بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ **يَا نُورُ** پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے

پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ (بخاری زیور ص ۲۰۶)

(22) زبان میں لکنت

فجر کی نماز پڑھ کر اب پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیے (ایضاً)

رَبِّ الشَّرِّ أَفْوَىٰ ۚ وَلَئِنْ رَأَيْتُ بِرَبِّ لَإَمْرًا ۚ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۚ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۚ

(23) پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پیٹ بجھے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے:

(بخاری زیور ص ۲۰۶)

لَا إِلَهَ إِلَّا غَوْلٌ ۚ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۚ

(24) تکی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تکی کی جگہ باندھیں:

(ایضاً)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَبِّكَمُ وَرَاحَةٌ ۖ

(ب ۲۸۸ التقرآن)

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب قرآن طہن (جمہا طہن) پڑھتا ہے تو اس کے ہر حرف میں ایک نور ہے۔

(25) ناف اتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیے: (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّامِیْنَ وَالْاَرْضَ اَنْ تَرْضَیْ عَنْهُمْ وَلَیْسَ ذَٰلِکَ
اِنْ اَمْسَکْتُمْھُمْ مِنْ حَیٰثِیْنِ بَعْدَہٗ ۚ اِنَّہٗ کَانَ عَلِیْمًا عَلِیْمًا ۝۳۱

(پ ۲۲ فاطر: ۴۱)

(ب) ماحصول شفا روزانہ ایک بار ہنایہ پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف

کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ (یہ عمل سب مریض کافع جواب ہے)

هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہٗ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ
الْکِتٰبِ وَاُنْظُرْ مِنْہٗ اٰیٰتٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ یَاْقُلُوْنَ ہُمْ ذٰلِکَ فِیْ تَبَعُوْنَ
مَا تَشَابَہَ مِنْہٗ اِبْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَاِبْتِغَاءَ تَاْوِیْلٍ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗ
اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَالرُّسُخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُولُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا وَمَا یَذْکُرُ اِلَّا اَوَّلُ الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(پ ۲ العمران: ۸۰۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) جو کچھ پروردگارِ مہربان نے مجھے گام میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(26) بُخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے اور اسی کو

پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور ص ۲۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ نَايَا نَارُ كُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

(پ ۱۷ الانبیاء: ۶۹)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ اولاویہ آیت لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔ (جنتی زیور ص ۲۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَبَهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَٰبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(پ ۱۲ ہود: ۴۱)

(27) پھوڑا پھنسی

پاک اسافل ڈھیلے میں کراس پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھا کر تھوکے اور اس مٹی پر تھوڑا پانی بھیر کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مال لیا کرے چاہے پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر مٹی باندھ دے۔ (جنتی زیور ص ۲۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كِيْدًا ۝۱۵ وَاَكِيْدُ كِيْدًا ۝۱۶

فَهَلْ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رَاوِيْدًا ۝۱۷

(پ ۳۰ الطارق: ۱۵-۱۷)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ صومہ، روزِ پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہوں کو مٹا دے گا۔

(28) پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اُس شخص کو باؤلا پن اور ہر دک نہ ہوگی۔

(جنتی زیور ۶۰۷)

(29) بانجہ پن

چالیس اونٹنی لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پوئے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔

(جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَوْ كُظِلْتُ فِي الْبَحْرِ لِحَيِّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ
 مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ طَلَبْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ
 اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِرْهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
 لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ ۝

ب ۱۸، النور ۱۰

ان شاء اللہ عزوجل اولاد ملے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم): اُس شخص کی ناک خاک اور ہر جس کے پاس ہر آگرا اور دو گجھ پر زور چک نہ پڑھے۔

(۳۰) اگر پیٹ میں بچہ ٹیڑھا ہو گیا تو...

سُورۃ اِنْشِقَاق کی اہم ائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔ (اول و آخر تین

مرتبہ زور و شریف پڑھے) آیتوں کے شروع میں ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لے۔ پٹھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ **وقتِ نوافل** ان آیات کا ورد کرتی رہے۔ دوسرا گوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** غُزُوْا لِمَنْ یَّجِبُہُ سِدْحًا ہو جائے گا۔ دروزہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

(31) ہیضہ

ہر خانے پینے کی چیز پر **سُورۃ قَدْ اٰ** پڑھ کر دم کر لیا کریں **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** غُزُوْا لِمَنْ یَّجِبُہُ سِدْحًا حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلا میں پلائیے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** غُزُوْا لِمَنْ یَّجِبُہُ سِدْحًا ہوگی۔ (جنتی زیور، ص ۶۰۹)

(32) قے، درد، درد شکم کے لئے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوَّلَمْ یَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱﴾

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: اس نے ہاں میرا ذکر والا روئے رکھ پڑو اور شریف پڑے تو لوگوں میں وہ لوگوں میں ہے۔

(33) دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَا اَنْزَلَ لَنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّا رَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا لِّمَنْ خَشِيَ
اللّٰهَ ۚ وَتِلْكَ اِلَّا مَثَالُ نُصْرِ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝

(بسم ۲۸ سورہ: ۲۱)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے اور دعا پڑھے گا۔ ان شاء اللہ غزوہ جلد

(34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورہٴ نوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرْحَبًا بِعَبْدِيَّيْنِ وَقُرَّةِ عَيْنِي مُحَمَّدًا بَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن

کو "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم

کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(المعاني الحسنة ص ۳۹۱)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ ہر ایک بار زور باک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(36) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

(ب ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری
اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔
ہر نماز کے بعد یہ دعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ
غزوہ جہاں بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(مسائل القرآن ص ۲۹۰)

(37) شوکر کا علاج

رَبِّ اَدْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صَدَقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مِنْ خَرَجِ صَدَقٍ
وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

(ب ۱۵ بنی اسرائیل: ۸۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے جی طرح داخل کر اور جی طرح باہر لے جا اور
مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راست بھول گیا۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ (مَدَنی مِلّات، تَاْخُوْلِ شِفَا)

(38) قَرْضِہ اُتارنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ

ترجمہ: ”یا اللہ غریب بنانا مجھے حلالِ رزقِ مطلقاً فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔“ تاخصلہ لیا مُراد ہر نماز کے بعد ۱۱، ۱۱ بار اور صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتب (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے

مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا عاہدہ لکھا ہوا ہے۔) نے حضرت

مشکل کش، علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہِ عالیٰ عرض کی: میں اپنی

کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے۔ آپ کرم اللہ

تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر پہلی صیر (صیر ایک پہاڑ کا نام ہے انتہایہ

ج ۳ ص ۶۱) جتنا دین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا

تم یوں کہا کرو: ”اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ“

(مشکل المرتضیٰ ج ۵ ص ۳۲۹ حدیث: ۳۵۷۴)

عَمَّنْ سِوَاكَ“

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

99 اسہاءِ خُسنیٰ اور ان کے فضائل

ہر روز کے اوّل و آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے

کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے اور اللہ عزوجل کی حکمت پر نظر رکھئے۔

﴿1﴾ **يَا اَللّٰهُ** جو ہر نماز کے بعد 100 بار پڑھے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل اُس کا باطن کشادہ ہو جائے گا۔

﴿2﴾ **هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ** جو ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھ لیا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

﴿3﴾ **يَا قُدُّوسُ** جو کوئی دورانِ سفر درگاہِ رحیم ہے ان شاء اللہ عزوجل تھکن سے محفوظ رہے گا۔

﴿4﴾ **يَا رَحْمٰنُ** جو کوئی صبح کی نماز کے بعد 298 بار پڑھے گا خدا عزوجل اس پر بہت رحم کرے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿5﴾ **يَا رَحِيْمُ** جو کوئی ہر روز 500 بار پڑھے گا ان شاء اللہ عزوجل دولت پائے گا اور مخلوق اس پر مہربان اور شفیق ہوگی۔

﴿6﴾ **يَا مَلِكُ** 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے ان شاء اللہ عزوجل غربت سے نجات پائے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ: اس دعا کا پڑھنا ہر روز پڑھ کر چار روزہ تک پہنچتا ہے۔

﴿7﴾ **يَا سَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شفا حاصل ہوگی۔

﴿8﴾ **يَا مُؤْمِنُ** جو 115 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا، اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تندرستی پائے گا۔

﴿9﴾ **يَا مُهَيِّمُ** 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

﴿10﴾ **يَا عَزِيزُ** 41 بار حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجئے، اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وہ حاکم یا افسر ہر بیان ہو جائیگا۔

﴿11﴾ **يَا جَبَّارُ** جو اس کا سلسلہ ورد پڑھے گا اِن غیبت سے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بچا رہے گا۔

﴿12﴾ **يَا مُتَكَبِّرُ** 21 بار روزانہ پڑھ لیجئے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج: تا حصولِ شفا)

﴿13﴾ **يَا مُتَكَبِّرُ** زوجہ سے ”بلاپ“ سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

﴿13﴾ **يَا خَالِقُ** جو 300 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اس کا دشمن

فرمانِ مصطفیٰ (کریم علیہ السلام) جس نے مجھ پر کسی مرتبہ گناہوں میں شرم و رونا کا دھڑ سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مغلوب ہوگا۔

﴿14﴾ يَا بَارِئُ 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

﴿15﴾ يَا مُصَوِّرُ جو بانجھ عورت سات روزے رکھے اور اِطّار کے وقت 21

بار اَللّٰهُمَّ پڑھ کر پانی پیو کر کے پی لیا کرے، اَللّٰهُ تَعَالٰی ایک بیٹا عطا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿16﴾ يَا غَفَّارُ جو اسے ہمیشہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنّس کی

بڑی خواہشات سے چھٹکارا پائے گا

﴿17﴾ يَا قَهَّارُ 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

مشکل آسان ہو جائے۔

﴿18﴾ يَا رَهَّابُ 7 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

مُسْتَجَابُ الدَّعَوَات ہوگا۔ (یعنی ہر دعا قبول ہوا کرے گی)

﴿19﴾ يَا رَزَّاقُ جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان 41 دن تک 550 بار

پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دولت مند ہوگا۔

﴿20﴾ يَا فَتَّاحُ 70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خدایا! یہ شخص مجھ پر نورو پاک کی کثرت کرے تاکہ یہ تہرے لئے طہارت ہے۔

کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ اُس کے دل کا رنگ وِمْیل دور ہوگا۔

يَا فَتَّاحُ 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ

عزَّ وَّجَلُ اُس کا دل روشن ہوگا۔

﴿21﴾ يَا عَلِيْمُ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دین و دنیا کی

معرفت عطا فرمائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ۔

﴿22﴾ يَا قَابِضُ 30 بار رُطہ روز پڑھا کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ وہ دشمن

پر فتح پائیگا۔

﴿23﴾ يَا بَاسِطُ جو 40 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ خلق سے

بے پرواہ ہوگا۔

﴿24﴾ يَا خَافِضُ جو کوئی اسے 500 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ

دشمن سے امان میں رہے گا۔

﴿25﴾ يَا رَافِعُ 20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ اُس کی

مراد پوری ہوگی۔

﴿26﴾ يَا مُعِزُّ جو کوئی اسے بعد نمازِ عشاء شب جمعہ 140 بار پڑھے، مخلوق کی

نظر میں اس کی عزت و حرمت اور ہیبت بڑھے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلُ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زورِ پاک دھوئے کہ تمہارا کھ پڑا زورِ پاک پڑماتہا دے گا ہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿34﴾ **يَا حَلِيمُ** جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھیتی پر

چھڑک دے، اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی۔

﴿35﴾ **يَا عَظِيمُ** جو 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے اِنْ شَاءَ اللہ

عزوجل اسکے پیٹ میں درد نہ ہو۔

﴿36﴾ **يَا غَفُورٌ** کس کو بھی دس یا کوئی بیماری یا غم پیش آئے 3 بار اِلَّا غُفُورُ کی

مقطعات لکھ کر (یعنی اس اسمِ پاک کا کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روئی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش

روئی میں جذب کر لے اور) کھالے، اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل شفا پائیگا۔

﴿37﴾ **يَا شَكُورٌ** جو کوئی 5000 بار روز پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

﴿38﴾ **يَا عَلِيُّ** (یعنی جو اس پر 3 بار پڑھ کر دم کرے) اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

صحت پائے گا۔

﴿39﴾ **يَا كَبِيرُ** جو 9 دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

صحت یاب ہو جائے گا۔

﴿40﴾ **يَا حَفِيْظُ** جو 16 بار ہر روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ہر طرح

بہادر رہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ برائے زوہر رکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراں برکت ہے اور قیراں واحد بہارِ نماز ہے۔

﴿41﴾ **يَا مُقِيتُ** جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے 10 بار پڑھ کر دم کر لے۔

﴿42﴾ **يَا حَسِيبُ** جو ہر روز 70 بار پڑھے گا ان شاء اللہ عزوجل ہر آفت

سے محفوظ رہے گا۔

﴿43﴾ **يَا جَلِيلُ** 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رزق وغیرہ پر دم

کرے، ان شاء اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گا۔

﴿44﴾ **يَا اَكْرَمُ** اگر اپنے بستر میں اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس

کے لئے دعا کریں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿45﴾ **يَا رَقِيبُ** جو کوئی پھوڑے پھنسی پر 3 بار پڑھ کر پھونک دے گا، ان شاء اللہ

عزوجل شفا حاصل ہوگی۔

﴿46﴾ **يَا مُجِيبُ** جو کوئی 3 بار پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ عزوجل درد

سردور ہوگا۔

﴿47﴾ **يَا وَاسِعُ** جس کو بچھو کاٹ لے وہ 70 بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ

عزوجل زہر اثر نہ کرے گا۔

﴿48﴾ **يَا حَكِيمُ** 80 بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے،

ان شاء اللہ عزوجل کسی کا محتاج نہ ہو۔

﴿49﴾ **يَا وَدُودُ** اس اسم کو 1000 بار کھانے پر پڑھ کر جس جانب سے

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

نَامُوْا فِتْرَتَہٗ ہوا سے کھلا دیں، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ دُشمنی ختم ہو جائے گی۔

﴿50﴾ یَا مَجِیْدُ جو گزنیوں میں اسے پڑے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ پیاس

سے مامون رہے گا۔

﴿51﴾ یَا بَاعِثُ جو کوئی 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو

جائے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ حاکم مہربان ہو۔

﴿52﴾ یَا شَہِیْدُ 21 بار (طلوع آفتاب سے پہلے پہلے) تا فرمان بچے یا بچی کی

پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کا

وہ بچہ یا بچی نیک بنے۔

﴿53﴾ یَا حَقُّ اگر قیدی آدمی رات کو نیکے سر 108 بار پڑھے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

عَزَّ وَجَلَّ قید سے رہائی پائے گا۔

﴿54﴾ یَا وَکِیْلُ 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ

آفت سے پناہ پائے۔

﴿55﴾ یَا قَوِیُّ اگر جمعہ کی دوسری سماعت میں بہت پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

عَزَّ وَجَلَّ نسیان (جینی بھولنے کا مرض) جاتا رہے گا۔

﴿56﴾ یَا فَتِیْنُ جس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیں،

تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اسی اسم پاک و لکھ کر پلا دیں دودھ زیادہ ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (میں نے تعالیٰ علیہ السلام) جب تشریف لائے تو ان کے پیچھے ایک چمک چمکاتی روشنی تھی جس کا رنگ سفید تھا۔

﴿57﴾ **يَا وَلِيُّ جَوْكُوْنِي** اس اسم کو بہت پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل اس کی رُوح اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿58﴾ **يَا حَمِيْدُ 90** بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسب ضرورت اسی میں پانی پیا کرے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل فتنہ گری کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہو گا) یہ سول تک پیا سکتے ہیں)

﴿59﴾ **يَا مُلْحِي 7** بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے، اُمس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل فائدہ ہوگا۔ (مدت علاج: تا حصول شفا، رزق اللہ کم ایک بار)

﴿60﴾ **يَا مُمِيتُ 7** بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل جاذبہ اثر نہیں کرے گا۔

﴿61﴾ **يَا حَيُّ** جو کوئی پکارے اس اسم کو 1000 بار پڑھے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل رحمت پائے گا۔

﴿62﴾ **يَا قَيُّوْمُ** صبح کے وقت جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔

﴿63﴾ **يَا وَاجِدُ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کر یگان **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔

فرمان مصطفیٰ (سید عالم علیہ السلام) جو کچھ پڑھو اور دُشمن پر پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

﴿64﴾ يَا مَاجِدُ 10 بار پڑھ کر شربت وغیرہ پر دم کر کے جو پی لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بیمار نہ ہوگا۔

﴿65﴾ يَا وَاحِدُ 1001 بار، جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

﴿66﴾ يَا اَحَدُ جو کئی بار اسم کو 9 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے گھر جئے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّ وَجَلَّ عزت اور مہر افزائی پائے گا۔ جو تنہا اسے چار بار پڑھے گا نیک بن جائے گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿67﴾ يَا صَمَدُ جو اے 1000 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن پر

فتح پائے گا۔

﴿68﴾ يَا قَادِرُ جو وضو کے دوران ہر نماز میں پڑھتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنالے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کر سکے گا۔

يَا قَادِرُ 41 بار مشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آسانی ہو جائیگی۔

﴿69﴾ يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا اُس کے ہر کام میں

مدد الہی شامل رہے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے: مجھ پر روزِ شنبہ دو بار زود پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

﴿70﴾ **يَا مُقَدِّمُ** جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالت میں ہو تو وہ اس اسم مبارک کی کثرت کرے۔

﴿71﴾ **يَا مُؤَخِّرُ** 100 بار ہر روز پڑھنے والے کے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل سب کام پورے ہوں گے۔

﴿72﴾ **يَا اَوَّلُ** 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اُس کی زوجہ اُس سے محبت کرے گی۔

﴿73﴾ **يَا آخِرُ** جو کسی جگہ جائے اور اس اسم پاک کو پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل وہاں عزت و توقیر پائے گا۔

﴿74﴾ **يَا ظَاهِرُ** گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل دیوار سلامت رہے گی۔

﴿75﴾ **يَا بَاطِنُ** جو کسی کو امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے تو الباطن لکھ کر اس شے کے ساتھ رکھ دے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

﴿76﴾ **يَا وَاسِي** جو کوئی کورے پیلے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے در و دیوار پر ڈالے تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل وہ گھر آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿77﴾ **يَا مُتَعَالِي** مشکل ترین کاموں کے لئے اس کی کثرت بے حد مفید ہے۔

﴿78﴾ **يَا بَرُّ** جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں

فَرَحَانِ مَصْطَفَى (سید شہری علیہ السلام) اُس شخص کی ناک خاک سوز ہو جس کے پاس میرزا کریم اللہ وہ مجھ پروردگار پاک نہ پڑھے۔

دیدے بالغ ہونے تک اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وہ بچہ بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿79﴾ يَا تَوَّابُ جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد 360 بار اس کو پڑھے گا اللّٰهُ

تعالیٰ اس کو توبۃ النصوح نصیب فرمائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿80﴾ يَا مُنْتَقِمُ دشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جمعہ تک اس کو لکھتے سے

﴿81﴾ يَا عَظِيمُ جس کے گناہ بہت ہوں وہ اس اسم پاک کی کثرت کرے اللّٰهُ

تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔

﴿82﴾ يَارَّءُ وَفَّ 10 بار کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے،

پڑھے پھر اس ظالم سے بات کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وہ ظالم اس کی سفارش

قبول کرے گا۔

﴿83﴾ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ جو اسکی کثرت کرے گی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

خوشحال ہوگا۔

﴿84﴾ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اس کی کثرت سے خوشحالی نصیب

ہوگی۔ اس کے ساتھ دعا کرنے سے دُعا مقبول ہوگی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿85﴾ يَا مُقْسِطُ شیطانوں و سوسوں سے بچنے کے لئے 100 مرتبہ پڑھنا

بہت مفید ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں ہے کہ ہر روز دُعا کرے کہ یا اے اللہ! میں نے تجھ کو تو لوگوں میں وہ کچھ تو نہیں بخشا ہے۔

﴿86﴾ **يَا جَامِعُ** جس کے عزیز و اقارب جدا ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت

غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے 10 بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرنا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل تھوڑے عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

﴿87﴾ **يَا غَنِيَّ** رکھ رکھاؤ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کھینچاؤ ہو، چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہنے والی **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل درجہ تار ہے گا۔

﴿88﴾ **يَا مُغْنِيَّ** ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر منے سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل سکون ملے گا۔

﴿89﴾ **يَا مُنَافِعُ** 20 بار بیوی بھراصل ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل پڑھوئے، پر بیٹھ کر پڑھوئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل صلح ہو جائے گی۔

(مدت: تا حصولِ مراد)

﴿90﴾ **يَا ضَارَّ** جسے کوئی منصب ملے اور وہ اُس پر قائم رہنا چاہے تو وہ ہر شب جمعہ اور ایامِ بیض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں 100 بار پڑھے۔

﴿91﴾ **يَا نَافِعُ** 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور پڑا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

﴿92﴾ يَا نُورُ جو سات مرتبہ سورہ نور اور 1001 بار یا نور پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ

عزوجل اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

﴿93﴾ يَا هَادِي جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس سے کم تو کثرت

سے پڑھے اور وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر مل لے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اہل معرفت کا مرتبہ پائے گا۔

﴿94﴾ يَا بَدِيع جس کو کوئی غلت مہم درپیش ہو 70,000 بار پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللہ

عزوجل کامیاب ہوگا۔

﴿95﴾ يَا بَاقِي جو سورج نکلنے سے پہلے 100 بار روز پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

دُکھ سے محفوظ رہے گا۔

﴿96﴾ يَا وَارِث جو اس کا ورد کیا گے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس کی عمر دراز ہوگی۔

﴿97﴾ يَا رَافِع جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان

1000 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل صحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے گی۔

﴿98﴾ يَا صَبُور جس کو درد یا رنج یا مصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے،

اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل سکون حاصل ہوگا۔

﴿99﴾ يَا مُوْخِر جو اس نام کو کسی نماز کے بعد 100 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ

عزوجل اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی یاد میں رہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زُور دے کہ بڑھتا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

ختمِ قادریہ

(1) دُرودِ غوثیہ 111 بار پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُّعَدِّنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِلِمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(2) 111 بار پڑھیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(3) سورۃ الم نشرح 1 بار پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِي
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ اِنَّكَ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ
اِنْ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۙ

(4) سورۃ اخلاص 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے تمہاری علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

يَا بَاقِي أَنْتَ الْبَاقِي

﴿5﴾ 111 بار

يَا شَافِي أَنْتَ الشَّافِي

111 بار

يَا كَافِي أَنْتَ الْكَافِي

111 بار

﴿6﴾ 111 بار

يَا حَبِيبَ اللَّهِ اسْمِعْ قَالَنَا

يَا أَلِيمُ اللَّهُ أَنْظِرْ حَالَنَا

خُذْ يَدَيَّ سَهْلَ لَنَا أَسْكَالَنَا

أَلِيمُ فِي بَحْرِهِمْ مُفَرِّقُ

﴿7﴾ 111 بار

يَا حَبِيبَ إِلَهِ خُذْ يَدَيَّ مَتَا الْعُجْزَى سِوَاكَ مُسْتَنْدِي

﴿8﴾ 111 بار

فَسَهْلَ يَا إِلَهِي كُلَّ مَعْصِيَةٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهْلَ

﴿9﴾ 111 بار

يَا صَدِّيقُ يَا عُمَرُ يَا عُثْمَانُ يَا حَيْدَرُ

دَفْعُ شُرُكُنْ خَيْرُ أَوْرِ يَا شَبِيرُ يَا شَبَرُ

﴿10﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ سُلْطَانِ شَيْخِ سَيِّدِ شَاهِ عَبْدِ الْقَادِرِ

جِيلَانِي شَيْئًا لِلَّهِ الْمَدَدُ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے اربعہ اہلِ علم کو جہاں بھی ہو مجھ پر زور دیا اور ان کو محو کرتا رہا اور ان کو محو کرتا رہا۔

﴿11﴾ 111 بار

مَا هَمَّهُ مُخْتَاَجٌ تَوْحَا جَتْ رَوَا اَلْمَدَدُ يَا غَوْثُ اعْظَمَ سَيِّدَا

﴿12﴾ 111 بار

مُشْكِلَاتِ بے عَدَدُ دَارِئِمَ مَا اَلْمَدَدُ يَا غَوْثُ اعْظَمَ سَيِّدَا

﴿13﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ شَيْخِ مُخَيِّ الدِّينِ مُشْكِلِ كُنَّا بِالْخَيْرِ

﴿14﴾ 111 بار

اِمْدَادُ كُنْ اِمْدَادُ كُنْ اَزْبَنْدِ عَمَّ اَرَادُ كُنْ
دَرْوِیْنِ وَ دُنْیَا شَادُ كُنْ يَا غَوْثُ اعْظَمَ دَسْتِغِیْرِ

﴿15﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ غَوْثُ اَغْنِنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

﴿16﴾ 111 بار

حُذِّیْوِیْ یَا شَاہِ جِلَّانِ حُذِّیْوِیْ شَیْئًا لِّلّٰهِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ

﴿17﴾ 111 بار

طَفِیْلُ حَضْرَتِ دَسْتِغِیْرِ دُشْمَنِ هُوے زَیْرِ

﴿18﴾ سورہ یسین شریف ﴿۱۹﴾ قصیدہ غوثیہ ﴿۲۰﴾ دُرود غوثیہ

فَوَافِي مَصَافِي (فَوَافِي مَصَافِي) جس سے مجھ پر ہر مرتبہ اور ہر مرتبہ نام و رو پاک چھوٹا سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحَبُّ كَأَسَاتِ الرِّصَالِ فَقُلْتُ لِحِمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُتُوبِ فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ السَّوَالِ
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُتُوا بِحَالِي وَأَدْخُلُوا أَكْثَمَ رِجَالِ
وَهُمُّوا وَأَنْكُرُوا أَنْتُمْ جُنُودِي فَسَاقِي الْقَوَامِ بِالْوَاقِي مَلَالِ
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سَكْرَتِي وَلَا يَذْثَمُ عُلوِي وَاتِّصَالِ
مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي
أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
أَنَا الْبَارِي أَشْهَدُ كُلَّ شَيْءٍ وَمَنْ ذَا لِي بِالرِّجَالِ اعْطَى مِثَالِي
كَسَانِي خِلَاعَةً لِيَطْرَازَ عَزْمِي وَتَوَجَّحَنِي لِيَتِيَّحَانَ الْكَمَالِ
وَأُطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمِ وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي
وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الرِّوَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي حَبَالِ لَدَكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّصَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ لَحِيدَتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں مذکور ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوگا۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ تَمُرُّ وَتَنْقُضِي اِلَّا اَتَانِي
وَتُخَيِّرُنِي بَيْنَ يَأْتِي وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرْ عَنِّي جِدَالِي
مُرِيدِي هُمْ وَطِبُّ وَاشْطَخُ وَعَنِّي وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَلَّالِ
مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي عَطَانِي رِفْعَةً بَلَدْتُ الْمَنَانِي
طُبُونِي فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقْتُ وَشَاءَ وَسَّ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِي
بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَالِي
نَظَرْتُ اِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا كَخَرَدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ الْفَصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ مُطْبَا وَبَلَدْتُ السَّعَادَةَ مِنْ مَقُولِي الْمَوَالِي
فَمَنْ فِي اَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِثْلِي وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالْشَّرِيفِ حَالِي
رَجَالِي اِنِّي هَوَا جِرَهُمْ صِيَامٌ وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّائِي
وَكُلُّ وَلِيٍّ لَّهُ قَدَمٌ وَّائِي عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ
نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ هُوَ جَدِّي بِهِ بَلَدْتُ الْمَوَالِي
مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاشِ فَاِنِّي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
اَنَا الْجَبِيلُ مُجِي الدِّينِ لَقَبِي وَاعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجَبَالِ

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے توبہ سے توبہ کی اور پاک گوشت کھانے سے گھبراتے ہوئے کھانے کیلئے استغفار کرتے رہے۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَامِي وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الشَّهِوْرِ إِسْمِي وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِي أَغْنِي سَيِّدِي أَنْظِرْ بِحَالِي

فضائلِ قصیدہ غوثیہ متبرکہ

یہ قصیدہ مبارکہ حضور سیدنا غوث الاعظم، محبوبِ آسمانی، قطبِ ربانی، شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زیانِ فیضِ رحمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ میں اس کا ورد و ولایت ظاہری و باطنی کے حصول کا سبب ہے اس کے اٹھائیس اشعار ہیں۔ اس قصیدہ مبارکہ کا روزانہ ورد بہت مفید ہے۔ نیز

﴿1﴾ تسخیرِ خلائق کے لیے از حد کارآمد ہے اور قریبِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

﴿2﴾ اس قصیدہ مبارکہ کا ورد تو سب سے محفوظ اور زیادہ طاقتور ہے۔

﴿3﴾ اس قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے والے کو غریبی پڑھنے میں بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

﴿4﴾ ہر مشکل و سخت کام کے لیے چالیس روز پڑھے ان شاء اللہ عزوجل

کامیاب ہوں گے۔

﴿5﴾ جو شخص اس قصیدہ مبارکہ کو اپنے سامنے رکھے اور تین مرتبہ پڑھے مقبول

بارگاہِ غوثیت ہوگا اور حضور سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت فیض بشارت سے

مشرّف ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زوہ پاک پڑھو، تب تم رات کو پڑھو زوہ پاک پڑھو، تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿6﴾ ہر مرض و تکلیف کے لیے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔

﴿7﴾ بانجھ عورت اس قصیدہ مبارکہ کو صحیح خواں سے 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم

کر کے چالیس روز پئے تو حاملہ ہو جائے اور حضور غوثِ الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

برکت سے بیٹا عطا ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿8﴾ آسیب زدہ، بوجھ و کلمے مریض کے لیے روغن (یعنی تیل) پر دم کر کے اس کے

جسم پر ملیں دفع ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿9, 10﴾ ظالم سے نجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے خلاصی نصیب ہوگی یوں

ہی دشمن دفع ہو جائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ختم خواجگان

﴿1﴾ سورۃ الفاتحہ 7 بار

﴿2﴾ درود شریف 100 بار

﴿3﴾ سورۃ الم نشرح 79 بار

﴿4﴾ سورۃ الاخلاص 100 بار

﴿5﴾ سورۃ الفاتحہ 7 بار

﴿6﴾ درود خضریٰ 100 بار

عرب مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر یہ سربِ زور شریف پڑا ہے اسے تو ان اس کیلئے ایک قیود رکھتا ہے اور قیود احمد پر رکھتا ہے۔

زُور و زُہری: صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ

اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں

اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهَلَّاتِ

اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبِدَايَاتِ

اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ التَّدَجَاتِ اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ

اللَّهُمَّ يَا بَاقِيَ الْأَمْرَاضِ اللَّهُمَّ يَا بَارِئَ الْعِبَادِ

اللَّهُمَّ يَا مُغْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

اللَّهُمَّ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ اللَّهُمَّ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ اللَّهُمَّ يَا عِيَاكِ الْمُسْتَغِيثِينَ

أَعِشْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتُو اے شَاہِ نَقْشِبَنْدُ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتُو اے غَرِیبِ نَوَازِ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتُو يَا شَهَابَ الدِّينِ سَهْرُورْدِي

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فِيضَانِ نَوَافِلِ

ذُرِّدِ شَرِيفِ كِسِي فَضِيْلَتِ

خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ، رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، شَافِعِ الْمَذْهَبِيْنَ، اَنِيْسُ
الْغُرَبَايِيْنَ، سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، جَنَابِ صَادِقِ وَائِيْنِ
عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم كَافِر مَّا بَيْنَ مَغْفِرَتِ نَاشَانِ هِيَ: جَبَّ تَجَمُّعَاتِ كَاوْنِ آتَا هِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى فِرَشْتُوْنَ كُوْبِهِيْجَتَا هِيَ جَنِّ كِيْ يَاسِ چَاغْدِيْ كِيْ كَاغْدِ اُوْر سُوْنِيْ كِيْ قَلَمِ هُوْتِيْ
هِيْ وَه لَكِهِيْ تِيْ سُوْنِ اِيْمِ تَجَمُّعَاتِ اَهْ رَسْمِ جُمُعَه مَحْبُوْبِ كِسِيْ تِيْ سُوْرُوْ پَاكِ
پڑھتا ہے۔ (تَكْوِيْنُ الْعَمَالِ ج ۱، ص ۲۵۰، ح ۲۱۷۴)

سَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ ! صَلِّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللّٰهُ كَا پِيَارَا بِنْسِيْ كَا نُسْفَه

حَضْرَتِ سَيِّدِ نَا اَبُوْ هَرِيْرَه رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سِيْ مَرُوِيْ هِيَ، حَضْرُوْ پَاكِ، صَاغِبِ
لُوْا كِ، سَيَّارِحِ اَفَاكِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم فَرَمَاتِيْ هِيْ كِيْ اللّٰهُ تَعَالٰى نِيْ فَرَمَا يَ: ”جُو
مِيْرِيْ كِسِيْ وُلِيْ سِيْ دُشْمَنِيْ كَرِيْ، اَسِيْ مِيْ نِيْ لُڑَاكِيْ كَا اَعْلَانِ دِيْ دِيَا اُوْر مِيْرَا بِنْدَه

فرمانِ مصطفیٰ (ص): اللہ تعالیٰ علیہ السلام نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

جن چیزوں کے ذریعے میرا ثرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائض محبوب ہیں اور نوافل کے ذریعے ثرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضرور دوں گا اور نہ لانا لگے تو

اسے ضرور پناہ دوں گا۔“ (صحيح البخاري ج ۴ ص ۲۴۸ حلیہ ۶۵۰۲)

طَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

صلوة اللیل

رات میں بعد نماز عشاء نماز نوافل پڑھنے جائیں ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سَيَذُكُّ الْمُبْلَغِينَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ لَمَّا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ارشاد فرمایا: ”فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔“ (صحيح مسلم ص ۵۹۱ حلیہ ۱۱۶۳)

تہجد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ 21 سورۃ السجده آیت نمبر 16 اور 7 میں ارشاد فرماتا ہے:

سَتَجِدُنِي جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝۱۱

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲

ترجمہ کنز الایمان: ان کی کمرش جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے ایسے ہوئے ست کچھ خیرات کرتے ہیں تو کسی نے انہیں معلوم جو ان کی آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پر روزہ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلَاةُ اللَّيْلِ کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر انھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔ کم سے کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے آٹھ تک ثابت (بہاثر شریعت) حصہ ۱ ص ۲۶، ۲۷) اس میں قرأت کا اختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن یاد ہے، دو تہجد پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت، اس سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے کہ اس طرح ہر رکعت میں قرآن کریم ختم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے ہر حال سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔ (مَنْصُورُ نَوَافِلِ رَضْوِیہ مَقَرَّحۃ ج ۷ ص ۴۴۷)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تہجد گزار کیلئے جنت کی عالی شان بالا خانہ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ وجہہ التکریم سے روایت ہے کہ سیدنا علی (علیہ السلام) رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ نبیین ہے: جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اعرابی نے اُنھ کو عرض کی: یا رسول اللہ عوذو جلی و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں جو رَم گشتگو کرے، کھانا کھائے، منواتر روزے رکھے، اور رات کو اُنھ کو اللہ

غزوِ جمل کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

(سنن الترمذی ج: ۱ ص: ۲۳۷ حدیث ۲۵۳۵ شعب الایمان ج: ۳ ص: ۴۰۴، حدیث ۲۸۹۲)

مفسرِ شہیر حکیم الأفت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن مرآۃ المناہج جلد ۲ صفحہ 260 پر اس حصہ حدیث ”وَتَابِعُ الصَّيَامِ“ یعنی صوّا اتر روزے رکھے کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی ہمیشہ روزے رکھیں، صوّا الیٰ پانچ دنوں کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذی الحجہ کی دسویں تا تیرھویں یہ حدیث ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنی ہیں ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”تہیٰ گزرا“ کے اٹھ خرووف کی نسبت سے

نیک بندوں اور بندیوں کی 8 حکایات

(۱) ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرت سیدنا عبدالعزیز بن رواد علیہ رحمۃ اللہ الجوارات کو سونے کے لئے اپنے بستر پر آتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: ”توزم ہے لیکن اللہ غزوِ جمل کی قسم اجت میں تمھ سے زیادہ نرم بستر ملے گا پھر ساری رات نماز پڑھتے رہتے۔“ (إحياء العلوم، ج ۱ ص ۱۶۷) اللہ ربُّ العزت غزوِ جمل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے

فرمانِ معظمہ ۷۲ مسدود علیہ السلام، جس نے مجھ پر ایک ہزار روپاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہماری مغفرت ہو۔ آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ہاتھیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان

جو کہ زمین دنیا پہ مرا کرتے ہیں

(2) شہد کی مکھی کی بِہِنِہِناہٹ کی سی آواز!

مشہور سلجانی سطر سے۔ پڑنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسب لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھا کر قیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تو ان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی بِہِنِہِناہٹ سنائی دیتی۔ (بہنہ غلوم، ج ۱ ص ۱۶۷) اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

محبت میرا اپنی گما یا الٰہی
نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الٰہی

(3) میں جنت کیسے مانگوں!

حضرت سیدنا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساری رات نماز پڑھتے۔ جب بحری کا وقت ہوتا تو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کرتے، الٰہی! میرے جیسا آدمی جنت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رحمت سے مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما۔ (احیاء العلوم، ج ۱ ص ۱۶۷) اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے

لو حال مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُرُودِ پُاک نہ پڑھا حقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

صدقہ ہمارے مغفرت ہو۔ آمین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ

میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الہی

(4) تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے!

حضرت سیدنا محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے عرض کی: ”ابا جلال! کیا دیکھا ہے کہ لوگ سوچتے ہیں اور آپ نہیں سوتے؟“ تو ارشاد فرمایا: ”بھئی! تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو آجائے۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۱ ص ۱۴۳، رقم ۹۸۴) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّ وَجَلَّ** کی

اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقہ ہمارے مغفرت ہو۔

آمِن بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

گر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گئی

ہائے! میں نارِ جہنم میں جلوں گا یا رب!

(5) عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز

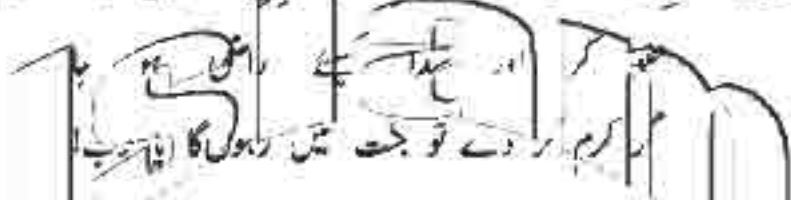
حضرت سیدنا صفوان بن سُلمیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پند لیاں نماز میں زیادہ دیر کھڑے رہنے کی وجہ سے سوچ گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل

مرحمتِ معظّمہ (علیہ السلام) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے ذکر و شریف نہ پڑھا اس نے جفا کی۔

قیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لئے وقت کی گنجائش ہی نہ تھی)۔ جب سردی کا موسم آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تاکہ سردی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جگائے رکھے اور جب گرمیوں کا موسم آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تاکہ گرمی اور تکلیف کے سبب سونہ سکیں (کیونکہ A.C. جان دنوں بجلی کا پتکھا بھی نہ دیتا تھا)۔ مجددہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دعا کیا کرتے تھے: **اللہم عزّوجلّ! میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی تیری ملاقات کو پسند فرما**۔ حروفِ السّادۃ المتّیین بفتح الحیاء خلّوم اللّٰہین

ج ۱۳ ص ۲۴۷، ۲۴۸ **اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ عَازِلُ خُلٍّ كَسَىٰ أَنْ بِرَحْمَتِهِ لَوْ أَنَّ كَسَىٰ**

صدقہ ہماری مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم



(6) روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرت سیدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہو سکتی تھیں، لہذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر **اللہ** عزّوجلّ کے عفو و کرم کا تذکرہ کیا تاکہ ان پر معاملہ آسان

اور جانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ شہسور پاک چاھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ہے۔

ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: ”میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ کاش! اللہ عز و جل نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا اور میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ ہوتی۔“ یہ فرما کر دوبارہ نماز میں مشغول ہو گئیں۔ (بخاری، ج ۵ ص ۱۵۱) اللہ رب العزت عز و جل کسی ان پر رحمت (اور ان کے صدقے) ہماری مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آہ سلب ایمان کا خوف حائے جا تا ہے

کاش! میری جان نے ہی مجھ کو نہ جتا ہوتا

(7) موت کی یاد میں بھوکسی رہنے والی خاتون

حضرت سیدتنا عائشہ عظمیٰ رضی اللہ عنہا روزانہ صبح کے وقت فرماتیں: ”(شاید) یہ درد دل ہے، اس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر شام تک بآہ نہ کہاتیں پھر جب رات ہوتی تو کہتیں: ”(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر صبح تک نماز پڑھتی رہتیں۔ (ایضاً ص ۱۵۱) اللہ رب العزت عز و جل کسی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

برا دل تپ اٹھتا ہے بھیج منہ کو آتا ہے

کرم یا رب اندھرا قبر کا جب یاد آتا ہے

عمر بن حفصہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجہ تیسری کی شفاعت کروا کر دی۔

(8) گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرت سیدنا قاسم بن راشد شیبانی فہم سورۃ النورانی کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا زمرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محض میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور صبح تک نماز پڑھتے رہے۔ جب صبح کی گئی تو بلند آواز سے پکارنے لگے: ”اے اللہ! میں پڑاؤ کرنے والے قافلے کے مسافر ہوں کیا ساری رات سوئے رہا کروں؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کروں؟“ تو وہ لوگ جلدی سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآن پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی دُخو کر رہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا: ”لوگ صبح کے وقت اچھا سمجھتے ہیں۔“ (کشف القلوب وفتح المجالس مع موضوعہ باسم ابی النبی ج ۱ ص ۲۶۶ رقم ۷۲) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْسِي أَنْ يَرْحَمَكَ** ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ

انہیں نعم میں بسا، ملے مدینے والے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (میں اللہ خیر میداں میں) اللہ پر کثرت سے دُعا پاک پڑھ کر اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہارے گناہوں کیلئے معاف کرے۔

نمازِ اشراق

دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: ﴿۱﴾ جو نمازِ فجر باجماعت ادا

کر کے ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملیگا۔ (سنن الترمذی، ج ۲، ص ۱۰۰ حدیث ۸۰۶) ﴿۲﴾ جو شخص

نمازِ فجر سے فارغ ہوئے، اسے بعد اپنے مصلے میں (یعنی یہاں نماز پڑھیں وہیں) بیٹھا رہا حتیٰ کہ اشراق کے نکل پڑنا لے صرف خیر ہی ہو۔ (اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے

اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ (سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۴۱ حدیث ۱۲۸۷)

حدیثِ پاک کے اس حصے "اپنے مصلے میں بیٹھا رہے" کی وضاحت

کرتے ہوئے حضرت سیدنا ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الہاری فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اس جگہ پر رہنا کہ ذکر یا عورتوں کے گھر پر نہ رہنا، یا علی بن ابی طالب کے گھر پر نہ رہنا۔

اللہ کے طواف میں مشغول رہے" نیز "صرف خیر ہی ہو۔" کے بارے میں فرماتے ہیں: "یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے

کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرْتَب ہوتا ہے۔ (برقہ ج ۳ ص ۳۹۶ نعت العنایت ۱۳۱۷)

"نمازِ اشراق کا وقت: سورج طلوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ

بعد سے لے کر صبحِ ثمریٰ تک نمازِ اشراق کا وقت رہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر پاک صاحبِ نولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو چاشت کی دو رکعتیں چندی سے ادا کرتا رہے اس کے گناہ عاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہو۔“

(مسْنَنِ ابْنِ مَاجَہ، ج ۲ ص ۵۴، ۱۵۳، حدیث ۱۳۸۲)

نمازِ چاشت کا وقت: اس کا وقت آفتاب بلند ہونے کے بعد ذوال یعنی نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن پڑھنے پڑھنے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳ ص ۲۵) نمازِ اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

صَلَوۃُ التَّسْبِیۃِ

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، شہنشاہِ خواتین صاحبِ کرامت و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، نبیِ بی آئینہ کے لالِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صَلَوۃُ التَّسْبِیۃِ ہر روز ایک بار پڑھئے اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیجئے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

(مسْنَنِ ابْنِ کَلُوْد ج ۲ ص ۴۴، ۴۵، حدیث ۱۲۹۷)

فرمانِ مصطفیٰ (ص) و احزاب (ع) سلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ زاد شریف پڑھا ہے وہ قول اس کیلئے ایک قیام و ترکہ اور ایک قیام و ترکہ ہے۔

صَلَاةُ التَّسْبِيحِ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثانی پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ

تسبیح پڑھے: "سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" پھر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورۃ فاتحہ اور

کوئی سورت پڑھ کر رکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں

سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر

اٹھائے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہ اور اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے

کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحَنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی

پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان

بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دو سرے سجدہ میں جائے سُبْحَنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی

اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اسی طرح چار رکعت

پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پندرہ

مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی

جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱ ص ۳۲)

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہوسکے تو دل میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ (ایضاً ص ۳۲)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ا صَلِّی اللّٰهُ نَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (اسی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کلمہ پر کثرت سے اُڑو پاک پر عجب کثرت کلمہ پڑو اُڑو پاک پر مہرِ شہادت کا ہوں کیلئے حضرت ہے۔

استخارہ

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم
نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ تعلیم فرماتے تھے قرآن
کی سورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: "جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت
نفل پڑھے پھر کہے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِيزُكَ

بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ

تَقْدِيرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي

دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي

وَأَجَلِهِ فَاقْضِ لِي فِيهِ وَبَشِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ

كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَأَجَلِهِ

فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ

كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اس اندر حیا و علم (جس نے تاسیس لکھ بارود پاک تھا تو جس نے ہر جام میں لکھ لکھ کر رکھ دیا) (یعنی ان کیلئے استخارہ کرتے رہے تھے)

اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا (کرتی) ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قدرت کرتا (کرتی) ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا (مانگتی) ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا (رکھتی) تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا (جانتی) اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں ایسا امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا (کرتی) ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجامِ کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجامِ کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ و اس سے بھی دور اور چھال کن بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے۔ (صَحِیحُ الْبُخَارِی، ج ۱، ص ۳۹، حدیث ۱۱۱۶۲، رِذَائُ الْمُخْتَارِ، ج ۲، ص ۵۶۹)

اَوْفَا لِعَمَلِ الْجَلِيلِ اَمَلًا مِثْلَ اَمَلِ رَاوِیْکَ فَاَتَمَّ اَمْرًا مَاتَ فِيْهِ كَرَجَجْ کرے یعنی یوں کہے۔ وَ عَاقِبَةُ اَمْرِيْ وَ عَاجِلُ اَمْرِيْ وَ اَجْمَعُ (عَنْهُ، ص ۴۳۱)

مسئلہ: حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفسِ فعل کے لیے استخارہ نہیں ہو سکتا، ہاں تعینِ وقت (یعنی وقت مقرر کرنے) کے لیے کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

نمازِ استخارہ میں کون سی سورتیں پڑھیں

مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول آخر الحمد للہ اور زود شریف پڑھے اور پہلی رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللہ پڑھے اور بعض مشائخ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر زور و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

فرماتے ہیں کہ پہلی میں وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿٢٩﴾ (پ ۲۰، تفسیر: ۸: ۲۰-۲۹) اور دوسری میں وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ أَتُخِذْ لَكَ مَخْرَجًا ﴿٣٠﴾ (پ ۲۲، لا خیر اب ۳۲، پ ۲۰)

(زبانِ مختار ج ۲ ص ۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے کہ ایک حدیث میں ہے: "اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے کہہ دے کہ اے اللہ! اس میں سے اس کے لئے بہتر کر"۔
تیرے بدل میں یہ گزرا کہ بیشک اسی میں خیر ہے۔ (بخاری)

اور بعض مشائخ کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور
پڑھ کر با طہارت قبلہ راہ سور ہے اگر خواب میں سفید کی یا سنہری دیکھے تو وہ کام بہتر ہے
اور سیاہی یا غمخیز دیکھے تو بُرا ہے اس سے بچے۔ (بخاری)

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جم نہ چکی ہو۔
(بہارِ شریعت ص ۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

مَلُوۃُ الْاَوَّیْنِ کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

طرمٰنِ مصطفیٰ (س، شعلی علیہ السلام) جس نے مجھ پر جس جگہ اور جس مرتبہ نمازِ عشاءِ پاک پڑھا ہے اسے اسے موت کے دن میری شفاعت ہے۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، میکہِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“
(مَنْحَى ابْنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۴۵ حدیث ۱۲۷)

نمازِ اوّابین کا طریقہ

مغرب کی تین رکعتیں فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھے، ہر دو رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں التحيات، درودِ ابراہیم اور دعا پڑھے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثنا، تعوذ و تسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سُنّتِ مؤکدہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوّابین (یعنی اوّاب بن کعبہ رضی اللہ عنہ) کی نماز۔ (شَوْہِدُ الْکَرَامَةِ ص ۳۳ مَخْصَر) چار پہلی تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہاں شریعت حصہ 4 صفحہ 15 اور 16 پر ہے: بعد مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں ان کو صلوٰۃِ اوّابین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ (دُرِّمُخْتَار، رَفْعُ الْمُخْتَار ج ۲ ص ۵۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تَحِیَّۃُ الْوُضُو

وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُو رو پڑھو تیرے رُو رو کو تک پہنچاتا ہے۔

(فَرْمُخَارَاج ۱۲ ص ۶۳) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم، رُو رو وقتِ رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے اور لٹھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ مُتَوَجِّہ ہو کر رُو رو رکعت پڑھے، اس کے لیے رُکعت واجب ہو جاتی ہے۔“ (صَبِیحِ مُنْبِیَہ ص ۱۴۵/مکتبہ ۲۳۴)

غسل کے بعد بھی ہر رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقامِ قِبْلَۃِ الْوُضُو کے ہو جائیں گے۔ (فَرْمُخَارَاج ۲ ص ۶۳) مکروہ وقت میں نَحِیۃُ الْوُضُو اور غُسل کے بعد وہی رُو رو رکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلوۃُ الْاَسْرَارِ

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مجزُب (یعنی آزموہ) نماز صَلوۃُ الْاَسْرَارِ بھی ہے جس کا امام ابو الحسن ذوالذین علی بن جریر نخعی شطونی نے بلجۃُ الْاَسْرَارِ میں اور حضرت ملا علی قاری علیہ رَحْمَۃُ اللہ الْبَارِی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رَحْمَۃُ اللہ الْفَرِی نے حضورِ نَوْتَ اعْظَم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نمازِ مغرب ستائیس پڑھ کر دو رکعت نمازِ نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الْحَمْد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ پڑھے سلام کے بعد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے (مَثَلًا حمد و ثنا کی نیت سے سورۃ الْفَاتِحَہ پڑھ لے) پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر گیارہ بار رُو رو سلام عرض کرے

فرمانِ مصطفیٰ: اے مسلمان! میں علیہ السلام، جس نے مجھ پر سومر حیدر زور دیا، پر حوالہ اللہ تعالیٰ اس پر سورج تھیں نازل فرماتا ہے۔

اور گیارہ بار یہ کہے: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اغْنِنِي وَأَمْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ. ترجمہ اے اللہ عزوجل کے رسول! اے اللہ عزوجل کے نبی! میری فریاد کو پہنچے اور میری مدد کیجیے، میری حاجت پوری ہو جائے، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے: يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا مَحْمُودَ الطَّرَفَيْنِ اغْنِنِي وَأَمْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ.

ترجمہ: اے حق و انس کے فریادیں اور اے دونوں طرف (یعنی مال و پاپ دونوں ہی کی جانب) سے نڈرگ! میری فریاد کو پہنچے اور میری مدد کیجے میری حاجت پوری ہونے میں، اے جہنم کے پورا کرنے والے۔) پھر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لئے دعا مانگی۔ (عربی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں)

الحمد لله رب العالمين (197)

کسی قیمت ہو، خطا پھر بھی کرتا ہی نہیں

آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

مَلَوَةُ الْحَاجَّاتِ

حضرت سیدنا محمدؐ ایفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”جب حضور اکرمؐ،

نورِ فِجْسَم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشِم، شافعِ اُمَم سَلَّمَ اللہ تعالیٰ علیہ، ابِ سلم کو کوئی

لہذا ہم پیش آتا تو نماز پڑھتے۔“ (سنن ابوداؤد، حلیہ ۱۳۱۹ ج ۲ ص ۵۲)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے مجھ پر ایک درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اس کے لیے دو یا چار رکعت پڑھے۔ حدیث پاک میں ہے: ”پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔“ (بہارِ رحمت، حصہ ۱ ص ۳۷) **مشکوٰۃ** کرامۃ ص ۱۱۱ اللہ السلام فرماتے ہیں: کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ (ایضاً) حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی بنی اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ عزوجل کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ عزوجل کی ثنا کرے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پڑھ کر دو نیچے پھر یہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيَمَةَ مِنْ
كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا
غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(سنن ابی یزید، حدیث ۴۷۸ ج ۲ ص ۲۱)

نورمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب قرعہ منجی (مہم ہار پوز) پاک پر حق تعالیٰ پر مکی پر صحت سے تمام جہانوں کے کعبہ رسول ہیں۔

ترجمہ: اللہ عز و جل کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ عز و جل مالک ہے عرش عظیم کا۔ ہم ہے اللہ عز و جل کے لیے جو رب ہے تمام جہاں کا۔ میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (گنتی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بخیر مغفرت نہ چھوڑ اور غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اسے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

نَبِيْنَا كَرَّمَ اَنْكَحَيْنَ مَلِكًا

حضرت سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نامیہا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی اللہ عز و جل سے دعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: اگر تو چاہے تو دعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کی: حضور! دعا فرما دیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ صبر کرو اور اچھا دنو، یاد رکھو کہ نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوْسَّلُ وَ اَتُوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تُوَجَّهْتُ بِکَ
اِلٰی رَبِّیْ فِی حَاجَتِیْ ہٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیْ

دینہ

۱۔ مدینہ پاک میں اس جگہ "یا محمد" (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے۔ مکرّمہ و اعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ نے "یا محمد" (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کے بجائے "یا رسول اللہ" (عز و جل و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

قرآن مجید: (صلى الله تعالى عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُو رُو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ عز و جل! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو تسل کرتا ہوں اور تیری

طرف مَنَوَجَہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے سے جو کچھ رحمت ہیں۔ یا

رسول اللہ! (عز و جل) (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنے رب

عز و جل کی طرف اس حاجت کے بارے میں مَنَوَجَہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔

”اللہ! اے اللہ! میرے حق میں قبول فرما۔“

سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”خدا کی قسم! ہم انھیں بھی نہ

پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی

نہیں۔“ (مشترک منہج، ج ۲ ص ۱۵۶ احلیث ۱۲۸۵، سنن ترمذی، ص ۳۳۶ ج ۵ حدیث ۳۵۸۹، المنعم

۱۲۸۵ ج ۹ ص ۳۰، احلیث ۸۳۱۱، بہار شریعت، ص ۲۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو یہ دوسرا حربہ ڈالتا ہے کہ صرف ”یا اللہ“

کہنا چاہئے ”یا رسول اللہ“ نہیں کہنا چاہئے، الحمد للہ عز و جل! اس حدیث مبارک نے

شیطان کے اس انتہائی خطرناک دوسرے کو بھی جڑ سے اکھاڑ دیا کہ اگر ”یا رسول اللہ“ کہنا

جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کی

کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر ”یا رسول اللہ“ کے نعرے لگاتے جائیے۔

یا رسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے

جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا ہذا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر من سطر (ملیٰ شہینہ علیہ السلام) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دینے و پاک کرنے کا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

گنہن کی نماز

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ شہنشاہِ خوش
نصاں، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو و نوال، رسولِ بے مثال، بی
بی آمنہ کے لالہ سی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عہدِ کرم (ایسی مبارک زمانے)
میں ایک مرتبہ آفتاب میں گنہن اُکھلا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اُچھد میں تواریف لائے
اور بہت طویل قیام و رُکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ
دیکھا اور یہ فرمایا کہ اللہ عز و جل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر
نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو
ذکر و دعا و استغفار کی طرف گہرا کراہت۔ (مصنوع الشیخ الحدیث ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)
سورج گنہن کی نماز سُنائیے مُرْتَحِدہ اور چاند ان کی نماز مُہمّتِ کُتب ہے۔

(ذکرِ مختار ج ۱ ص ۸۱)

گنہن کی نماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رُکوع
اور دو سجود کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قراءت،
اور نماز کے بعد دعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی

مردمانِ معظمہ از سرِ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے دُور و شریف نہ پڑھا اس نے جفا کی۔

پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱، ص ۱۳۶)

ایسے وقت گنہگار کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں،

بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں دُوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب

کی نماز پڑھیں۔ (الْحَوْضَةُ النُّبَوِّیَّةُ، ص ۱۲۴، ردُّ الْمُسْتَحَارِّ ج ۳، ص ۷۸)

جہاں آندھلی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک

روشنی ہو یا لگا تار کثرت سے میٹھا برسے یا بکثرت آولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو

جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تلے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے

آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی وحشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو

رکعت نماز مُستحب ہے۔ (خَالِصُ الْمَجِزِ ج ۱، ص ۱۵۳، دُرِّ مُخَارِج ج ۳، ص ۸۰، وغیرہما)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ اٰلِہٖ وَسَلَّم

نَمَازِ تَوْبَہ

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک،

صاحبِ نولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”جب کوئی بندہ گناہ

کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے

گا۔“ پھر یہ آیت پڑھی:

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زکوٰۃ شریف نہ پڑھے تو تو اس میں دو گنوں میں سے ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَهُمْ وَمَنْ يَغْفِرِ
اللَّهُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَى مَآفَقَهُمْ أَوْ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

(سورۃ آل عمران: ۱۳۵)

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ کہ جب
کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں
اللہ (عز و جل) کو یاد کر کے اپنے
گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون
بخشے سوا اللہ (عز و جل) کے؟ اور اپنے
کے پر حال ہو جو اللہ (عز و جل) کا

(مشن التحریری، ج ۱ ص ۴۱۵ حدیث ۴۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں
نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے
بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں دو ایسے محل تعمیر
کرے گا جسے اللہ جنت دیکھیں گے۔

(تفسیر ذی مشور ج ۸ ص ۶۸۱)

سُنَّتِ عَصْرِ كَيْ بَارَكْ فِيهِ دُفْرَا مَيْنِ مَصْطَفَى صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
﴿۱﴾ جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام
فرما دے گا۔ (المُعْتَمَدُ الْكَبِيرُ لِلطَّبْرَانِيِّ ج ۲ ص ۱۸۱ حدیث ۶۱۱) ﴿۲﴾ ”جو عصر سے پہلے
چار رکعتیں پڑھے، اسے آگ نہ چھوئے گی۔“

(المُعْتَمَدُ الْأَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰)

مرتبہ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس شخص کی نیک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر نذرود پاک نہ پڑھے۔

ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظہر کے بعد چار رکعت پڑھنا مستحب ہے کہ حدیث پاک میں فرمایا:

جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پُر نفا ظنّت کی اللہ تعالیٰ اُس پر آگ حرام

فرمادے گا (مشنِ اہنساہی ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ **عَلَّامَہ سید طحطاوی** علیہ رحمۃ القوی

فرماتے ہیں: ہرے سے آگ نہیں داخل ہوتی ہوگا اور اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں

گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق شناسی کے) جو مطالبات ہیں اللہ تعالیٰ اُس

کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ

ہو۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الشرح ۱ ص ۲۸۴) اور **عَلَّامَہ شامی** فید میں سورۃ التسمی

فرماتے ہیں: اُس کیلئے بشارت یہ ہے کہ سعادت پر اُس کا حتم ہوگا اور روزِ ش میں نہ

جائے گا۔ (ردُّ الْمُسْتَدْرَج ۲ ص ۵۱۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! الحمد للہ غزوہ جہاں ظہر کی دس رکعت

نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو رکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت

سے ۱۲ رکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! استقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی

نیت فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ ا صَلِّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ روزہ

دُرود شریف کی فضیلت

رسول اکرم، ثلوث مجسم، رحمت عالم، شاہ فی آدم، رسولِ مہتمم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قیامت کے روز اللہ عزوجل کے عرش کے سوا
کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عزوجل کے عرش کے سامنے میں ہوں گے۔ عرش کی گئی:
یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، دو کو پہلوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا (1) وہ شخص جو میرے
امتی کی پریشانی کو دور کرے (2) میری سنت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرود
شریف پڑھنے والا۔ (ابن ماجہ، السنن، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن کثیر، ابن ماجہ، (رحمۃ اللہ علیہ) ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)
صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

نفل روزوں کے دینی و دنیوی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرض روزوں کے علاوہ نفل روزوں کی
بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اتنا
ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چمے جائیں۔ مزید دینی فوائد میں ایمان کی
حفاظت، جہنم سے نجات اور جنت کا حصول شامل ہیں اور جہاں تک دنیوی فوائد

فرمانِ مصطفیٰ: اس روزہ میں جس نے مجھ پر ایک بار روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کا تعلق ہے تو دن کے اندر کھانے پینے میں صرف ہونے والے وقت اور اخراجات کی بچت، پیٹ کی اصلاح اور ہیئتِ سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائد کی اصل یہ ہے کہ اس سے اللہ عزوجل راضی ہوتا ہے۔

”میرے غوثِ اعظم“ کے گیارہ حروف کی نسبت سے نفلِ روزوں کے فضائل پر مشتمل ۱۱ روایات (۱) جنت کا نوحہ درخت

حضرت سیدنا قیس بن زید جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے محبوب، وائے غیوب، مُنْزَہ عَنِ الْغُيُوبِ عزوجل و سَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرمانِ جنت نشان ہے: ”جس نے ایک نفلِ روزہ رکھا اللہ عزوجل اُس کیلئے جنت میں ایک درخت لگا دے گا جس کا پھل اَنَامُ ہے چھوٹا اور سب سے بڑا ہوگا۔ وہ (موم) سے الگ نہ کئے ہوئے (انہم جیسا بیٹھا اور) (موم سے الگ نہ کئے ہوئے) خالص شہد کی طرح خوش ذائقہ ہوگا۔ اللہ عزوجل ہر روز قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔“

(المُعْتَمِدُ الْكَبِيرُ ج ۱ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

(2) 40 سال کا فاصلہ دوزخ سے دوری

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِ قیامت سَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان و ہمارے نشان ہے: ”جس نے ثواب کی امید رکھتے ہوئے ایک نفلِ روزہ رکھا اللہ عزوجل

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خدایا! یہ شخص مجھ پر روزہ پاک پڑھا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

اُسے دوزخ سے چالیس سال (کا فاصلہ) دُور فرما دے گا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸)

(3) دوزخ سے 50 سال کی مسافت دُوری

اللہ عزوجل کے پیارے نبی، مکی مدنی منی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عاقبتِ امان ہے ”محسن نے رضائے الہی عزوجل کیلئے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اُسکے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز برقارسواری کی چپاس سالہ مسافت کا فاصلہ فرما دے گا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۹)

(4) زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عزوجل کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ برکت یہ ہے ”اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب کبھی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا اس کا ثواب تو قیامت ہی کے دن ملے گا۔“

(المُسْتَدْرَکُ لِابْنِ کَثِیْر ج ۵ ص ۳۵۳ حدیث ۶۱۰۴)

(5) جہنم سے بختِ زیادہ دُوری

حضرت سیدنا غتبہ بن عبدِ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپہِ آمَنہ کے گلشن کے مہکتے پھول

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو نعمتیں نازل فرماتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن کا فرض روزہ رکھا، اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی درمیانی) فاصلہ ہے۔ اور جس نے ایک دن کا نفل روزہ رکھا، اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ ہے۔“ (مُعْتَمَدٌ لِّکَبْرِ ج ۷ ص ۱۲۰ حدیث ۲۹۵)

(6) ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم (ﷺ) رؤوف رحیم، محبوب ربِّ عظیم عزوجل (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جو اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا فاصلہ ایک کوچہ (بچپن) سے بوزِ ظہا (بزرگ) تک مسلسل اُڑتے ہوئے طے کر سکتا ہے۔ (مُسْنَدُ ابْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۳ ص ۶۹۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

(7) بہترین عمل

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔“ میں نے پھر عرض کی: ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے پھر عرض

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ پڑھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔

(سُنَنِ النَّسَائِي ج ۴ ص ۱۶۶)

(8) روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب دینے، فاضلِ محظیہ صاحبِ معطرِ پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیچم از سیا کرو خود کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے، اور سفر کیا کرو گے (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔

(الْمُعْتَمِدُ الْأَوْسَطُ ج ۶ ص ۱۴۶ حدیث ۸۲۱۲)

(9) سونے کے دستر خوان

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، ہر درخت قیامتِ غرثِ پاک کے نیچے روزے دار کے لئے موتیوں اور بخاہر سے جواہر سونے کا ایسا دستر خوان بچھایا جائے گا جو احاطہ دنیا کے برابر ہوگا، اس پر قسم قسم کے بیتی کھانے، مشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پیئیں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے، ان کے لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔

(الْفَرْدَوْسُ بِمَنْوَرِ الْخَطَابِ ج ۵ ص ۴۹۰ حدیث ۸۸۵۳)

(10) ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیعِ امت

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک پڑھنے سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مَالِکِ جَنَّ، محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے بلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔“ تو (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: ”میں روزہ سے ہوں۔ تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رزق جنت میں بڑھ رہا ہے۔“ پھر فرمایا، اے بلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جنتی دیر تک روزہ دار کے ہاں کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی اہلیاں تسلیج کرتی ہیں اور ملائکہ اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ (مسند ابن ماجہ ج ۲ ص ۲۴۸ حدیث ۱۷۴۹)

(11) روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤْمِنِینَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکیہ مکرمہ، امی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں لڑا، اللہ تعالیٰ قیامت تک کیلئے اس کے حساب میں روزے لکھ دے گا۔ (الفرقوس بینا، العطایہ ج ۳ ص ۵۰۲ حدیث ۵۵۵۶)

نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

سَبَّحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! خوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے۔ بلکہ کسی بھی نیک کام کے دوران موت آنا نہایت ہی اچھی علامت ہے۔ مثلاً باوضو یا دورانِ نماز مرنے، سفرِ مدینہ کے دوران بلکہ مدینہ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا علیؓ) مجھ پر زور و پاک کی کثرت کرے تک یہ تہرے لئے طہارت ہے۔

منورہ میں رُوح قبض ہونا، دورانِ حج مکہ مکرمہ، مَنی، مَرُوقلہ یا عَرَفَات شریف میں مُدَّتگی، دعوتِ اسلامی کے سُنوں کی تہنیت کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سُنوں بھرے سفر کے دوران دنیا سے رخصت ہونا، یہ سب ایسی عظیم سعادتیں ہیں کہ صرف خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں احبابِ کرام علیہم السلام کی ایک تمنا میں بیان کرتے ہوئے حضرت سیدنا خورشید علیؓ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: **مَنْ لَمْ يَأْكُلْ كَرَامَ غَلَبَةٍ إِلَّا لَوْنًا** اس بات کو پسند کرتے، اچھے کہ احتمال کسی اچھے کام مثلاً حج، عمرہ، غزوہ (جہاد)، رمضان کے روزے وغیرہ کے بعد ہو۔

کالو چاچا کن ایمان افروز وفات

اچھے کام کے دوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مقدر والوں ہی کا حصہ ہے۔ اسی ضمن میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعکاف کی ایک مَدَنی بہار ملاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے کا عزم مُعْتَمَد کر لیجئے۔ چنانچہ مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف (حجرات، الھمد) کے کالو چاچا (عمر تقریباً 60 برس) رَمَضَانُ الْحُبَارِک (۱۴۲۵ھ 2004ء) کے آخری عشرے میں شاہی مسجد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعکاف میں مُعْتَمَد ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے

فرمانِ مصطفیٰ: (اس بخاری علیہ السلام) جس نے کتاب میں کچھ پڑھ لیا وہ پاک لکھ کر جب تک میرا نام اس میں نہ رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفر کرتے، جس کے

دعوتِ اسلامی کے مدنی، حول سے وابستہ تھے مگر عاشقانِ رسول کے ساتھ
اجتماعی اعوجگاہ میں شمولیت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ اعوجگاہ میں بہت کچھ
سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کے 72 مدنی انعامات میں
پہلی صف میں نماز پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے مدنی انعام کا خوب
جذبہ ملا۔ پڑا لچا انہوں نے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی عادت بنائی۔ ۲ شوال
المکرم یعنی عید الفطر کے دوسرے روز میں مدنی قافلے میں عاشقانِ
رسول کے ہمراہ سنہوں بھرا سفر کیا۔ مدنی قافلہ سے واپسی کے پانچ یا چھ دن کے
بعد یعنی 11 شوال المکرم ۱۴۲۵ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا،
مصر دقت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں پہلی صف فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لہذا
سارا کام چھوڑ کر مسجد کا رخ کیا اور اذان سے قبل ہی مسجد میں پہنچ گئے، وضو کر کے
بچوں ہی کھڑے ہوئے تاکہ گر پڑے، گلیلہ شریف اور ذرود پاک پڑھتے ہوئے
ان کی رُوح قدس انصاری سے پرواز کر گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اعوجگاہ کی برکت سے مدنی انعامات کے
دوسرے مدنی انعام پہلی صف میں نماز پڑھنے کے ملے ہوئے جذبہ نے کالو
چا چا کو انتقال کے وقت بازار کی غفلت بھری نضاؤں سے اٹھا کر مسجد کی رحمت بھری
نضاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوشی نصیبی کہ آخری وقت گلیلہ و ذرود نصیب

فرمانِ مصطفیٰ: (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر کائنات سے ڈرو پاک پر محبہ رکھو تمہارا گھر پُر نور پاک پر صاف تمہارے گناہوں کیے مغفرت ہے۔

ہو گیا۔ **سَبِّحَنَّ اللّٰهَ!** اور جس کو مرتے وقت گِلْمَہ شریف نصیب ہو جائے ان شاء اللّٰه عزّوجلّ اُس کا **قَبْر و حَشْر** میں بیڑا پار ہے۔ پُتھانچہ بھی رحمت، شفیع اُمّت، مالِکِ جنت، محبوبِ رَبِّ الْعِزّتِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنتِ نِشَان ہے جس کا آخری کلام **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** ہو، وہ داخلِ جنت ہوگا۔ (منسبِ اہلِ فتنہ ص ۳ ط ۲۵۵ - ج ۲۰) مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سنئے: پُتھانچہ انتقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ مرحوم کا لوچا چا سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز بزمِ عمامہ شریف کا تاج سجائے مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: **بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اسی مَدَنی ماحول کی برکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔**

موتِ فضلِ خدا سے ہوا نیا دنیا پر ہمہ مَدَنی ماحول میں اور تم اعتدال کا
رَبِّ کی رحمت سے پاؤ گے جنت میں ہر مَدَنی ماحول میں اور تم اعتدال کا
صَلِّی اللّٰهُ عَلَی الْحَبِیْب ا صَلِّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مَدَنی ماہ (یعنی سنِ ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شمار دُفعی اور آخری فوائد و فضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ”ایامِ بیض“ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ زود شریف پڑا ہے نہ تھا اس کیلئے ایک نیا لڑ بڑ بکھتا ہے اور قیامِ احمد پہاڑ بکھتا ہے۔

کور کھے جائیں۔

”یَا رَبِّ مُحَمَّد“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت ہے

آیامِ یَیْض کے روزوں کے مُتَعَلِّق 8 روایات

(1) اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے،
اللہ عزوجل نے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر چار چیزوں کو نازل چھوڑتے
تھے ﴿1﴾ عاشوراء اور ﴿2﴾ عَشْرَاءُ ذُو الْحِجَّةِ اور ﴿3﴾ اربعین میں تین دن کے
روزے اور ﴿4﴾ ثُر (کَفَر) سے پہلے اور کَعْتِیْن (یعنی اَسْفَتِیْن)۔

(مُسْنَدُ النَّسَائِی ج 4 ص 220)

(2) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حبیبوں

کے حبیب، اللہ کے حبیب، عَزَّوَجَلَّ جو اللہ تعالیٰ مایہ و المومنین آیامِ یَیْض میں بغیر روزہ
کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حضر (یعنی قیام) میں۔
(مُسْنَدُ النَّسَائِی ج 4 ص 198)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ،
اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے۔

(مُسْنَدُ النَّسَائِی ج 2 ص 186 احادیث 746)

(4) حضرت سیدنا عثمان بن ابوعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں

فرمانِ مصطفیٰ: (سُنْ لِقَالَ عَلِیٍّ (عَلِیُّہِ السَّلَامُ) مَجْہُوزُ رُزْدٍ شَرِیفٌ بِمَوَاسِدِ تَعَالٰی تَمَّ بِرَحْمَتِیْ جِیسا ہے۔)

نے سرکارِ دو عالم، نُورِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے سنا: ”جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں۔“ (صحیح ابن خزيمة ج ۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۵/۲)

(۵) ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے دہرِ الہی (ہیشہ)

کے روزے۔ (صحیح شعبان ج ۱ ص ۶۲۹ حدیث ۱۹۷۵)

(۶) رمہان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی

خرابی کو دور کرتے ہیں۔ (مسند امام احمد ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۲۳۱۳۲)

(۷) جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس

گناہ مٹاتا اور گناہ چار پانچ گنا روکتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔

(المُعْتَمِدُ عَلَى الْكَبِيرِ ج ۲ ص ۳۵ حدیث ۶۰)

(۸) جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ کو

(مُسْنَدُ الشَّافِعِيِّ ج ۴ ص ۲۲۱)

رکھو۔

”مصطفیٰ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے پیر شریف

اور جمعرات کے روزوں کے متعلق ۵ روایات

(۱) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب فخر طعن (مہم اسلام پر نزو پک پر اٹھو کھو پر لگی پر صوبہ قلب میں تمام جہالوں کے سب کا رسول ہوں۔

عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: پھر اور جُمعرات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وقت پیش ہو کہ میں روزِ وِدار ہوں۔

(مَنْ التَّوْبَتِي ح ٢ ص ١٨٧ حديث ٧٤٧)

(2) اللہ کے محبوب، دانا، محبوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وِاسْمِی اللہ
تعالیٰ عیدِ والدہ وِاسْمِ اُمِّ اَبِیہِ عَزَّوَجَلَّ اور جمعرات کو روزے رکھا کرتے تھے اس کے بارے
میں عرض کی گئی تو فرمایا، اِن دونوں دنوں میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا
ہے۔ نگر وہ دو شخص جنہوں نے باہم عداوتی کرفی ہے ان کی نسبت ملائکہ سے فرماتا ہے
انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کر لیں۔ (مسئد ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر ولادت فرماتی ہیں: میرے سر پر سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور مجھ کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۰ - حدیث ۷۴۵)

(۴) حضرت سیدنا ابوبکرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے پیر شریف کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اسی میں میری ولادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صحیح مسلم ج ۱، حدیث ۵۹۱، ۱۱۶۲)

(5) حضرت سیدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) جو کچھ بروزِ جمعہ و روزِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سیدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں بھی پیر اور جمعرات کا روزہ بڑک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عرض کی کہ کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بڑی عمر میں بھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا، **وَصَلَّى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھ کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو فرمایا، یا لوگوں کے اعمال پیر اور جمعرات کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۳۸۵۹)

کیسے کی تعریف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ پیر شریف اور جمعرات بارگاہِ نبوی علیہ السلام میں بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں اور ان دنوں یا م میں اللہ عزوجل اپنی رحمت سے مسلمانوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ مگر آپس میں کسی ذہنی سبب سے جدائی کرنے والوں کو نہیں بخشا جاتا۔ واقعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دور میں شاید ہی کوئی کیسے سے محفوظ ہو۔ دل کی تمچی ہوئی دشمنی کو کیسے کہتے ہیں لہذا ہمیں غور کر کے جس جس مسلمان کا دل میں کیسہ بیٹھ گیا ہو اُس کو دور کرنا چاہئے۔ خصوصاً خاندانی جھگڑے ہوں تو خود آگے بڑھ کر صلح کی ترکیب بنانی چاہئے، اخلاص

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر روزہ جوڑا وہ روزہ پاک پڑھا اُس کے بعد ہمارے گناہوں سے معاف ہو جائے گا۔

کے ساتھ کامل کوشش کے باوجود بھی اگر جِدائی ختم کرنے میں ناکامی ہوئی تو پہل کرنے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بُدّی ہو جائیگا۔ یہ حال پیر شریف اور جمعرات کو ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے۔ پیر شریف کے روزے کا ایک سبب اپنی ولادت بھی بتایا، گویا تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت، مالکِ کوثر، محبِ ربِّ العزت عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت منایا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”جَنّت“ کے تین ظروف کی نسبت سے بُدّہ

اور جمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپہِ آئینہ کے گلشنِ اکبر سے پھول عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمانِ بشارت نشان ہے۔ جو بدھ اور جمعرات کو روزے رکھے اُس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

(الْمُسْنَدُ ابْنِ بَعْلَن ج ۵ ص ۱۱۵ حدیث ۵۶۱۰)

(2) حضرت سیدنا مسلم بن غنیم اللہ قرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے

والدِ مکرّم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام) اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس عیذاً کرنا اور وہ مجھ پر روزہ رکھ نہ پڑے۔

تعالیٰ علیہ السلام میں یا تو خود عرض کی یا کسی اور نے دریافت کیا، یا رسول اللہ عزوجل رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکارِ رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاموش رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر استسما فرمایا کہ روزے کے متعلق کس نے سوال کیا؟ عرض کی میں نے یا نبی اللہ عزوجل! لیکن اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر تمہارے گھر والوں کا حق ہے تو رمھان اور اس کے منہ سے (یعنی) اور ہر بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھ کہ اگر تو ایسا کریگا تو گویا تو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

”جس نے رمھان، شوال، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا تو وہ

داخلِ جنت ہوگا۔“ (السُّنَنِ الْمُتَّفَعِلَةِ ج ۲ ص ۱۵۷ حدیث ۲۷۷۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”کرم“ کے تین خرووف کی نسبت سے بدھ

جمعرات اور جمعہ کے روزوں کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے،

سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ جنتِ نشان ہے، جس نے بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر روزہ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ گنجلک ترین شخص ہے۔

مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دیگا اور اندر کا باہر سے۔

(مَجْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۳ ص ۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل

اس کیلئے (یعنی بدھ، جمعرات و جمعہ کے روزے رکھنے والے کیلئے) خست میں (کوڑی اور یا قوت و زبرد کا کافِ قُل بنائے گا۔ اور اُس کیلئے دوزخ سے برّاعت (یعنی آزادی) کھدائی جائے گی۔

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

(3) حضرت سیدنا محمد بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے، جو

ان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جمعہ کو تھوڑا یا زیادہ تصدّق (یعنی خیرات) کرے تو جو گناہ کئے ہیں بخش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائیگا جیسے اُس دن کہ اپنی ماں کے

پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

(مَجْمَعُ الْأَكْبَرِ ج ۱۲ ص ۲۶۶ حدیث ۱۳۳۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
”یا نُور“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت ہے جُمُعہ

کے روزوں کے متعلق 5 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

باقرینہ ہے: ”جس نے جُمُعہ کا روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اسے آخرت کے دس

دنوں کے برابر اجر عطا فرمائے گا اور ان کی تعدادِ ایتام و دنیا کی طرح نہیں ہے۔“

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۲۹۳ حدیث ۳۸۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

مگر تنہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ ملا

لیونا چاہئے۔ (تہجد کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی روایت آگے آرہی ہے)

(2) حضرت سیدنا ابوالوامرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ لینے کے

تاجور، شفیق روزِ محشر، محبوب رب اکبر عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارمانِ رُوح پرور ہے ”جمل نے جُمُعہ ادا کیا (یعنی نمازِ جُمُعہ ادا کی) اور اس دن کا روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور جنازہ لے کے ساتھ گیا اور نکاح کیا گوشتیں دی تو اس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔“ (المُعْتَمَدُ الْکَبِيرُ ج ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۱۸۱)

(3) حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ

عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے روزے کی حالت میں یومِ جُمُعہ کی صبح کی اور مریض کی عیادت کی اور جنازہ لے کے ساتھ گیا اور صدقہ کیا تو اس نے اپنے لئے جنت واجب کر لی۔“ (شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۱ ص ۳۹۱-۳۹۲ حدیث ۳۸۶۴)

(4) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

رسول اللہ ﷺ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے بروزِ جُمُعہ روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور مسکین کو کھانا کھلایا اور جنازہ لے کے ہمراہ چلا تو اسے چالیس سال کے ثناء لائق نہ ہونگے۔ (شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۲ ص ۳۹۱ حدیث ۳۸۶۵)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکار

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے تعالیٰ علیہ السلام) جو شخص مجھ پر روزہ رکھتا ہے، جنت کا راستہ بھول گیا۔

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بہت کم جمعہ کا روزہ ترک فرماتے تھے۔

(مشعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۱-۳۹۲ حدیث ۳۸۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھنا ہے اسی طرح جمعہ میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خصوصیت کے ساتھ تھا جمعہ۔ ہر قبلہ ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی (یعنی نہ مکروہ) ہے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آ گیا تو اپنا جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت نہیں۔ مثلاً 15 شعبان المعظم، 27 رجب المرجب وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! ﷺ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”فصل“ کے تین خروف کی نسبت سے تنہا جمعہ

کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی 3 روایت

(۱) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے

تاجدارِ مدینہ منورہ، سردارِ فکۃِ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن

ملا لے۔“

(مسند ابی حنبلہ ج ۱ ص ۶۵۲ حدیث ۱۹۸۵)

(2) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الصلوة والسلام سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وآله وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو گنتیں نازل فرماتا ہے۔

نے ارشاد فرمایا: راتوں میں سے شبِ جمعہ کو قیام کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دوران یومِ جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔
(صحيح مسلم ص ۵۷۶ حدیث ۱۷۴۱)

(3) حضرت سیدنا عابر بن لدین اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”جمعہ کا دن تمہارے عید ہے اس دن روزہ نہ رکھو مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔“
(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۱۵۹۲)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تنہا جمعہ کا روزہ نہ رکھنا چاہئے۔ ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رجب المرجب جمعہ کو ہو گئی تو اب رکھنے میں حرج نہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْكَائِبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات

حضرت سیدنا اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے: ”یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مشرکین کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔“
(ابن خزيمة ج ۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۰۷)

فرمانِ مصطفیٰ: اَسْ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ پڑھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

تنہا ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے علاوہ مت رسول حضرت سیدنا امام ابو عیسیٰ ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور یہاں اُمّنا حضرت سے مراد کسی شخص کا ہفتے کے روزے کو حاصل کر لینا ہے کہ یہودی اُس دن کی تعظیم کرتے ہیں۔“ (مسند الطبرانی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”یا سلطانِ مدینہ“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے روزہ نفل کے 12 مَدَنی پھول

- (1) ماں باپ اسی نفل روزہ سے اس لئے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔ (رد المحتار ج ۳ ص ۴۷۸)
- (2) شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(رد المحتار ج ۳ ص ۴۷۷)

- (3) نفل روزہ قصد شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے اگر توڑے گا تو قضاء واجب ہوگی۔ (رد المحتار ج ۳ ص ۴۷۳)

- (4) نفل روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بلا اختیار ٹوٹ گیا مثلاً عورت

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) جس نے مجھ پر مرتب کیا اور جس مرتبہ شامِ روزہ پاکِ ہرام سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کو روزہ کے دوران حیض آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قضا واجب ہے۔ (ایضاً ص ۳۷۶)

(5) **نفلِ روزہ** بلا غلہ رتوڑنا ناجائز ہے۔ مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ

کھائے گا تو اسے یعنی مہمان کو ناگوار گوارے گا، یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان

کو ذیبت ہوگی تو **نفلِ روزہ** توڑنے کیلئے یہ غلہ رہے بشرطیکہ یہ ضرورت ہو کہ اس کی قضا

رکھیں گا اور یہ بالکل شرط ہے کہ ضحوة کُبریٰ سے پہلے توڑے بعد کو نہیں۔

(ذُرِّ مُنْتَخَر، رِذَا الْمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۵)

(6) **والدین کی ناراضگی کے سبب غفر سے پہلے تک نفلِ**

روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعدِ غفر نہیں۔ (ذُرِّ مُنْتَخَر، رِذَا الْمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۷)

(7) اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضحوة کُبریٰ سے قبل **روزہ**

نفل توڑ سکتا ہے مگر قضا واجب ہے۔ (ذُرِّ مُنْتَخَر، رِذَا الْمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۷)

(8) اس طرح ذیبت کی کہ ”کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو

ہے۔“ یہ ذیبت صحیح نہیں، بہر حال روزہ دار نہیں۔ (اعمالِ مکبریٰ ج ۱ ص ۱۹۵)

(9) **ملازم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام پر انہیں کر سکتے تو ”مُتَاجِر“**

(یعنی جس نے ملازمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضروری ہے۔ اور اگر کام

پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں۔ (ذُرِّ مُنْتَخَر، رِذَا الْمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۸)

(10) **حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دن**

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر روزہ و پاک کی کثرت کرے، تک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا ”صوم واؤدی“ کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: افضل روزہ میرے بھائی واؤد (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہونے لگتے تھے۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

(۱۱) حضرت سیدنا اسلماء ان غسانی لیسوا علیہ الصلوٰۃ والسلام تین دن

میں سے شروع کرتے، تین دن وسط میں اور تین دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اوائل، اواسط اور آخر میں روزہ دار رہتے تھے۔

(کنز العمال ج ۸ ص ۳۰۴ حدیث ۲۴۶۲۴)

(۱۲) سارا سال روزے رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ (درمختار ج ۳ ص ۳۳۷)

یاد رہے کہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہمیں زندگی، صحت

اور فرصت کو عظیمست جانتے ہوئے خوب خوب نفلی روزے رکھنے کی سعادت عطا فرما،

انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے بیٹھے بیٹھے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ساری

اُمّت کی مغفرت فرما۔ آمین بجاہِ النَّبِیِّ الْأَمِینِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُبَارک مہینے

ذُرود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شافع
الْمَذْنِبِينَ رَأَيْتُكَ لَدِّهِمْ عَلَى الشَّامِ عَلَيْهِ الْإِذْكَارُ شَاوِذُ الْفَتَنِ هِيَ:
مَنْ صَلَّى عَلَى حِينٍ يَنْصَبُحُ حِينَ يَنْصَبُحُ حِينَ يَنْصَبُحُ حِينَ يَنْصَبُحُ
عَشْرًا وَحِينَ يُمْسِي عَشْرًا مَرَّةً ذُرُودِ پَاک پڑھا وہ قیامت کے دن
أَذْرَكَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ میری فقاہت کو پانے گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّيْ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
مَحَرَّمُ الْحَرَامِ

اسلامی سال ماہ مُحَرَّمُ الْحَرَام سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی عظمت
و بزرگت والا مہینہ ہے، جو ہمیں ممبر و ایثار کا درس دیتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں عبادت
کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں متعدد مسائل وارد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں
یوم عاشورہ جو اپنی خصوصیات میں ممتاز ہے۔

فرمان مصطفیٰ (ص) نے فرمایا: جو شخص مجھ پر روزِ دو پاک پڑھا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

دن انہیں آگ سے نجات ملی (14) اسی دن حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ
الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا (15)

حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے (16) اسی دن
انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرت سیدنا نوح علی نبینا وعلیہ

الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کو وہ جودی پر ٹھہری (18) اسی دن حضرت سیدنا سلیمان علی
نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو مملکت عظیم عطا فرمائی گئی (19) اسی دن حضرت سیدنا

یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن
حضرت سیدنا یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیٹائی کا ضعف دور ہوا (21) اسی

دن حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام گہرے گنوں سے نکالے
گئے (22) اسی دن حضرت سیدنا ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکلیف رفع کی

گئی (23) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اسی دن نازل ہوئی اور (24)
اسی دن کا روز و راتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ

ماہِ رمضان المبارک سے پہلے فرض تھا پھر منسوخ کر دیا گیا (مکاشفۃ القلوب ص ۶۵۰)
(25) امامِ اہمام، امامِ عالمِ مقام، امامِ عرشِ مقام، امامِ تہذیبِ کام سیدنا امامِ حسین رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کو مع شہزادگان و رفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی عاشورہ کے روز و شب
کربلا میں انتہائی سفاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمان مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

عاشورہ کے دن اہل و عیال پر خرچ کی برکات

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کثافت کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کر کر خرچ پیٹ بھر اے کھلائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر اور کثرت عطا فرمائے گا۔

(مشاہیر من السنۃ شہر المحرم ص ۱۷)

سارا سال آج راضی سے حفاظت

مفتی شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: محرم کی نویں اور دسویں کو اور وہ کہے تو یہاں خوب پانی لگے گا۔ بال بچوں کیلئے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عزوجل سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھجور اچھا کر حضرت شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مجرب (یعنی موثر و آزمودہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۱۰ محرم الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عزوجل بیماریوں سے آسنا رہے گا کیونکہ اس دن آب زم زم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے (روایۃ ابیان ج ۴، ص ۱۲۶ کوئٹہ) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور و دھوکہ تمہارا اور مجھ تک پہنچتا ہے۔

شخص یوم عاشورہ ائمہ سرمد آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دکھیں

گی۔

(مغنی الايمان ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۷۹۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ کے روز ملک ”رے“ میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آکر

عرض گزار ہوا میں ایک بہت نادار و عیال دار آدمی ہوں آپ کو یوم عاشورہ کا واسطہ!

میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرمادیجئے، اللہ تعالیٰ

آپ کی عزت میں برکت دے۔ قاضی صاحب نے کہا: ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے

بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی

رخصا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ و رنجیدہ ایک (نصرانی) کے پاس پہنچا

اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دیدے۔ اس نے پوچھا: آج

کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج یوم عاشورہ ہے۔ یہ کہنے کے بعد عاشورہ کے کچھ

فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا،

اپنی ضرورت بیان کیجئے۔ سائل نے اس سے بھی ضرورت بیان کر دی۔ اس

آدمی نے دس بوری گیہوں، سو سیر گوشت اور دس درہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک ہوا سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے اہل و عیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھو! جب نظر اٹھائی تو دو عالیشان محل نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یا قہر کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا: اگر تم مسائل کی ضرورت پوری کر دے گے تو ہم تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اسے دھکے کھانے کے باوجود بھی کچھ نہ دیا اس لیے اب یہ دونوں محل فلاں نصرانی (کریمین) کے لئے ہیں۔

قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرانی (کریمین) کے پاس گئے اور اس سے دریافت کیا کہ محل کس کے ہیں؟ کون سی ”نیکی“ کی ہے؟ اس نے پوچھا،

آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے اپنا خواب سنایا، اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور محل الی ”نیکی“ مجھے بیچ دو! نصرانی (کریمین) نے روئے زمین کی ساری دولت الے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، رب العزت جل جلالہ کی رحمت و عنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ

کہہ کر اس نے پڑھا، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اللہ عز و جل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی

دیتا ہوں محمد اس کے بندہ خاص اور اس کے رسول ہیں سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

فرہان مصطفیٰ: (مسئلہ خالی علیہ السلام) مجھ پر زور و پاک کی کثرت برداے شک یہ تبہ رہے لئے طہارت ہے۔

شبِ عا شوره کی نفل نماز

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر

رکعت میں اَلْحَمْد کے بعد آیتہ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین

میں باہر پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سنا ہوں

سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی دیور، ص ۱۵۲)

”خسین“ کی چار حروف کی نسبت

سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(۱) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشادِ گرامی ہے،

رَسُولُ اللَّهِ (عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) حَبِيبُ مَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ زَادَهَا اللَّهُ شَرَفًا وَ

عظیما میں تشفی حاصل ہے، یہ دیکھ کر عا شوروں کے دلوں میں رواں دواں پیدا ہوا تو ہر شاہ فرمایا: یہ کیا دن

ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو انہیں عرض کی: یہ عظمت والا دن ہے کہ ایسے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ

اسلام اور ان کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو ٹوڑ دیا۔ لہذا

موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بطور شکرانہ اس دن کا روزہ رکھا، تو ہم بھی روزہ رکھتے

ہیں۔ ارشاد فرمایا: **موسیٰ علیہ السلام کی موافقت کرنے میں یہ نسبت**

نہاڑے ہم زیادہ حقدار اور زیادہ قریب ہیں۔ تو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خود

بھی روزہ رکھا اور اس کا حُکم بھی فرمایا۔ (صَحِیحُ مُسْلِمِی، ج ۱ ص ۶۵۶ حدیث ۲۰۱۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (اس خالد علیہ السلام) جس نے کرب میں کھڑا ہو پا کر کھڑے رہا، اس کو میرا نام اس میں لکھا جائے گا، جس نے اس کیلئے استغفر کرتے ہوئے

(2) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، ”میں

نے سلطانِ دو جہان، شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کسی دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دیکر جستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورہ کا دن اور یہ کہ رمضان کا مہینہ۔“ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۵۷ حدیث ۲۰۰۰)

(3) عنِ حضرت، شفیع امت، شہنشاہِ نبوت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا عاشورہ کا روزہ رکھو اور اس میں حدودیوں کی مخالفت کرو۔ اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مسند امام احمد ج ۱ ص ۵۱۸ حدیث ۲۱۵۴)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارہویں محرم

الحرام کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

(4) حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ

عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ

ایک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۵۹۰ حدیث ۱۱۶۲)

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءِ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ نازل شریف پڑا ہے نہ تھا اُس کیلئے ایک نور لپڑھتا ہے اور قیامِ ابد پہاڑ جتنا ہے۔

پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ أَلْيَازَانٍ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْدَأِ الرِّضَى وَزِنَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ
اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوُثْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ كُلِّهَا نَسَعَدُكَ السَّلَامَةُ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهُوَ مُسَبِّحُنَا وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَاتِ
الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ

رَبِيعُ النُّورِ شَرِيف

دُرود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورج جیسی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ازاد شریف پر صوملہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ماہِ ربيع النور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسمِ بہار آجاتا ہے۔ میٹھے میٹھے مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اٹھتا ہے۔

سناں تیری چہل پہل پر ہزار حیدیں ربیع الاول
سلائے، الجھن کے جہاں میں بھی تو خوشیاں مندا ہے ہیں
جب کائنات میں شکر و شکر اور وحشت و ہریرت کا گھسپ اندھیرا چھایا
ہوا تھا۔ بارہ ربیع النور شریف کو مکہ مکرمہ میں حضرت سیدنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔
سستائی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت
مخیرانِ جو و سخاوت، بنکرِ عظمت، شرافتِ محبوب رب العزت، محسنِ انسانیت، خدو خلِ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تمام عالمِ انسان کے لئے رحمت بن کر مادیستی پر جلوہ گر ہوئے۔

مبارک ہو کہ ختم المرسلین شریف لے آئے صلی اللہ علیہ وسلم

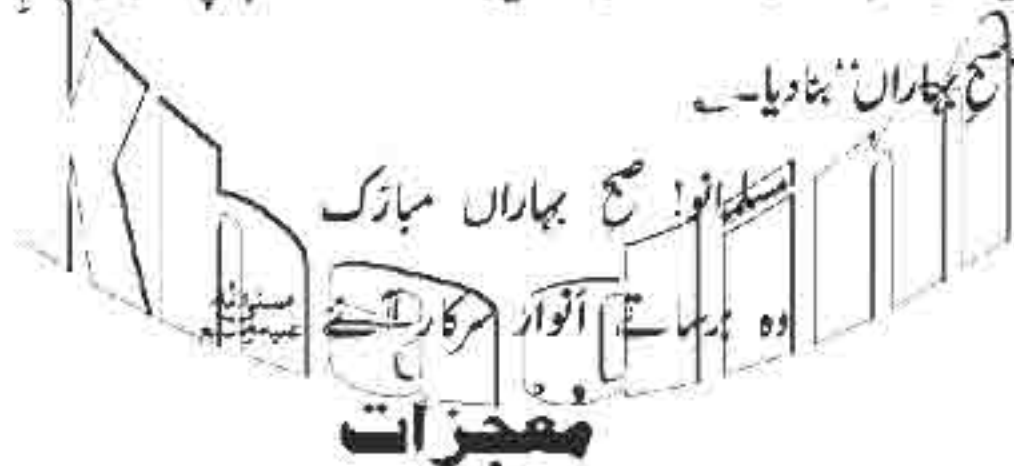
جنابِ رَحْمۃُ الْعَالَمِینِ شریف لے آئے صلی اللہ علیہ وسلم

صبحِ بہاراں

خاتم المرسلین، رَحْمۃُ الْعَالَمِینِ، شفیع المذنبین، انیس
الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب قرظ طین (مہا سار) پر زرد پتہ پر صوفیہ پر بھی پڑے جب میں تمام جہانوں کے سب کا رسول ہوں۔

امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قرار ہر قلب محزون و غمگین بن کر ۲۱ ربیع الثود شریف کو صبح صادق کے وقت جہاں میں تشریف لائے اور آکر بے سہاروں، غم کے ماروں، دکھیاروں، دلفنگاروں اور دروڑ کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ عربیاں کو صبحِ بہاراں بنا دیا۔



معجزات

۲۱ ربیع الثود شریف کو اللہ عزوجل کے نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کفر و ظلمت کے بادل چھٹ گئے، شاہِ ایران ”کسریٰ“ کے محل پر زلزلہ آیا، چودہ گشتے گر گئے۔ ایران کا ہر گوشہ آتش کا ایک ہر اصل سے فعلہ زن تھا وہ بجھ گیا، دریا بے فاسادہ خش ہو گیا، کعبے کو وجد آگیا اور بیتِ سر کے بل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ نجرے کو تھکا

تیری ہیست تھی کہ ہر بیت تھر تھرا کر گر گیا

تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف

لائے اور یقیناً اللہ عزوجل کی رحمت کے نازل کادن خوشی و مسرت کادن ہوتا

فرمانِ مصطفیٰ: (سبحانہ تعالیٰ علیہ السلام) جو کچھ پروردگارِ مہرِ شریف پر ہے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

رَحْمَةً كَثُرًا لَا يَعْصُونَكَ أُولَٰئِكَ أَتُومُونَ (سورہ نحل)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

فَإِنَّكَ قَلِيلٌ فَرِحُونَ ۝

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

(آب ۱۱ یونس: ۵۷)

حق کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چرہ ہے

کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دامنِ دوست

سے بہتر ہے۔

اللہ اکبر! رحمتِ خداوندی پر خوش منانے والے کچھ ترانہ کریمِ حکم دے رہا ہے۔ اور

کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عزیزِ حق کی

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں اوصافِ صاف اعلان ہے۔

رَحْمَةً كَثُرًا لَا يَعْصُونَكَ أُولَٰئِكَ أَتُومُونَ (سورہ نحل)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

لِّلْعَالَمِينَ ۝ (سورہ الانعام: ۱۰۷)

مگر رحمتِ مبارک سے جہان کیلئے۔

شبِ قدر سے بھی افضل رات

حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں، ”بے

شک سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شبِ ولادت شبِ قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ

شبِ ولادت سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی

رات ہے جبکہ لَيْلَةُ الْقَدَرِ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات

ظہورِ رزاقِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی وجہ سے مُشْرِف ہو وہ اُس رات سے

فرمانِ مصطفیٰ: (سیدنا محمد علیہ السلام) اُس نے مجھے پروردگارِ ہندو: روزِ رُو پاک چڑھاؤں گا۔ کچھ سال کے بعد ہندو فہم ہوں گے۔

زیادہ شرف و عزت والی ہے جو ملائکہ کے فُضول کی بناء پر مشرف ہے۔

مَدَنِيَّتُ مِنَ الْمَدَنَةِ ص ٧٣ (الجزء الثاني من كتابه)

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں، سرکارِ مدینہ سنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت کی رات خوش منانے والوں کی جوع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جناتِ الاعلیٰ میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محلّ اہلاد معصیہ کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے رکھنے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے فخر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور ان تمام افعالِ بخیر کی بدولت سے ان لوگوں پر اللہ عزوجل کی رحمتوں

کائناتوں ہوتا ہے۔ (۱) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر کون (الایمان) (دھور)

محبوب رت امیر تشریف لارے ہیں آج انہا کے مبارک شرف لارے ہیں

سورة التوبة

یوں ہے لکھا ہے: یوں روی ہے ہر ہر
لکھا ہے: یوں روی ہے ہر ہر

عیدوں کی عید آئی رحمت خدا کی لائی
۱۰۸۔ سحاکے پیکر شریف لائے ہیں

عطار اب خوش سے پھولے نہیں سات

دنیا میں ان کے دلبر تشریف لے رہے ہیں

فرمانِ مصطفیٰ (ص): اللہ تعالیٰ علیہ السلام اس شخص کی ناک خاک آوروں جس کے پاس عزا کرنا اور وہ مجھ پر زور نہ کرے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع النور شریف میں خوب اجتماع ذکر و نعت کیجئے۔ اس ماہ میں درودِ پاک کی خوب کثرت فرمائیے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے س پناہ میں ایصالِ ثواب کیجئے۔

رَجَبُ الْمَرْجَبِ

جنت کی پھر

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ فور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے مانا، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں ایک نہر ہے جسے ”رَجَب“ کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے۔ تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے اللہ عزوجل اسے اس نہر سے سیرا پہ کرے گا۔“

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۷۷-۷۸ حدیث ۳۸۰۰)

جنت کا محل

حضرت سیدنا ابوقلہبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنت میں ایک محل ہے۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۲)

ستانیسویں شب کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ کچھ بڑا خوش رکھتا ہو تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سی ایک سورت اور ہر دو رکعت پر التَّحِيَّات پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰۰ بار یہ پڑھے: سُبْحَنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، استغفار سو بار، دُرود شریف سو بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے ہر چیز کی چاہ ہے دے مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب سے عظیم قبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۲)

ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولیٰ نعمت، عظیم البرکت، عظیم المہرین، پیرِ اہل شیعہ و مسالک، مجددِ دین و ملت، حامیِ سنت، ماحیِ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں کہ "فوائد ہناء" میں حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم، رءوف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ستائیس رجب کو مجھے نبوت عطا ہوئی جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا کفارہ ہو۔"

(فتاویٰ رضویہ، معراجہ ج ۱۰ ص ۶۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله تعالى عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سوسال کے روزے کا ثواب

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب،
 داتا غیوب، مُنَوَّرَةُ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ فریضان
 ہے: ”**جَبَّ** میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام
 (عبادت) کرے تو اویس سال کے روزے رکھے۔ یہ **جَبَّ** کی ستائیس
 تاریخ ہے۔ اسی دن **مُحَمَّدُ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مَبْعُوث
 (مب - مبعوث) فرمایا۔“
 (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۷۰ حدیث ۳۸۱۱)

شُعْبَانُ الْمُعْظَم

آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا مہینہ

رسول اکرامؐ، نورِ مجسمہ شادِ دلِ آدم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا
 شُعْبَانُ الْمُعْظَم کے بارے میں فرمانِ مکرّم ہے، شُعْبَانِ میرا مہینہ ہے اور رَمَہَانُ
 المبارک، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔ (الجامع الصغیر شُعْبَانِ ۴۸۸۹ ص ۲۰۱)

رَمَہَان کے بعد کون سا مہینہ افضل ہے؟

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، دو عالم کے مالک و مختار،
 مکی مدنی سرکار، محبوب پروردگار عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ
 میں عرض کی گئی کہ رَمَہَان کے بعد کون سا روزہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: تعظیم

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور دے کہ پڑھنا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

رَمَہَان کیلئے شَعْبَان کا۔ پھر عرض کی گئی، کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رَمَہَان

کے ماہ میں صدقہ کرنا۔ (مسند الترمذی ج ۲ ص ۴۶۱ حدیث ۶۶۴)

پندرہویں شب میں تجلی

اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، تاہم اور بہا لست، سرگیا رحمت، محبوب رب العزت عزوجل و علی اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: اللہ عزوجل شعبان کی پندرہویں شب میں تجلی فرماتا ہے۔ استغفار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور طالبِ رحمت پر رحم فرماتا اور عداوت والوں کو جس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا ہے۔ (مشکوٰۃ الاطمینان ج ۳ ص ۳۸۳ حدیث ۳۸۳۵)

بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت فرماتی ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ وہ افضل مصلیٰ و تسلیٰ کو فرماتے ہوئے تھے، اللہ عزوجل (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائوں کے دروازے کھول دیتا ہے ﴿۱﴾ پھر عید کی رات ﴿۲﴾ عید الفطر کی رات ﴿۳﴾ شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رزق اور (اس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں ﴿۴﴾ غزفہ (نور و الحجہ) کی رات، اذان (فجر) تک۔ (المسنون ج ۷ ص ۱۰۶)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو نعمتیں نازل فرماتا ہے۔

مَغْرِب کے بعد چھ نوافل

مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت خصوصی نوافل ادا کرنا معمولاتِ اولیائے کرام رَجْنَهُمُ اللہ تعالیٰ سے ہے۔ مغرب کے فرض و سنت وغیرہ ادا کر کے چھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ادا کیجئے۔ پہلی دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل یا عرض کیجئے: اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی بَرَکَت سے مجھے درازی عمر یا خیر عطا فرما۔ دوسری دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل عرض کیجئے: اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی بَرَکَت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔ تیسری دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل اس طرح عرض کیجئے: اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی بَرَکَت سے مجھے صرف اپنا محتاج رکھ اور غیروں کی محتاجی سے بچا۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قل ھو اللہ یا ایک بار سُورۃ یٰسین پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی یا سہیل شریف، بلند آواز سے پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سنیں، اس میں یہ خیال رکھئے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یا سین شریف نہ پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یا سین شریف کے بعد دعائے نصف شعبان بھی پڑھئے:

فرمان مصطفیٰ: سنی ائمہ نبالی علیہ السلام جہاں بھی ہو مجھ پر نواز دو پڑھو کہ تمہارا روزِ دو مجھ تک پہنچتا ہے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمِئُ عَلَيْهِ * يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ * لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ
 اللَّاحِظِينَ * وَجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ * وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ *
 اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَيْئًا
 أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرِحًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَأَمْحُ
 اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي وَظَرْدِي وَاقْتِتَارِي
 رِزْقِي * وَأَثِمْتَنِي عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرْزُوقًا
 مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ كُنْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي

كِتَابِكَ الْمُنَزَّلَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَنْحُوا
لِلَّهِ مَا يَشَاءُ وَيُؤْتِيكَ وَعِدَتَهُ أَمْ كُنتَ مِنَ الْهَانِ
بِالْتَّجَانِ الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ الْتَّصِفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمُكْرَمِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ
وَيُيَرَّمُ أَنْ تُكْشَفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ مَا نَعْلَمُ
وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَغْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ
الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جس نے مجھ پر کسی مرتبہ کلمہ شہدہ دو رو پاک پڑھا، اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ترجمہ: اللہ عز و جل کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ اے اللہ عز و جل! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا اے بڑی شان و شوکت والے اے فضل و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدہ دل کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عز و جل! اگر تو اپنے یہاں اُمّ الکتاب (میں محفوظ) میں مجھے شفیق (بر بخت) محروم، بڑھکا رہا ہوا اور رزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عز و جل! اپنے فضل سے میرا بد بختی، محرومی، ذلت اور برزخ کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمّ الکتاب میں مجھے خوش بخت، رزق دیا ہوا اور بھائیوں کی توفیق دیا ہو اہمیت (تخیر) فرمادے۔

کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے کہ: "اللہ عز و جل جو چاہے مانتا ہے اور ثابت کرتا (کھتا) ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔" (مکتوبہ ص ۱۰۰) اے اللہ عز و جل! تجلی اعظم کے واسطے ہے جو صنف شعبان المکرمہ کی رات میں ہے کہ جس میں نیت دیا جاتا ہے جو حکمت والا کام اور اہل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) مصیبتوں اور رجسٹوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ! رے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر و رود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عز و جل کے لئے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ (ص) رضی اللہ تعالیٰ عنہ: مجھ پر زور و پاک کی کثرت کرے تک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

قبر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بزمِ اعرات میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سنت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت (غیرہ کرنا ہو تو ضرور حائجا جالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتی جلا سکتے ہیں اسی طرح حاضرین کو خطبہ پڑھانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر بتیاں جلانے میں حرج نہیں۔ عزارات اولیاء اللہ علیہم السلام پر چادر چڑھانا اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ متوجہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکثساب فیض کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

آتش بازی حرام ہے

اسوسل! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جا رہی ہے، مسلمانوں کا کروڑ ہا کروڑ روپیہ ہر سال آتش بازی کی نذر ہو جاتا ہے اور آئے دن یہ خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ آتش بازی سے اتنے گھ جلا گئے اور اتنے آدمی ٹھنسن کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ عزوجل کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، ”آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ جو روزہ رکھتا ہے وہ اس میں سے (کچھ اس کیلئے استغفار کرتے، چرتے۔

چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔“ (اسلامی زندگی ص ۷۸)

تجھ کو شعبانِ معظم کا خُدا یا واسطہ عَزَّوَجَلَّ

بخش دے رب محمد تو میری ہر اک خطا عِصْمَتِ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

رَمَضَانَ الْمُبَارَكَ

رُزْوہ شریف کی فضیلت

اللہ کے محبوب، امانتِ غنیوب، منزّہ عن الغیوب عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تَعَالٰی

علیہ والہ وسلم کا فرمانِ تقَرُّبِ نشان ہے، بے شک بروز قیامت لوگوں میں سے میرے

قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ رُزْوہ بھیجے۔“ (سنن ابی یوسف ج ۲ ص ۲۷ حلیہ ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

بُٹھے بُٹھے اسلامی بھائیو! خُدا کے رَحْمَتِ اَعْلٰی کا کروڑہا کروڑ

احسان کہ اُن کے نہیں ماہِ رَمَہْمان جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہِ

رَمَہْمان کے فِیضِان کے کیا کہنے اس کی تو ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ اس مہینے میں

انجر و ثواب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نقل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر

گنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں فُمار کیا جاتا

ہے۔ عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پرامین کہتے ہیں اور ایک

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے روزِ پاک پڑھو یہ کہ تم رات بھر روزِ پاک پڑھو تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

حدیثِ پاک کے مطابق ”رَمَضَانَ کے روزہ دار کیلئے دریا کی مچھلیاں افطار تک دُعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔“ (المُزْنِبُ وَالْمُتَزَيِّبُ ج ۲ ص ۵۵ حدیث ۶)

سونے کے دروازے والا محل

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی سلطان، رحمۃ اللہ علیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جب ماہِ رَمَضَانَ کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مبارک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اُس کے لئے پندرہ سونکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنت میں سُرخ یا قُوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پُت سونے کے بنے ہوں گے جن میں یا قُوت سُرخ جوئے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضَانَ کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل مہینے کے آخر دن تک اُس کے گناہ مُعَاف فرما دیتا ہے، اور اُس کیلئے صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دن میں جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اُسے جنت میں ایک ایک ایسا درخت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں کھڑا سواری پانچ سو برس تک چلتا رہے۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۳۱۱ حدیث ۳۶۳)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ روزِ شریف پڑتا ہے خدا تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراں برکت ہے اور قیراں واحد پہاڑ جتنا ہے۔

سُبْحَنَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِٹھے مِٹھے اسلامی بھائیو! خدائے خُتّان و مَکّان

عَزَّوَجَلَّ کا کس قدر عظیم احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طفیل ایسا ماہِ رَمَضَان عطا فرمایا کہ اس ماہِ مَکَرَّم میں جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور نیکیوں کا انجرِ خوب خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیانِ کرامہ حادیثِ ائمہ مُطابق رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی راتوں میں نمازِ اِزادہ کرنے والے کو ہر ایک سچا بہ کے بدلے میں پندرہ سو عیّیّات عطا کی جاتی ہیں نیز جنت کا عظیم الشان محلِ مزید بَدَآں۔ اس حدیثِ مُبَارَک میں روزِ دُواروں کے لئے یہ بشارتِ عظمیٰ بھی مَوْجُود ہے کہ صُحُفِ تَاشَام ستر ہزار فرشتے اُن کے لئے دُعائے مَغْفِرَت کرتے رہتے ہیں۔

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَیُّھَا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مِٹھے مِٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی

ماتلیہ غیر سبکیاں خریک، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کی صحبتِ حاصل ہونے کی صورت میں ماہِ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی برکتیں لوٹنے کا بہت ذمّہ بنتا ہے ورنہ بُری **صَحبتوں** میں رہ کر اس مبارک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ آئیے اگناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک فنکار کا واقعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے مدنی رنگ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) مجھ پر ازاد شریف پر صواب اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

چڑھا دیا۔ چٹناچے

میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُپ
 لباب ہے: افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک فنکار تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز
 کرتے ہوئے زمانے کے انمول اوقات برباد ہوئے حالے تھے، فکس و دماغ پر
 غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا
 احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ شہر ہائی وے باب المدینہ کراچی میں باب الاسلام سطح
 پر ہونے والے تین روزہ سٹول بھرے اجتماع (۱۴۲۴ھ-2003ء) میں
 حاضری کیلئے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے ترغیب دلائی۔
 زبے نصیب! اس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر
 رقت انگیز دُعا میں مجھے اپنے گناہوں پر بیست زیادہ غلطی ہوئی، میں اپنے
 جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رویا، بس رونے نے کام دکھا دیا! الْحَمْدُ
 لِلّٰہ غُزُو حِلْ مجھے دعوتِ اسلامی کامدنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص و سرود
 (س۔ رُود) کی محفلوں سے توبہ کر لی اور مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا
 لیا۔ 25 دسمبر 2004 کو میں جب مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی
 ہمشیرہ کا فون آیا، بھڑائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی ٹامینا

فرمانِ مصطفیٰ (ص) نے فرمایا: (میں نے فرمایا) کہ جو کوئی مجھ پر بھی پڑے گا، میں تمام جہانوں کے سب کا رسول ہوں۔

بجی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اس کی آنکھیں روشن نہیں ہو سکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدے سے ہلک ہلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ ان شاء اللہ عزوجل مَدَنی قافلے میں دعا کروں گا۔ میں نے مَدَنی قافلے میں خود بھی بہت دعائیں کیں اور مَدَنی قافلہ والے **عائشہ** ان رسول سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا سکر اتا ہوا فحش آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خیمہ فرحت اثر سنائی کہ **الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** میری تائینا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں اور ڈاکٹر تعجب کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو گیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔ یہ بیان دیتے وقت **الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** مجھے باب المدیہ پر راجحی میں **عَلَّامِ غُیُوبِ** قافی مطلقاً کے ایک رکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوششیں کرنے کی سعادتیں حاصل تھیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کر م پر نظر روشن آنکھیں میں، قافلے میں چلو
آپ کو ڈاکٹر نے گویا کر بھی دیامت ڈریں، قافلے میں چلو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول

فرمانِ مصطفیٰ: (اے اللہ تعالیٰ علیہ السلام) جو کچھ پروردگارِ مہر و شریک پر ہے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کتنا پیارا پیارا ہے۔ اس کے دامن میں آ کر مُعَا شِرَہ کے نہ جانے کتنے ہی گھڑے ہوئے افرادِ باکروار بن کر سٹواں بھری باعزت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافلوں میں سفر کی ہر نکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح تاجدارِ رسالت، فَہْشَاہُ نُبُوَّت، سراپا رحمت، شفیعِ امت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے آخرِ اُمت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔

نوٹ جائیں گے تنہا گروں کے فوراً قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقتِ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

پانچ خصوصی کرم

حضرت سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رحمتِ عالمیان، سلطانِ دو جہان فَہْشَاہُ کون و مکان، حبیبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ فکِ شان ہے: ”میرے امت کو ماہِ رمضان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی سے اسام کو نہ ملیں: ﴿1﴾ جب رَمَضَانُ الْمُبَارَك کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُنکی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ رحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا ﴿2﴾ شام کے وقت ان کے منہ کی بو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے مجھ پر روزِ جمعہ دو بار بارودِ پاک پڑھا اس کے دو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کی خوشبو سے بھی بہتر ہے ﴿3﴾ فرشتے ہر رات اور دن انکے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں ﴿4﴾ اللہ تعالیٰ رخت کو حکم فرماتا ہے، ”میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزْنِ (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے ﴿5﴾ جب ماہِ رمضان کی آخری رات آئی کہ تو اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرمادیتا ہے قوم میں سے ایک شخص نے کہا اے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا یہ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ہے؟ ارشاد فرمایا: ”نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اجرت دی جاتی ہے۔“ (التَّائِيْبُ وَالتَّزْمِيْبُ ج ۲ ص ۵۶ حدیث ۷)

صَفِيْرَه گناہوں کا کفارہ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایا ہیں، حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پرستور ہے: ”پانچوں نماز میں، اور جمعہ اگلے جمعہ تک اور ماہِ رمضان اگلے ماہِ رمضان تک گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔“ (صحیح مسلم ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۳)

توبہ کا طریقہ

سُبْحَنَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ رَمَضَانَ الْمُبَارَك میں رحمتوں کی مَٹھنا مَٹھم بارشیں اور گناہِ صغیرہ کے کفارے کا سامان ہو جاتا ہے۔ گناہِ کبیرہ توبہ سے معاف

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک سوز ہو جس کے پاس میرا کمر ہوا اور وہ مجھ پر زور دیا کہ نہ پڑھے۔

ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اُس گناہ کا ذکر کر کے دل کی تیزی اور آئندہ اُس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، توبہ بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کرے، **یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ** میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ”آئندہ نہیں بولوں گا“ کہتے وقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جیسا توبہ ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُس بندے سے مُعاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
ہر رات ساتھ ہزار کی بخشش

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ دیشان، ملکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے، ”رمضان شریف کی ہر شب آسمانوں میں صبح صادق تک ایک مٹا دی یہ بد کرتا ہے۔“ اے اللہ تعالیٰ مانگنے والے! مکمل کر (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور اے شریر! شر سے باز آ جا اور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

عمرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اُس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اُس کا کمال پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رَمَضَانَ الْمُبَارَك کی ہر شب میں افطار کے وقت ساتھ ہزار گنا ہماروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔ اور عباد کے دن سارے عیبوں کے برابر گناہگاروں کی بخشش کیا جاتی ہے۔

(الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ ج ۱ ص ۴۴۶)

مدینے کے دیوانوارِ رَمَضَانَ الْمُبَارَك کی جلوہ گری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور شَبِ مَقْطُوب کے عہدِ امان تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گناہگاروں کو بشیملِ مَآہِ رَمَضَانَ، سُرُورِ اَعْمُوں و مَمَّکَان، مَلْکِ مَدَنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ و مَلِکِ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے رحمتِ بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پَرِ وَا نِہِ مِل جائے۔ امامِ اہلسُنَّت علیہ رَحْمۃُ الرَّحْمٰنِ بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں عرض کرتے ہیں،

حتمًا ہے فرمائیے روزِ محشر

یہ تیری رہائی کی خوشی ملی ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْحَى عَلَیْہِ السَّلَام) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللہ تعالیٰ کی عنایتوں، رحمتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے

ایک موقع پر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، باذنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب اُنھیں ان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب اللہ! غُزُوْا عَلَیْہِمْ کَیْ بَیِّنَہُمْ کَیْ طَرَفِیْ طَرَفِیْ اُذْ اُسے بھی عذاب نہ دے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (گنہگاروں) کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور

جب اُنھیں سو رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مجموعہ کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عیدِ افطر کی رات آتی ہے فلاں لکھ خوشی کرتے ہیں اور اللہ! اُن کے لئے اپنے نور کی خاص تحفہ فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے، ”اے گروہِ ملائکہ! اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے کام پورا کر لیا؟“ فرشتے عرض کرتے ہیں، ”اُس کو پورا پورا اجر دیا جائے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ”میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۱۹ حدیث ۲۳۱۰۲)

جمعہ کی ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

فرمان مصطفیٰ (ص) نہ خال علیہ السلام جو شخص مجھ پر زور دے کہ پڑھنا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

مَحْبُوبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ ، جنابِ رحمة للعالمین عزوجل وصلى الله تعالى عليه، السلام کا فرمانِ بنشین ہے، ”اللہ! عزوجل ماہِ رَمَہان میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز صِبْ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ (یعنی جمعرات کو غروبِ آفتاب کے لئے رَجْمُہ کے غروبِ آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے کھدار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔

(اَلْكَفَرَةُ الْعَمَالُ ج ۸ ص ۲۲۳ حدیث ۲۳۷۱۶)

بعضیوں سے بھی ہم نے سنا رہا تھا کہ یہ ٹوٹنے والے آرزو ہمارا نہ کیا

ہم نے جہنم کی بیسیوں ہی تہوں پر لیکن حرا کی محبت سے گھولنا نہ کیا

میں نے اہلِ ایمان کو بیان کر دیا حدیثِ مبارکہ کہ میں ربِّ الْاَنَامِ عزوجل کے کہنِ قدیم الشانِ انعام و اکرام کا ذکر ہے۔ سُبْحَنَ اللہ! عزوجل! رَمَضانُ الْمُبَارَك میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہو جایا کرتی ہے جو اپنے گناہوں کے سبب جہنم کے کھدار قرار پا چکے ہوتے ہیں۔ نیز صِبْ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ کی تو ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذابِ نار سے آزاد قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر رَمَضانُ الْمُبَارَك کی آٹھری شب کی تو کیا خوب بہار ہے کہ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

سارے ماہِ رَمَضان میں جتنے بخشے گئے تھے اُس کے شمار کے برابر گنہگار اُس ایک رات میں عذابِ نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی ان مغفرت یافتگان میں شامل کر لے۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اسبِ اہم عیال سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں

جن کے اپنے بچہ نہیں ہے اُن عچیہنوں میں ہوں

تیری رحمت کیلئے شامل گنہگاروں میں ہوں

بول اُنھی رحمت نہ اکھبر میں مددگاروں میں ہوں

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

خرچ میں گناہ گنہ گرو

حضرات ائمہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان،

سرور و ایشان در رحمت عالمیان، سرور و دو جہان، محبوب رحمت، جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

سلطہ کا فرمانِ برکت نشان ہے: "ماہِ رَمَضان میں گھر والوں کے خرچ میں گناہ گنہ گرو

کیونکہ ماہِ رَمَضان میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرت ہے۔"

(الجامع الصغیر ص ۱۶۲ حدیث ۲۷۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان کے فضائل سے کتبِ احادیث مالا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ پڑھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

مال ہیں۔ رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا، ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَہَان کیا ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ

کاش! پورا سال رَمَہَان ہی ہو۔“ (صحیح ابن خزيمة ج ۳ ص ۱۹۰ حدیث ۱۸۸۶)

مدینہ انصیاء معصومہ کے لیے فیضانِ سنت کے باب فیضانِ رَمَہَان کا مطالعہ کیجیے۔

شَوَّالِ الْمَكْرَم

”عید“ کے تین خرووف کی نسبت سے

شَس عید کے روزوں کے تین فضائل

نوموئود کی طرح گناہوں سے پاک

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، وہ جہاں کے تاجور، سلطانِ نحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں: ”جس نے رَمَہَان کے روزے رکھے پھر چھ دن شَوَّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔“

(مجمع الزوائد ج ۳ ص ۴۲۵ حدیث ۵۱۰۲)

گویا غمِ بھر کا روزہ رکھا

حضرت سیدنا ابوالوفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے

فرمان مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جس نے مجھ پر کسی مرتبہ کھانا اور دس روزہ روپاک دیا، اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”جس نے رَمَہان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ شوال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دہر کا (یعنی عمر

بھر کیلئے) روزہ رکھا۔“

(صحیح مسلم ص ۵۹۲ حدیث ۶۰۴)

سال بھر روزے رکھے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے صوم اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرمایا، جس نے عید الفطر کے بعد (شوال میں) چھ روزے رکھے تو اس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔

(مشکوٰۃ ما جہ ج ۲ ص ۳۳۳ حدیث ۱۷۱۵)

ذوالحجۃ الحرام

ابتدائی دس دن کی فضیلت

بعض احادیث مبارکہ کے مطابق ذوالحجۃ الحرام کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی دس دن) رمضان المبارک کے بعد سب دنوں سے افضل ہے۔

”اللہ“ کے چار حروف کی نسبت سے عشرہ

ذوالحجۃ الحرام کے متعلق 4 روایات

نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، محبوبِ ربِّ غفار عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زودِ پاک کی کثرت کرو پے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کا فرمانِ نور بار ہے: ”ان دس دنوں سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل اللہ! عَزَّوَجَلَّ کو محبوب نہیں۔“ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ رَضِیَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور نہ راوِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد؟“ فرمایا ”اور نہ راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لیکر نکلے پھر ان میں سے ہاتھ واپس نہ لائے۔“ (یعنی عرفہ وہ مجاہدہ افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہوگا)

(طبیح النعمانی: ۱/۱۱۱ من ۳۳۲ حدیث ۹۶۹)

شبِ قدر کے برابر فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عَشْرۃ ذُو الْحِجَّہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قیام شبِ قدر کے برابر ہے۔“ (سنن الترمذی ج ۱۱ ص ۱۹۲ حدیث ۷۵۸)

عرفہ کا روزہ

حضرت سیدنا ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سلطانِ مدینہ، قرارِ قلبِ وسینہ، فیضِ کنجینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعِثِ فُزُولِ سَکینہ سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”مجھے اللہ! عَزَّوَجَلَّ پر گمان ہے کہ عَرَفہ (یعنی ذُو الْحِجَّہ الحرام) کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے شناہ و فادیتا ہے۔“

(صحیح مسلم: ۵۹۰ حدیث ۱۹۶)

فرمانِ مصطفیٰ (ص) کہ نماز عید الفطر (جس سے کتاب میں جو روزہ پاک لکھ کر مذکور ہے) تمام اس میں سے کلمہ لکھنے کے لئے انتظار کرنے کے لئے۔

ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: عَزْرَ فِہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (مُعْتَمِدُ الْإِسْلَامِ ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷۶۴) مگر حج کرنے والے پر حج عَزْرَات میں ہے اُسے عَزْرَ فِہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کے روزہ روزہ مکروہ ہے کہ حضرت سیدنا ابنِ حزم رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُورِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عَزْرَ فِہ کے دن (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام کے روز حاجی کو) عَزْرَات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

(مُسْتَدْرَكُ الْحَاوِی ج ۳ ص ۲۹۳-۲۹۴ حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مختلف مدنی پھول

نزود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تھا کہ "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ" یعنی جس نے مجھ پر ایک بار نزود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں گے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ أَوْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”مجدد و اعظم مولینا امام احمد رضا“ کے پچیس خروف

کی نسبت سے کھجور کے 25 مدنی پھول

﴿1﴾ طبیوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیب لیب عالم، خَلَّوْهُ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان صحت نشان ہے: ”عَالِيَهُ“ (یعنی مدینہ منورہ میں مسجد ثناء شریف کی جانب ایک جگہ کا نام) کی عَجْوۃ (مدینہ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر

فرمان مصطفیٰ (صلى الله تعالى عليه وسلم) میں نے مجھ پر ایک بار زور دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دے، جس سے بھیتیں بھیتیں۔

بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق ”سات روز تک روزانہ سات عدد عجوہ کھجور کھانا جذام (یعنی کوڑھ) کو روکتا ہے۔“

(عُجَّةُ الْقَارِي ج ۴ ص ۴۴۶)

﴿2﴾ بیٹھے بیٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان جنت نشین ہے:

عجوہ کھجور جنت سے آجے، اس میں زہر سے شفاء ہے۔ (مُسْنَدُ النَّبِيِّ ج ۴ ص ۱۱۷ الحدیث ۲۰۷۳)

بخاری شریف کی روایات کے مطابق جس نے نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھائے اس دن اسے جاو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۳ ص ۵۴۰ حدیث ۵۴۴۵)

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے؟

احادیث مبارکہ میں چلاک کردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں کرنے چاہئیں۔۔۔ بارشک سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرامین والا شان حق اور حق ہیں۔ مگر جو علاج نبیوں کے سر تاج، صاحب معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے تجویز فرمائے ہیں ہو سکتا ہے وہ خاص خاص موقعوں موسموں کی مناسبتوں اور مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق ہوں جیسا کہ حضرت مفتی احمد یار خان مدظلہ العالی اس حدیث پاک **فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ** یعنی کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

شفا) سے مراد ہر بلغمی اور رطوبت کے امراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہذا مرطوب (یعنی خری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (مرقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیث شریفہ کی دوا میں کسی حاذق طبیب (یعنی اہل طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں (اہل عرب کو تجویز کردہ دوائیں) صرف (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبعی) مزاج اہل عرب کے (طبعی) مزاج سے جدا گانہ ہیں۔ (مراقج ص ۶۲۶، ۲۱۷، ضیلہ القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھوں ساتھ یہ بھی تاکید ہے کہ اس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بغیر استعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نسخہ اسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کا طبعی (طبع - ع) کیفیات جدا جدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا اسی کیلئے آپ حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کر سکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ موافق ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

﴿3﴾ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، گھجور کھانے سے قونج (یعنی بڑی

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ زہر پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

انٹری کا درد نہیں ہوتا۔ (مَنْعِي سَنَعِ نَوْرَه ج ۱۰ ص ۱۲ حلیہ ۲۸۱۹۱)

﴿4﴾ طیبیوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیب لیب عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان شفاء نشان ہے: نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

(الْحَامِیُ الصَّغِیْرُ ص ۳۹ ح ۱۰ ص ۶۳۹۴)

﴿5﴾ حضرات سیدنا ربیع بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میرے نژاد ایک حاملہ کے لئے کھجور سے اور مرین کیلئے ٹھنڈے پانی کی چیزیں شفاء نہیں۔

(الدَّارُ الْمُشْتَوْرَجُ ج ۵ ص ۵۰۵)

﴿6﴾ سیدی محمد احمد ذہبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت بردبار اور نرم مزاج ہوگا۔

﴿7﴾ جو فاقہ کی وجہ سے لڑکا ہو گیا ہو تو اس کیلئے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذا اسیت سے بھرپور ہے اس کے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے لہذا کھجور سے افطار کرنے میں یہ نکتہ بھی ہے۔

﴿8﴾ روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تخیر معدہ اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے، مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا بروقت نقصان دہ ہے۔

﴿9﴾ کھجور اور کھیر یا لکڑی، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دے دو کہ تمہارا دل دور مجھ تک پہنچتا ہے۔

حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ غزوہ جہاں ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ صحت بجا ہے: کہ معین کو کھجور کیسا تھ ملا کر کھاؤ اور پرانی کیسا تھ نئی کھجور میں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کیسا تھ نئی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔ (سنن ابی حاتمہ ج ۱، ص ۳۹، حدیث ۳۳۳۰)

﴿10﴾ کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

﴿11﴾ دمہ، دل، گردہ، مثانہ پتا اور آنتوں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ باغم خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

﴿12﴾ دل کی بیماری اور کالہ جیسا کہ کھجور کو گھٹلی امیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

﴿13﴾ کھجور کو بھلو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھلو کر صبح نہار منہ اس کا پانی نہیں مگر بھونے کے لئے فریزر میں نہ رکھیں۔)

﴿14﴾ کھجور کو دودھ میں ابال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔

یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

﴿15﴾ کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

فَرْمَانِ مَصْلَحَتِ (بَاسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) جِس نے کچھ پڑیں مرتبہ اور اس مَرِجِ شَامِ کو دوا پاک پڑھ کر سے قِیَاسِ کَدَنِ بَیْرُنی شِفَا مَطْلُی۔

﴿16﴾ رِقَان (یعنی پیلیا) کیلئے کھجور بہترین دواء ہے۔

﴿17﴾ تازہ پکی ہوئی کھجوریں عَفْرَاء (یعنی "پت" جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی

لگتا ہے) اور تیز ابیت کو ختم کرتی ہیں۔

﴿18﴾ کھجور کی ٹھیلیوں کو آگ میں جلا کر اس کا منجن بنائیجئے۔ یہ دانتوں کو چسندار اور

منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

﴿19﴾ کھجور کی چلی ہوئی ٹھیلیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا آئون بند ہوتا اور زخم بھر

جاتا ہے۔

﴿20﴾ کھجور کی ٹھیلیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینا بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔

﴿21﴾ کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے درد کیلئے

مفید ہے۔ جڑوں یا پتوں کو پانی میں ابال کر اس سے کھیا کرنا بھی دانتوں کے درد

میں فائدہ مند ہے۔

﴿22﴾ جن کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (side effect) ہوتا ہو تو انار کا رس یا

خشخاش یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے ان شاء اللہ غَرَضُ لِّ فائدہ ہوگا۔

﴿23﴾ ادھ پکی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے۔ اسی طرح کھجور

کے ساتھ انگور یا کشمش یا مٹھ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے

ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا اور آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مضر یعنی

فرمان مصطفیٰ (ص): خالی طباہی (مجموعہ پرزہ و پاک کی کثرت کر کے ملک یہ تہرے لئے طہارت ہے۔

نقصان دہ ہے۔

(24) ایک وقت میں 5 تو (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال بیڑے) ہوتی ہیں؛ لہذا صاف کر کے کھائیے۔ جس کھجور میں کیڑے ہوئے کا گمان ہو اس کو صاف کر کے بغیر کھانا نہ کرو۔ (اصول السعود ج ۱ ص ۲۴۶) بیچنے والے چمکے ہوئے کھجوریں کھانے سے لگا دیتے ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلئے پانی میں بھگو دیں۔ تاکہ مکھیوں کی بیٹ اور میل پچیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

(25) مدینہ منورہ: اذھا اللہ فیہا و تعظیما کی کھجوروں کی گھٹلیاں مت چھینئے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیجئے یا زیادہ فرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سرواٹنے سے باریک ٹکڑیاں کر کے ڈبیہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیا کی جگہ استعمال کر کے اسکی برکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مدینہ منورہ: اذھا اللہ فیہا و تعظیما کی فضاؤں میں داخل ہوئی تو مدینہ کی ہوگئی لہذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔

(ایضاً سنت باب فیضان رمضان ج ۱ ص ۱۰۱۹)

فرمانِ مصطفیٰ: (اس بخارِ عالم) جس نے کتاب میں کچھ ہزار روپاک لکھ کر جب تک ہر نام اس میں مرتبہ فرمے اس کیلئے استغفر کرتے رہے۔

”شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے“ کے تیس
حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

- 1) اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔
- 2) مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔
- 3) اپنی عمل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔
- 4) دشمن کو حقیر (کمزور) سمجھنا۔
- 5) بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔
- 6) اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے منوروں کو ٹھکرا دینا۔
- 7) کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چا پلوسی میں آ جانا۔
- 8) بیماری میں خوش رہنا اور روزی کی سلاش نہ کرنا۔
- 9) اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔
- 10) آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

- 11) لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔
- 12) ایک دو ہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا
- 13) والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔
- 14) کسی کام کو اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا

فرمان مصطفیٰ (ص): مَنْعِي پَنْجِ نَوْرَه (مَنْعِي پَنْجِ نَوْرَه) سے ڈرو پاک پر محبہ قلب تمہارا گھر پر ڈرو پاک پر محبہ قلب تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے۔

﴿15﴾ ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔

﴿16﴾ گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔

﴿17﴾ کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔

﴿18﴾ خود حرام و حلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔

﴿19﴾ جھوٹی قسم کھانا، جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔

﴿20﴾ علم دین اور دینداری کو آلات نہ سمجھنا۔

﴿21﴾ خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔

﴿22﴾ فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔

﴿23﴾ ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔

﴿24﴾ اپنے بڑے بیویں سے بگاڑ رکھنا۔

﴿25﴾ بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔

﴿26﴾ خراب بنواؤں کی گھریلو معاملات میں دخل دینا۔

﴿27﴾ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔

﴿28﴾ تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔

﴿29﴾ اپنے گھر کا بھیید دوسروں پر ظاہر کرنا۔

﴿30﴾ ہر شخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، ص ۵۵)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پرانے مریضہ زہد شریف پر حجت ہے نہ تھا اس لیے ایک نیر لڑ کر نکلتا ہے اور قیر اور اصرہ پہاڑ بنتا ہے۔

49 انتہائی کار آمد مدنی پھول

﴿1﴾ رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ عزیز خدا گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

﴿2﴾ گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔
 ﴿3﴾ سب گھر والے آپس میں مل جل کر رہیں کہ لٹاؤں، پھینکاؤں، اچکے پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بخیر پوچھے اور بلا ڈھونڈھے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

﴿4﴾ گھر کے تمام برتنوں کو دھو، مانجھ کر کچھی اماری یا حلقہ پانیا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔
 ﴿5﴾ کوئی نہ کھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز نہ رکھ دیا کریں، نہ ٹھسے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

﴿6﴾ اندھیرے میں بلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پیئیں نہ کھانا کھائیں۔

﴿7﴾ گھریا آگن کے راستے میں چار پانی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر ازود شریف پر صوماء تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے؟۔

دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چھ آنے والے کوٹھو کر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چو نہیں بھی لگ جاتی ہیں۔

﴿8﴾ **صراحی** کے منہ یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر ہرگز کبھی پانی نہ پیں کیونکہ اولاً تو یہ خلاف تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ صراحی یا ٹونٹی میں کوئی کیڑا لکڑا چھپا ہو اور وہ پانی کے ساتھ آپسٹ میں چلا جائے۔

﴿9﴾ ہفتہ یا دس دنوں میں ایک بار گھر کی مکمل صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

﴿10﴾ دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سوائے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور صلی ہوا میں کچھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ ہے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضروری ہے۔

﴿11﴾ جس جگہ چنار آدنی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ غلو جس نہ کھنکھار نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے کھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

﴿12﴾ دامن یا آنچل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

﴿13﴾ جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی موزی

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب فرطین (مہینہ) ہوا تو ان کے ہاں ہر گز اچھا اچھا کرنے کھانا نہیں

جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو ڈس لے۔

﴿14﴾ چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہرگز اچھا اچھا کرنے کھانا نہیں

خدا نخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

﴿15﴾ بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود

آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

﴿16﴾ اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے چھوڑا ہوا یا دروازہ دروازہ سے یہ

مت پرچھے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اس کو شرمندگی ہوگی۔

﴿17﴾ بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہ بند یا سازھی باندھتے ہوئے باہر نہ

نکلیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

﴿18﴾ جب آپ کے کوئی شخص کوئی بات چھوڑا پھیلے اس کا جواب دیجئے اس کے

بعد ہی دوسرا کام دیجئے۔

﴿19﴾ جوابات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز

سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

﴿20﴾ اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس

میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص

کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔

فرمان مصطفیٰ (اسی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو کچھ بروز جمعہ و روز شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

﴿21﴾ کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

﴿22﴾ اگر کسی کو پنکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا لگنے نہ پائے اور پتھے کو اتنے زور سے بھی نہ چلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

﴿23﴾ میلے پٹے جو دھو بی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میلے پٹوں کو اُسی میں جمع کرتے رہئے۔

﴿24﴾ اپنے اونی کپڑوں یا کبھی بھٹی دھوپ میں اکھالیا کریں اور کتابوں کو بھی تاکہ کپڑے مکوڑے پٹروں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔

﴿25﴾ جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ بھاڑیں۔

﴿26﴾ کسی دکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو بہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

﴿27﴾ کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور کھینوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

فروان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) نے مجھ پر روزی عود و سب روز و پاک پڑھا اس کے بعد وہ سال کے نہ ہند ہوں گے۔

﴿28﴾ دوز کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چلنا چاہئے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

﴿29﴾ چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنجوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

﴿30﴾ کپڑے پہنے پہنچ نہیں سنا چاہئے۔

﴿31﴾ ہر کسی پر اللہ ہا بھروسہ مت کر لیا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار آزمانہ لیں اس کا اعتبار مت کر لیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی ججن صاحبہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لٹکے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی گھروں میں گھسکتی پھرتی ہیں اور عورتوں کے ججن میں بیٹھ کر اللہ عز و جل در رسول سیدنا محمد علیہ السلام کی باتیں کرتی ہیں خبردار! خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز گھروں میں آنے کی امت دیتے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ ایسی عورتوں نے بیعت لے کر گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی ٹیم بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

﴿32﴾ جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان اودھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے

فرمان مصطفیٰ (ص) رضی اللہ تعالیٰ عنہ: "اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس عیذا کرنا اور وہ مجھ پر زور نہ کرے۔"

پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھر و سامت کیجئے۔

﴿33﴾ جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔

﴿34﴾ جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوئیں، کام والیاں وغیرہ ان کے سوا بے ہرگز ہرگز اپنے گھر کے اخراجات اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

﴿35﴾ کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آ کر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہرگز اُس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیے نہ اچھا کوئی قیمتی سامان اس کے پاس رکھیجئے۔

﴿36﴾ محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان آدمیوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔

﴿37﴾ بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

﴿38﴾ بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کر دیجئے اور کبھی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں ہے: باپ میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ لائی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ و بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (دلالت) ہو تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابابا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابابا؟ کون اماں؟

﴿39﴾ اسلامی بنائیں چھوٹے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے گئے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوؤں نے بچے کے آگے کا کھانا چھین کر کھالیا اور چونچ مار مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔

اسی طرح ایک بچہ کو چلی نے لایا پا کر اس سے نونچ لاکھ پیچہ مگیا۔
﴿40﴾ کسی کو گھبراہٹ یا کھانا اٹھانے پر بہت زیادہ اصرار نہ کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بھلا ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

﴿41﴾ وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدا نخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک

ہوگا؟

فرمان مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

﴿42﴾ کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں خدا

نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی!

﴿43﴾ اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو چپ حال

جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ

سے بغیر پوچھنے اور ہچکے چکے کھانا تیار کر لیں گے اور جب کھانا سامنے آ گیا تو آپ

نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچئے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس

ہوگا؟

﴿44﴾ مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے

جس پر بھروسہ ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا چانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم

ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (احیاء الموات وغیرہ) مسائل و مسائل و مسائل کے بارے

میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مایہ ہے)

﴿45﴾ مکان میں جلتا چراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جائے چراغ اور آگ

کو مکان سے نکلنے وقت بجھا دینا چاہئے۔

﴿46﴾ اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

﴿47﴾ جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا

اشفاق پڑ جائے؟ لا چاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زبرد پاک پڑے گا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

رات کو اکیلے نہیں سونا چاہیے۔

﴿48﴾ اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔

﴿49﴾ بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔

(جنتی زیوریں ۵۵۸ ملاحظہ)

”محیط آدمی“ کے سولہ حروف کی نسبت

سے 16 گھریلو نالاج اور تھار آمد مذنی پھول

﴿1﴾ پتنگ کی پاکیتی کی جانب اجوائن (ایک ہی دو) کی پونلیاں باندھنے سے ان شاء

اللہ عزوجل اس پتنگ کے کھٹل بھاگ جائیں گے۔

﴿2﴾ اگر چھروانی میٹر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں مچھر زیادہ تنگ کریں تو

بستر پر جا بجا ٹپس (ٹانی پڑا) کے پتے پھیلا دیجئے ان شاء اللہ عزوجل

مچھر بھاگ جائیں گے۔

﴿3﴾ لکڑی میں سیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہنے صابون

میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکنا چاہیے ان شاء اللہ عزوجل اس طرح لکڑی نہیں

پھٹے گی۔

﴿4﴾ کاغذی لیموں (پتلے چٹے، لیموں) کا رس آگردن میں چند بار پی لیں تو ان شاء اللہ

عزوجل ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ زور دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورہتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿5﴾ لو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیے۔

﴿6﴾ ہیمہ (ذی خطرناک پیر) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بلشٹ استعمال کرنا چاہیے۔

﴿7﴾ سبز بیل کو جلد گانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خر بولہ کے چمکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو باریک آپس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر لیں پھر اسی سفوف کو سبزیوں میں جمد گانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

﴿8﴾ روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

﴿9﴾ بھکی آ رہی ہو تو فنگ کھالینے سے بند ہو جاتی ہے۔

﴿10﴾ سر میں جو میں پڑ جائیں تو ست پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے ان شاء اللہ عذرا سب جو میں مرجائیں گی۔

﴿11﴾ لیموں کی پھانک (کڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مہنا سے دور ہو جاتے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ: (میں نے خدایا علیہ السلام کو یہاں بھی ہو مجھ پر زور دیا کہ تمہارا زور مجھ تک پہنچتا ہے۔)

﴿12﴾ پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکات دور ہو جاتی ہے۔

﴿13﴾ لیموں کو اگر بھویل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرم گرم پیلا کے اندر چاؤوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نچوڑیں تو ان شاء اللہ عزوجل عرق آسانی کے ساتھ زیادہ نکلے گا۔

﴿14﴾ آگ سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر غار اور شانی لگائیں یا چونا کا پانی ڈالیں یا بروہ (برگد کے رخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

﴿15﴾ سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری

ترکیب کر کے پھر بائیں سے رجوع کیجئے۔

﴿16﴾ اگر کوئی سنگ یا (ناق خطرنک زہر) یا افیون یا دھتورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور ہوتا ہے) کھائے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سے پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھگھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے کرائیں جب خوب قے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی قے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور مریض کو سونے نہ دیں ان شاء اللہ عزوجل مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۶۵)

فرمان مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جس نے مجھ پر کسی مرتبہ کھانا اور شراب کا دوا کر دیا وہ اس سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سانپ، بچھو، کنکھجور اور چیونٹیوں سے نجات کے طریقے

سانپ: ایک پاؤں شادرو کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھار یہ پانی پھنکے تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

دولہری ترکیب: یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دیواروں کے سوراخوں میں رائی ڈال دیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سانپ فوراً اُڑ جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو ان شاء اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سانپ قریب نہیں آسکتا۔

بچھو: مولیٰ کا عرق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو ان شاء اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بچھو مر جائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولیٰ کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہلاک ہو جائے گا۔

دولہری ترکیب: یہ ہے کہ چرچا گھاس کی جڑ اگر بچھو نے پرکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مار دے تو بہروزہ کا تیل لگائیں یا چرچا کی جڑ گھس کر لگائیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ زہر اتر جائے گا۔

کنکھجور: اگر کسی کے بدن میں چوٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر

فرمان مصطفیٰ (ص): خالی دلیہ (بھو پروردگار پاک کی کثرت کرے شک یہ تہرے لئے طہارت ہے۔

پیاز کا عرق **کنکھجور** کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چبھنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز توڑے پر بٹھلا کر اس کے زخم پر باندھنا کبیر ہے۔

پستہ (ایک بد دار زرہریلا کیزا جس کے کانٹے سے ٹھکان ہوتی ہے): اندرائن کے کھان یا اس کی جڑ پانی میں بھل کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے ان شاء اللہ عزوجل اس مکان سے بٹو بھاگ جائیں گے۔

چوہ تیاں: مینگ (ایک درخت کا بد بودار گوند جو پٹھاری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: **افسٹین** (نئی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کینے والے اور کتابوں میں رکھ دیں تو ان شاء اللہ عزوجل کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔

”اللہ کی رحمت“ کے دس حروف کی نسبت سے

زمانہ حمل کی 10 احتیاطیں اور تدبیریں

﴿1﴾ حمل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی شے (یعنی وزنی) غذا نہیں کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں کرائی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربا میں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ جو بچہ دو روپاک کھائے وہ بڑا کامیاب ہوگا۔ (میں نے اس کیلئے استفسار کیا، چہ ہے۔)

کھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ منگنی یا ایک ہڑ کا مرثہ کھالے۔

﴿2﴾ حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اترے، اسی طرح سیر بھی پر دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ بے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے۔ بھاری بوجھ اٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے خواہستہ لائے والی روایں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

﴿3﴾ حاملہ عورت کو چلنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

﴿4﴾ حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہئے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

﴿5﴾ اگر حاملہ عورت کو قے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

﴿6﴾ اگر حمل کی حالت میں خون آنے لگے تو "قرص کہربا" کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زورِ پاک دھوئے کہ تم رات بھر زورِ پاک پر نہ تھوڑے گناہوں کیلئے سفر کرتے ہو۔

﴿7﴾ اگر حمل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ لنگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل کرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً طبی کیلڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

﴿8﴾ اگر خدا نخواستہ حاملہ کو مٹی (ملاتی مٹی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو پھڑانا ضروری ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو زبانتہ کی ٹکیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوائی جو بانس کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

﴿9﴾ اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مٹھائی (یعنی قیل و منی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذائیں کھائیے اور اگر پیٹ میں درد اور کرباج (گیس) معلوم ہو تو "نمک سلیمانی" یا "جوارش کمونی" کھائیے بہر حال تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

﴿10﴾ بعض حاملہ عورتوں کے پیروں پر ورم آ جاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود یہ ورم جاتا رہتا ہے۔ (حسّی زیور، ص ۵۶۸)

﴿11﴾ حاملہ کو جب نو ماہ مہینہ شروع ہو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے کرانے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زور لیا، پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراں برکت ہے اور قیراں واحد پہاڑ جتنا ہے۔

کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عدد باوام حسب ضرورت مصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہاوی دستہ میں کوٹ کر سفوف (پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے گائے کا دودھ جس قدر ہضم ہو سکے، پلائیے، مکھن وغیرہ بھی کھلائیں ان سب دواؤں کی وجہ سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

﴿12﴾ جب ولادت کا وقت آ جائے اور روزہ شروع ہو جائے تو بائیں ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں ران میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، ہنساری کی دکان سے شاخ مرجان سے نام سے ملتا

ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

﴿13﴾ پیدائش کے وقت کسی ہوشیار داک یا لیڈی ڈاکٹر کو فہرور بلا لینا چاہئے انٹری وائس کی غلط تدبیروں سے اکثر زچہ و بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

﴿14﴾ پیدائش کے بعد زچہ کے بدن میں تیل کی مالش بہت مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ ولادت کے بعد چند دنوں تک مالش کرائی جاتی ہے یہ بہت ہی مفید ہے۔

﴿15﴾ جس عورت کے دودھ بہت کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے اور مرغ وغیرہ کا مرغی شوربا اور گاجر کا صوا وغیرہ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زور و شریف پر صوماء تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ توذری (ایک قسم کا بیج جو ہنسا کی دکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔
(حقیقی زیور ص ۵۷۰)

”شہید کر بلا علی اصغر“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت

سے دودھ پیتے بچوں کیلئے 16 مَدَنی پھول

بچے بچے اسلامی بھائیو! بچوں کو امراض سے بچانے کیلئے شروع میں کی جانے والی احتیاطی تدابیر کافی فائدہ دیتی ہیں اس ضمن میں 16 مَدَنی پھول ملاحظہ فرمائیے: ﴿1﴾ بچہ یا بچی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد یا برسات بار (اول آخر ایک بار زور و شریف) پڑھ کر اگر بچے کو دم گرد دیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل بالغ ہونے تک آفتوں سے حفاظت میں رہے گا ﴿2﴾ پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمک ملے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلائے پھر ساکھ پانی سے غسل دے سکتے ہیں ان شاء اللہ عزوجل بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا ﴿3﴾ نمک ملے ہوئے پانی سے بچوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچوں کی تندرستی کیلئے بے حد مفید ہے۔ اور نیز ﴿4﴾ نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کے لیے اکیسر ہے ﴿5﴾ بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک انگلی شہد چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے ﴿6﴾ خواہ چھوٹے میں ٹھلا لیں یا بچھوٹے پر سلائیں

قرمان مصطفیٰ: (اسی سوال پر انہوں نے فرمایا کہ یہ سورہ بخار کے علاج کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اس کی قیامت ہوگا۔)

”مدینہ“ کے پانچ حروف کی نسبت سے بخار کے 5 مدنی علاج

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا
وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ (۱۳)

ترجمہ کنزالایمان: نہ اس میں
دھوپ دیکھیں گے نہ زخم (پانی نہ)

(۲۹، انشراح: ۱۳) (سردی)

(۱) یہ آیت کریمہ سات بار (اول آٹھ ایک بار دُعا و شریف) پڑھ کر دم کیجئے
ان شاء اللہ عزوجل بخار کی شدت میں مایاں کی محسوس ہوگی اور مریض سکون
محسوس کریگا۔

(۲) حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں،

سورۃ الفاتحہ 40 بار (اول آٹھ ایک بار دُعا و شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار
والے کے پیروں پر چھینٹے ماریئے ان شاء اللہ عزوجل بخار چلا جائے گا۔

(۳) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بخار تھا

تو حضرت سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعاء پڑھ کر دم کیا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ
حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے آپ

پر دم کرتا ہوں ہر اس بیماری کیلئے جو آپ کو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ جو پڑھ کر ۱۱۱ سو بار روزِ اکابر پڑھا اس سے ۱۱۱ سال کے گناہ عطا ہو گئے۔

میری نظر سے۔ اللہ عزوجل آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا

ہوں۔“)

(صحیح مسلم ص ۱۲۰۲ رقم الحديث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو بلا ترجمہ صرف عربی میں دعا (اول آیت ایک بار

دُرود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ پڑھتا رہے

(5) حدیثِ پاک میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی بیمار ہو جائے تو اس پر

تین دن تک صبح کے وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(المسنن للحاکم ج ۵ ص ۲۸۲ رقم الحديث ۷۵۱۵)

”اجپیری“ کے چھ خرووف کی نسبت

سے آدھ کے سر کے ارد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا وز د ہو تو ایک بار مسکودۃ الاخلاص (اول

آیت ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسب ضرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار

اسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی ان شاء اللہ عزوجل آدھے

سر کا وز د ٹھیک ہو جائیگا۔

(2) جب وز د ہو رہا ہو اس وقت نوٹھ (یعنی سوکھی ہوئی ادک جو کہ ہنسی

یعنی دلی دواء والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر نوٹھ کا گھسا ہوا حصہ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس شخص کی ناک خاک آلودہ کس کے پاس نہ لائے اور وہ مجھ پر دُور پائے نہ دے۔

پیشانی پر ملنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آدھے سر کا دُور جاتا رہے گا۔ خشک دُخیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی یکشمش مکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

(3) گُرم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) ادریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا دُور) اور پورے سر کے دُور میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں ۱۲ منٹ

کیلئے اُس میں ڈالے رہیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائیگا۔ (ضرورتاً وقت میں کمی پیشی کر لیجئے)

"مکہ شریف" کے سات خُروف کی نسبت سے درد سر کے 7 مددنی علاج

(1) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَلْزُقُونَ ﴿١﴾ (روحِ جمہ کثر الایمان: نہایتیں درد سر ہو

ندہوش میں فرق آئے۔ پ ۲۷ الوقعہ ۱۹) یہ آیت کریمہ تین بار (اول آخر ایک بار دُور و شریف) پڑھ کر درد سر والے پر دم کر دیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائیگا۔

(2) سورۃ الناس سات بار (اول آخر ایک بار دُور و شریف) پڑھ کر سر پر دم

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ گنجلک ترین شخص ہے۔

کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دُورِ دُباقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی دُور ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا دُور دہویا آدھے سر کا کیسا ہی شدید دُور ہو تو تین بار میں ان شاء اللہ عزوجل جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا دُور دہویا شقیقہ (یعنی آدھے سر کا دُور) (بعد نمازِ عصر سورۃ التکْوِیْنِ اَلْکَلْبِ بَاہِ) (اول آخر ایک بار دُور و شریف) پڑھ کر دم کیجئے ان شاء اللہ عزوجل دُور میں افاقہ ہوگا۔

(4) زبَان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر ۱۲ منٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی دُور ہو ان شاء اللہ عزوجل افاقہ ہو جائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ علاج نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا استعمال نقصان دہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چمچ چلدی میٹھا ل کر جوش دیکر پینے یا بھاپ لینے سے ان شاء اللہ عزوجل سر کا دُور دُور ہو جائیگا۔ (سائنس دانوں میں بلدی سرور استعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) بلدی کھائے، الا ان شاء اللہ عزوجل کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) ویسی گھی میں تلی ہوئی، گز ما گرم تازہ جلیبیان طلوع آفتاب سے قبل کھانے سے ان شاء اللہ عزوجل دروس میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اتفاقاً دُور ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس جہنم بھیجتا ہے۔

(DISPIRIN) کی دوا ٹکیہ پانی میں گھول کر پی لیجئے ان شاء اللہ غزوہ جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے دُور کی نرمیہ کھانا کھانے کے بعد ہی استعمال کی جائے کہ خانی پیٹ نقصان

(دے)

مدنی مشورہ: اگر دواؤں سے درد سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں میسکٹ کرو لیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے ان شاء اللہ غزوہ جلد دور سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دماغ کے ٹھوس حصے (NEUROLOG) سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوتاہی بعض اوقات سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

بد مضمی کے دوا مدنی علاج

﴿1﴾ جس شخص کو بد مضمی کی شکایت ہو اور وہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر چسبے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے ان شاء اللہ غزوہ جلد بد مضمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ ۲۹ سورۃ المرحمت کی ۴۳ اور ۴۴ ویں آیت مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے:-

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كُنَّا لَنَعْلَمُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾

ترجمہ کنز الایمان :- کھاؤ اور پیو
رہتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک
نیکیوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

﴿2﴾ امام کمال الدین دمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض علمائے کرام سے نقل فرماتے ہیں، جس

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو قبض بھول کر پڑ جاتا ہے اس کو دو جنت کا راستہ بھول گیا۔

نے کھانا زیادہ کھالیا اور بد مضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے:

اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي يَا كَرِيمِي
وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ سَيِّدِي أَمِي
عَبْدِ اللَّهِ الْقَرْنِي

ترجمہ: اے میرے معززے آج کی رات میری
عید کی رات ہے اور اللہ (عز و جل) بھی ہو
ہمارے سردار حضرت ابو عبد اللہ قرنی سے۔

اور اگر وہ بکاؤ کا وقت ہو تو لَيْلَةُ عَيْدِي کی جگہ اَلْيَوْمُ عَيْدِي کہے۔
(حیاء المؤمن المکرم ج ۱ ص ۴۶۰)

قبض کے طبی علاج

بد مضمی کے کئی علاج ہیں مثلاً یہ کہ (۱) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فاقہ

کر لے ان شاء اللہ عز و جل پیٹ کا بوجھ کم ہو جائیگا اور معدے کو آرام بھی ملیگا
(۲) مناسب مقدار میں پانی پیتا کھائے (۳) اسپغول کا پھل کا ایک یا تین چمچ پانی
سے پھانک لے اگر اس سے کام نہ چلے تو حسب ضرورت اس کی مقدار بڑھالے۔

اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار اسی طرح کرے (۴) بوسی ہوئی ہڑ چائے کا
آدھا چمچ سوتے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استعمال کیجئے
ان شاء اللہ عز و جل قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافظہ کیلئے بھی

منفید پائیں گے۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو نعمتیں نازل فرماتا ہے۔

قبض کے چار علاج

”قوت القلوب“ جلد 2، صفحہ 365، پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر

کھانا نکل جائے تب بھی بعدہ بیمار اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہوا روکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نہر کا پلٹا پانا اگر روک دیا جائے تو نہر کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔

(قوت القلوب ج ۲ ص ۳۶۵)

اپنا ہاضمہ درست رکھئے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، ہنریوں اور پھلوں کا

استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو ﴿1﴾ چار، پانچ عدد بیج سمیت پکے امرود یا ﴿2﴾

مناسب مقدار میں پیچھا کھا لیجئے ان شاء اللہ عجل۔ پختہ صاف ہو جائیگا۔

﴿3﴾ ہر چوتھے دن آٹھ چار بیج اسپغول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن

پانی کے ساتھ لگ لیجئے۔ ان شاء اللہ عجل۔ پیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز

اگر اسپغول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو اکثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز ﴿4﴾ اگر

آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک

ٹکایا گرامیکس 400 ملی گرام (Gramex 400mg Metronidazole) استعمال کیجئے۔

اسے قبض، بد ہضمی وغیرہ امراض اور پیٹ کی اصلاح کیلئے ان شاء اللہ عجل۔

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ رکھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

بہترین دوا پائینٹے۔ مگر جب بھی یہ نکالینا شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک کلاس پانی (نیم کرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر (اگر منہ) یعنی کچھ کھانے سے قبل (یا روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ) مستقل استعمال کیجئے مونا پانا اور نیٹ سی بیمار یوں، مخصوص اپیت کے امراض سے الکی خساء اللہ عزوجل حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ور نہ آدھا لیموں بھی تھوڑا لیا کریں تو ان شاء اللہ عزوجل فوائد زائد ہو جائیں گے۔ اگر مٹا لکھ (مطال) کرتے کرتے یا اجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوگی تو ان شاء اللہ عزوجل اس سے بھی نجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج اللہ عزوجل کے حبیب، حبیب لیب، طبیبوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا تجویز فرمودہ ہے۔ ”بھوک کے تین حصے کر لئے جائیں ایک حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا“ اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنایا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل نہ کبھی بدن ہونا ہوگا نہ کبھی تیس، باوی، پیٹ میں گڑبڑ، قبض وغیرہ کا عارضہ۔

کھانسی کا علاج

روزانہ شمش کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دو گنے کرنے میں بھی حرج

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جس نے مجھ پر مرتبہ رکھا اور اس مرتبہ کو دیکھا اور وہ پاک دامن سے قیامت کے دن میری شفاعت لے گی۔

نہیں) اور تین عدد بادام لیکر اس پر 11 بار دُرُود شریف پڑھ کر دم کر کے کھا لیجئے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ ان شاء اللہ عزوجل کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا۔
بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔ (ضرورتاً کشمکش کی تعداد بڑھا دیجئے) بیٹ چھوٹے بچوں کیلئے حسب ضرورت مقدار کچھ کم کر دیجئے۔ تا حصول شفا علاج جاری رکھئے۔

حفاظتِ حمل کے 2 روحانی علاج

﴿1﴾ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 11 بار کی رکعت (یا پچھن) پر لکھ کر دھو کر عورت کو پلا دیجئے ان شاء اللہ عزوجل حمل کی حفاظت ہوگی۔ جس عورت کو زودھ نہ آتا ہو یا کم آتا ہو ان شاء اللہ عزوجل اُس کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ چاہیں تو ایک ہی دن پلائیں یا کئی روز تک روزانہ ہی لکھ کر پلائیں ہر طرح سے اختیار ہے۔

﴿2﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ 11 بار کی رکعت پر لکھ کر حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیجئے اور ولادت کے وقت تک باندھے رہئے۔ (ضرورتاً آچھ پر کیلئے کھولنے میں خرچ نہیں) ان شاء اللہ عزوجل حمل بھی محفوظ رہے گا اور بچہ بھی صحت مند پیدا ہوگا۔

عرف النساء کے 2 روحانی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عرف النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں چنڈھے (یعنی ران کے جوڑ) سے ٹیکر پاؤں کے نچنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر رُود پاک کی کثرت کرو پھر شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

﴿1﴾ درود کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اوّل آخِر دُروُد شریف، سورۃ الفاتحہ

ایک بار اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیجئے: اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّيْ سُوءَ مَا اَجِدُ

(اے اللہ غُزوِ جنّ مجھ سے مَرَض وُور فرما دے) اگر دوسرا دم کرے تو غُنی کی جگہ غُنة

(غنی کرے) کہے۔ (مدت: تا حصولِ شفاء) ﴿2﴾ يٰ اَمَّيْنِ سات بار پڑھ

کر گیس ہو یا لمیٹھ یا پیٹ میں تکلیف یا عرق النساء یا کسی بھی جگہ رُود ہو یا کسی عضو کے

ضایع ہو جائے گا خوفِ ہرے اپنے اوپر دم کر دیجئے ان شاء اللہ غُزوِ جنّ فائدہ ہوگا۔

(مدت: علاج: تا حصولِ شفاء)

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہر ادھنیہ چبا کر

کھائے نیز گلاب کے پتے یا سونے کے پتے چھوئے، دانت مانجھے ان شاء اللہ

غُزوِ جنّ فائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ”کم خوری“ کی

عبادت حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے ان شاء اللہ غُزوِ جنّ ناکموں اور

بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جھن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے

والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، منورہوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے

امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے

اس طرح سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زہرِ پاک پڑھو، کہ تمہارا منہ پڑا زہرِ پاک پڑے گا، تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر منہ میں کوئی تغیرِ رائحہ (یعنی بدبو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کٹیوں سے اس (بدبو) کا ازالہ (یعنی دور کرنا ممکن) ہو (اتنی بار کلیاں وغیرہ کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں۔ بدبو دار کثیف (کاڑھا) بے احتیاطی کا خضہ پینے والوں کو اس کا خیال (رگم) سخت ضروری ہے اور ان سے زیادہ سگریٹ والے، تو کہ اس کی بدبو مگر گتہا کو سے سخت تر ہے، زیادہ دیر پائے بغیر اور ان سب سے زیادہ اشد ضرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں اس کا چرم (یعنی جھوٹ) کے بجائے خود تمباکو ہی (دبا رہتا ہے اور منہ اپنی بدبو سے بے بسا رہتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کٹیاں کریں کہ منہ بالکل صاف ہو جائے اور بدبو کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے منہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر دھور سے تین بار خلق سے پوری سانس ہاتھ پالیں اور معاً (فورا) سونگھیں۔ غیر اعلیٰ کے اندر کی بدبو خود لم محسوس ہوتی ہے اور جب منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ واللہ البہادی۔ (فتاویٰ رضویہ، تخریج شدہ ج ۱، ص ۶۲۳)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مسواک اور کھانے کے بعد خیال کی سفت اوٹیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سست ہوتے ہیں اکثر ان کے منہ بدبو دار ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ نذر شریف پڑا ہے نہ تھا اُس کیلئے ایک تیر لڑ بڑھتا ہے اور تیر او اصر پہاڑ جتنا ہے۔

صرف رسمی طور پر مسواک اور خلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غذائی جزاء پڑے پڑے کرتے اور سخت سہاگہ کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور اچانکے کو غیرہ پینے کے بعد اور اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور **جنشیں** دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اس طرح منہ کا چہرہ اور میل پچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین "ماؤتھ واش" ثابت ہوگا۔

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، "جس شخص نے عُصَہ ضبط کر لیا باوجود

اس کے کہ وہ عُصَہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سکون و ایمان سے بھر دیگا۔"

(الجامع الصغیر للسيوطی ص ۵۱۱ حدیث ۸۹۹۷)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر ازاد شریف پر صواب اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول

وہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
تو استعمال کر اٹھ لے کی زردی
تو چکھ لے سونف یا اورب کا پانی
تو کھا گا، چنے، شکر زیادہ
تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ
لا کر دودھ میں لیٹوں کا رس لے
تو ضعف بڑھ جائے، اسکا پچھا
تو اس میں انکلی ہے، تو بھی کھا
تو فوراً دودھ گرم بنا لے
تو پھر ملتان مسری کی ڈن چوس
تو کھایا کر ملا کر شہد بادام
مہرہ آملا کھا، اور اس
تو کر نصین پانی سے غرارے
تو اس سے سرسوں پر نمک مل
تو اس کے دودھ میں تھوڑی سی ہلدی
تو سرسوں میں پکا ہے سے نچوڑے
پال پانی کے اسکا چوس بھائی
تو جامن تازہ کھا، اور لے نکالے
تو حنفی، شافعی یا مکی ہے
ہو نفع دینے، دنیا کی متاع میں
تو مدنی قافوں میں کر سفر یار
تو کر یا خدا سے دل کو شداں
تو دل سے یا رسول اللہ کر
سبھی امراض کی اس سے دوا کر
دل آباد کر مت ڈر کسی سے

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
اگر تجھ کو کئے جائوں میں سردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی
اگر غوں تم بنے بلغم زیادہ
جو بلغم بھیجی میں تو چاہے افاقہ
جو پچھتا ہے، تو پچھتا کر طرح کس لے
جگہ کے میں ہے اسکا پچھا
جلد میں ہو اگر گرمی، دہلی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس
زیادہ مگر دماغی ہے ترا کام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
جو دکھتا ہے گلہ، نزلے کے مارے
اگر ہے درد سے انتظار کے ہے کل
کھانا چاہے اس کا کھائی ہے، جلدی
جو کانوں میں اگر تکلیف ہو دے
جو ٹانگی فاقہ سے چاہے پہلی
زیادہ پس اگر تجھ کو جو مارے
تو چستی، نقشبندی، قادری ہے
تو آجا سنتوں کے اجتماع میں
اگر ہو تیرے دل پہ غم کی یلغار
جو ہے دل فکر دنیا سے پریشان
اگر آفت کوئی آجائے تجھ پر
دروہ پاک تو ہر دم پڑھ کر
تو کھپ ال، اصحاب نبی سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فِيْضَانِ اِيْصَالِ ثَوَابِ

نفاق و نار سے نجات

حضرت سیدنا امام خمینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سزا کار و دو عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا
اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے
اللہ عزوجل اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک بھیجے
اللہ عزوجل اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور
دوزخ کی آگ سے بچ چکا ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔“

(اَلْقَوْلُ الْبَدِيعُ ص ۲۴۲ مؤسسه الریان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُودِ وسلام

کہ دفع کرتا ہے ہر اک بلا دُرُودِ وسلام

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلِّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت

ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفالت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری

دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس ضمن میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (مسی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور رکھ کر دعا اللہ تعالیٰ اس پر عرض کرتا ہے۔

والہ وسلم کے 5 فرامین رحمت نشان ملاحظہ فرمائیں :

(1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیت ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں۔ (مختار فیقال ج ۶ ص ۲۰۰ حدیث ۴۵۵۳۶)

صَلُّوا عَلٰی الْحَبِيْبِ اَمْرًا اَعْلٰی صَلِّیْ الْمَلٰٓئِکَةُ عَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(دار الفکر ص ۲۲۹ حدیث ۲۵۸۷)

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ! جب بھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کر لیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہئے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لئے ”رَفِیْقُ الْحَرَمَیْنِ“ (مطبوعہ مستبہ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے خدایا علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

(3) والدین کی طرف سے خیرات

”جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔“ (شعب الایمان ج ۶ ص ۵۰۰ حدیث (۷۹۱۱))

صَلَّى اللَّهُ عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

(4) روزی میں بے برکتی کی وجہ

”بندہ جب ماں باپ کیلئے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رزق قطع ہو جاتا ہے۔“

(مختار الأعمال ج ۱ ص ۲۰۱ حدیث (۴۵۵۴۸))

(5) جمعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور ان کے پاؤں سرورہ یسین پڑھے بخش دیا جائے۔

(ابن عذی فی الکامل ج ۶ ص ۲۶۰)

لا ج رکھ لے گنہگاروں کی نامِ رخصت ہے ترا یارب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عزوجل کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا

سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی اس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی

رکھے ہیں۔ اللہ عزوجل کی رحمت بے پایاں سے متعلق ایک روایت پڑھئے اور جھومئے!

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زورِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

کفنِ پھٹ گئے

اللہ عزوجل کے نبی حضرت سیدنا ارمیاء علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزرے تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہِ خداوندی عزوجل میں عرض کی، یا اللہ عزوجل! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ ”اے ارمیاء! ان کے کفن پھٹ گئے، پانی بکھر گئے اور قبایین پھٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر رحم کیا ہی کرتا ہوں۔“ (شرح الصُّنُور ص ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے توبت ہی ملے گی! اے کاش! محلے میں جگہ ان کے ملی ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”کرم“ کے تین خروفا کی نسبت سے
ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل
دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، میری اُمت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب اٹھے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (المَغْفَمُ الْاَوْسَطُ ج ۱ ص ۵۰۹ حلیہ ۱۸۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) ﷺ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دعو کہ تمہارا اور مجھ تک پہنچتا ہے۔

ایصالِ ثواب کا انتظار!

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں دُوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا و ماورائے اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قبر والوں کو ان کے زندہ مُصلحانِ نفیس کی طرف سے ہدیہ کیلئے ثواب پہنچاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۶ ص ۲۰۲ حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

دوسروں کیلئے دعائے مغفرت، کرنے کی فضیلت

”جو کوئی تمام اہلِ مَن مردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے، اللہ عزوجل اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔“

(مُحْتَمَعُ الرِّوَالِدِ ج ۱ ص ۳۵۲ حدیث ۱۷۵۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ اور اس مرتبہ شام کو دو پاک پڑھنے سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اول آخر و شریف پڑھیں) اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل دُھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ. یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن و مومنہ کی مغفرت فرما۔ امین بجاء النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ مل نام غفار ہے چرا یارب!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ الْاَحْمَدِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نور انبی لباس

ایک بزرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی دعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ”ہاں اللہ عزوجل کی قسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔“ (شرح الصلوة ص ۳۰۵)

جلوہ یار سے ہو قبر آباد و خشت قبر سے چہا یارب!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِصْنِ اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) محمد پروردگار پاک کی کثرتِ کرامتِ کربے تک یہ تہرے لئے طہارت ہے۔

نورانی طباق

”جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ”اے قبور والے! یہ ہدیہ (تقہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کرو۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرابی پر غمگین ہوتے ہیں۔

(ایضاً ص ۳۰۸)

قبر میں آہ! گھپ اندھا ہے فضل کے کمرے جا اے دنیا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

مردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر مردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملیگا۔

(کشف الخفا ص ۲۵۲ حدیث ۲۶۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اہل قبور سفارش کریں گے

شفیع مجربانِ سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ التکاثر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی، ”یا اللہ عز و جل! میں نے جو چھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے

فرمانِ مصطفیٰ: (اس اخلاصِ عالم) جس نے کرب میں کھڑا ہو کر دوا کا کلمہ ترحیم پڑھا تو اس پر نام اس شہر سے فرشتے اس کیلئے استغفر کرتے ہیں۔

والے) کے سفارشی ہونگے۔ (شرح الصدور ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ اس برے کو بھی کر بھلا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

سورۃ اخلاص کا ثواب

حضرت سیدنا حماد مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں ہو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہو گئی؟ انہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورۃ الاخلاص پڑھ کر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شرح الصدور ص ۳۱۲)

سَبَقْتُ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تو نے جب سے سنا دیا یارب! عزوجل
اَسْرَأْ بِہِمُ الْکِتْمَانُ اِنْ کَانَ اِلَّا مَضْمُونًا کَبِیْرًا یَّارَبِّ! عزوجل
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے کنواں

حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ
عزوجلّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! میری ماں انتقال کر گئی ہیں (میں ان کی طرف سے صدقہ کرنا
چاہتا ہوں) کون سا صدقہ افضل رہے گا؟ سرکارِ رسول اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”پانی“
پختا چہ انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا، ”یہ اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے ہے۔“

(مسند ابی کلد ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۶۸۱ دار الفکر بیروت)

فردمان مصطفیٰ: (سید المرسلین علیہ السلام) مجھ پر کثرت سے دُرو پاک پڑھو، جب تک تمہارا مجھ پر دُرو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کی صفحہ شرافت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ یہ گناہ اُمّ

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیلئے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ کنواں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ”یہ سیدنا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بکرہ ہے“۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرہ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اس سے پوچھیں، کہ کس کی گائے ہے؟ تو اس نے یہی جواب دینا ہے، ”میری گائے ہے“ جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ”غوثِ پاک کا بکرہ“ کہنے والے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ عزوجل ہی ہے۔ اور قربانی کی گائے ہو یا غوثِ پاک کا بکرہ، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عزوجل دوسووں سے نجات بخشنے۔

اٰمَنَ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِينِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ الْوَسَلَم

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِصْنِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ ازاد شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک نیر لڑ بڑکتا ہے اور قیامت پر ہزار جہنم ہے۔

”دینِ خیر خواہی کا نام ہے“ کے اٹھارہ حُرُوف

کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1 فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، مدنی
 قافلے میں سفر، مدنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مدنی کاموں کیلئے
 انفرادی کوششیں وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔
 مدینہ 2 میت کا تیجا، دھواں، چالیسواں اور پچیسواں گھنٹا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب
 کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدم جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی
 دلیل نہ ہونا خود دلیل جواز ہے اور میت کیلئے زندوں کا دعا کرنا قرآنِ کریم سے ثابت
 ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔ چنانچہ

اَوَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ
 اَرْسَلْنَا غَيْرَكَ اَوَلَا اَمْنًا الَّذِيْنَ
 سَبَقُونَا بِالْاِيْمَانِ

ترجمہ کنز الایمان اور روحان کے
 بعد آئے عربوں نے کہے ہیں، اے ہمارے
 رب (غزوہ بدر) ہمیں بخش دے اور ہمارے

(پ ۲۸ حشر: ۱۰)

بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

مدینہ 3 تیجے وغیرہ کا کھانا صرف اسی صورت میں میت کے چھوڑے ہوئے
 مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے ورثہ بالغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں
 اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر زود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(مُلَاحِظ: از بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۱ ص ۸۲۲)

مدینہ 4 **یَت** کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صرف فقراء کو کھلائیں۔
(ایضاً ص ۸۵۲)

مدینہ 5 ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اس کا تیجا، وغیرہ بھی کرنے میں حرج نہیں۔

مدینہ 6 جو زامہ ہیں ان کو بھانا بلکہ جو مسلمان بھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ 7 مسلمان جنات کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8 گیارہویں شریف، رجبی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سیدنا امام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صابق بنی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوٹھے پر کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کوٹھے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

مدینہ 9 ہزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ”نذر و نیاز“ کہتے ہیں اور یہ نیاز تہرک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10 ایصالِ ثواب کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر خود ہی کھالیں جب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11 روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں اس میں اگر کسی نہ کسی بزرگ کے ایصال

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب قرظِ طین (چھلکار) پر زور دے گا، تو جو کچھ پر بھی دھرمے، وہ سب ایک ہی مقامِ جہانوں کے سب کا رول ہوں۔

ثواب کی نیت کر لیں تو مدینہ ہی مدینہ۔ مثلاً ناشتے میں نیت کریں، آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے ذریعے تمام انبیاء کے بحکمِ علیہم سلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیت کریں، ابھی جو کھا نا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیاء کے کرامِ شمعِ ارضوان کو پہنچے، رات کو نیت کریں، ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے۔

مدینہ 12 کھانے سے پہلے ایصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرست ہے۔

مدینہ 13 ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکارِ غوثِ پاک مدنی کی تحویل دہی کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے اپنی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی ٹیکہ کام میں خرچ کریں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ 14 مسجدِ یادِ رسہ کا قیامِ صدقہ جاریہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

مدینہ 15 داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیویوں کی کہانی اور جنابِ سپدہ کی کہانی وغیرہ سب سن گھڑت قصے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ”وصیت نامہ“ لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ”شیخ احمد“ کا خواب

فرمانِ مصطفیٰ (ص) میں ہے: جو شخص بارہ روز روزِ شریف پڑھے گا اس کی قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

درج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16 جنتوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عز و جل کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔

مدینہ 17 ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جنتوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو ہزار سو دس نیکیاں ملیں گی۔

مدینہ 18 ایصالِ ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافر یا مرتد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا محض ہے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیلئے دل میں نیت کر لینا کافی ہے، مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار روزِ شریف پڑھایا کسی کو ایک

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دس، روزِ پاک پڑھا اس کے دس سال کے گناہوں کو مٹا دے گا۔

سنت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیت کر لیں مثلاً، ابھی میں نے جو سنت بتائی اس کا ثواب سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچے۔ ان شاء اللہ عزوجل ثواب پہنچ جائے گا خرید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنت، احبابِ اہل سنت ہی منہ سے جیسا کہ ابھی حدیثِ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ انہوں نے کنواں کا پتہ دیا کہ فرمایا۔ **اے ایمان! اللہ کیلئے ہے۔**

ایصالِ ثواب کا مروجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا

تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر اس کا کچھ ساٹے رکھ لیں۔

اب طپڑ کر ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

مَدَنی پتھان سوره

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ اَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ اَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۝ وَ اَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ اَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْمَسْوِمِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ تَعْبُدُوْا اِیَّاكَ تَسْتَعِیْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ تو ترین شخص ہے۔

ایک بار

الَّذِينَ ذَلِكِ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝
أُولَٰئِكَ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۝ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

﴿1﴾ وَاللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١﴾

(پ ۱ البقرة: ۱۶۳)

﴿2﴾ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢﴾ (پ ۸ الاعراف: ۵۶)

﴿3﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٣﴾ (پ ۱۷ الانبیاء: ۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُنَافِقًا آيَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ

النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤﴾ (پ ۲۲ الاحزاب: ۴۰)

﴿5﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥﴾

(پ ۲۲ الاحزاب: ۵۶)

اب زور و شریف پڑھئے:

فرمانِ مصطفیٰ (مسند علی علیہ السلام) میں نے مجھ پر ایک بار زور رکھا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر نور بخش بھیجتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالِإِلَهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اب۔ تمہاری کائنات پر ہانے والا بلند آواز سے ”فاتحہ“ کہہ کر سب لوگ
آہستہ سے سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے،
”میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے جو پتھ پڑھائے اُس کا ثواب مجھے
دید دیجئے۔“ تمام حاضرین کہہ دیں: ”آپ کو دیا۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب
کر دے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قبل امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ
احمد رضا خان عیدہ رحمۃ اللہ عنہ فاتحہ کے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ○

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور دے کہ پڑھنا بھول گیا اور سنت کا راستہ بھول گیا۔

ایک بار

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ ۖ ذُلٌّ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

تین بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ أُولَئِكَ يَكْفُرُ لَهُ أَفْئَادُ أَحَادٍ ۝
ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ عز و جل جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ
کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ نوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب
ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے
ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، داتا گنج بخش صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ
میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زورِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اسلام تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رحمہم اللہ کی جناب میں نذر پہنچا۔
سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے سیدنا آدم صلی اللہ علیہ السلام سے لیکر اب
تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس
دوران جن جن بزرگوں کو خصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔
اپنے مال بارِ پاپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیرو مرشد کو ایصالِ ثواب کریں۔
نوت شدگان میں سے ان جن کا نام لیتے ہیں ان کو بھی حاصل ہوتی ہے۔
اب حسب معمول دعائیں کر دیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے

کھانوں اور پانی میں ڈال دیں)۔

خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں بیانیہ کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وقت ہوتے
ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت نماز باجماعت
کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رہیں کہ بیچ میں نماز آئے
اور سستی کے باعث معاذ اللہ عزوجل جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے
لیے بعد نماز ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نماز عشاء مہمانوں کو بلانے میں غالباً باجماعت
نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ بھی کو چاہیے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: میں نے خدایا علیہ السلام کو تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُز و رِحمہ کہ تمہارا دُور و درگج تک پہنچتا ہے۔

وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کو ”نیاز“ کی مصروفیت میں اللہ عزوجل کی ”نماز باجماعت“ میں کوتاہی بہت بڑی غلطی ہے۔

مزار پر حاضری کا طریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں نہیں ٹوک کر دیکھنے کی زحمت ہوتی ہے۔ لہذا عزاء اولیاء پر بھی استسنا (قدموں کی طرف سے حاضر ہو کر قبلہ کو پیٹے اور صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دُور کھڑا ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ایک بار سورۃ الفاتحہ اور ۱۱ بار سورۃ الإِئْتِلَافِ (اول آخرا یک، رُز و در شریف) پڑھ کر ہاتھ کھٹکراؤ۔ ایسے ہی اس طریقے کے مطابق (صاحبِ مزار کا نام لیکر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دعاء مانگے، ”أَحْسَنُ الْوَعَاءِ“ میں ہے، ولی کے قُرب میں دعاء قبول ہوتی ہے،

اللّٰہی واسطہ کل اولیاء کا مراہر ایک پورا مُدّعا ہو

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فوجِ مصلحین (مصلحین) جس سے مجھ پر ہر مرتبہ اور ہر مہینہ نام و رو پاک چڑھا سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

یُورگانِ دین رُجعتُہُمُ اللہُ المُنین کے عرس کی تاریخیں

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رحلت
1	حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یکم محرم الحرام
2	حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین علیہ رحمۃ الہین	یکم محرم الحرام
3	حضرت سیدنا ابوالحسن بہکاردی سیّد البہاری	یکم محرم الحرام
4	حضرت سیدنا معربان کرخی علیہ رحمۃ القوی	۲ محرم الحرام
5	حضرت سیدنا خواجہ حسن بصری سیّد القوی	۴ محرم الحرام
6	حضرت سیدنا فرید الدین گنج شکر علیہ رحمۃ اللہ	۵ محرم الحرام
7	سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام
8	حضرت سیدنا الامیر کاظم علیہ السلام	۱۰ محرم الحرام
9	شہزادہ علی حضرت حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ محرم الحرام
10	حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ محرم الحرام
11	حضرت سیدنا احمد جیلانی قدس سرہ ماہی	۱۹ محرم الحرام
12	حضرت سیدنا شیخ محمد بہاؤ الدین ذکریا ملتانی قدس سرہ ماہی	۷ صفر المظفر
13	حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی سیّد زماۃ البہادی	۱۲ صفر المظفر

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر زود پاک کی کثرت کر دے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

14	حضرت سید احمد کاپڑوی علیہ رحمۃ القوی	۱۹ صفر المظفر
15	حضرت سیدنا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن	۲۵ صفر المظفر
16	حضرت سید حسن بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶ صفر المظفر
17	حضرت سیدنا محمد والف ثانی قدس سرہ النورانی	۲۷ صفر المظفر
18	حضرت سیدنا علی شاہ صاحب نایہ رحمۃ الوحاب	۲۸ صفر المظفر
19	حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی علیہ رحمۃ القوی	۳ ربيع الاول
20	حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	۵ ربيع الاول
21	حضرت سیدنا خواجہ قطب الدین سختیا کی علیہ رحمۃ الباقی	۱۴ ربيع الاول
22	حضرت علامہ سلیمان جزولی علیہ رحمۃ الاولی	۱۶ ربيع الاول
23	حضرت سیدنا شاہ آل احمد علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۷ ربيع الاول
24	حضرت علامہ مفتی تقی الدین علیہ رحمۃ المؤمنین	۲۰ ربيع الاول
25	حضرت سیدنا محمدی الدین علیہ رحمۃ المؤمنین	۲۲ ربيع الاول
26	حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی	۲۲ ربيع الاول
27	حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ الخالق	۷ ربيع الآخر
28	حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ربيع الآخر

ہر جانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے کہہ کر جو پورا دوا پاک ہو تو کہہ کر ہر نام اس میں سے کہہ کر اپنے استغفار کرتے ہو گئے۔

29	سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ اللہ تعالیٰ	۱۱ ربیع الآخر
30	حضرت سیدنا ابراہیم ابراہیمی علیہ السلام علیہ السلام	۱۵ ربیع الآخر
31	حضرت سیدنا ملا عبدالرحمن جامی قدس سرہ اللہ تعالیٰ	۱۹ ربیع الآخر
32	سیدنا شاہ اولاد رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۲ ربیع الآخر
33	حضرت سیدنا شامہ رکن عالم علیہ السلام علیہ السلام	۷ جمادی الاولیٰ
34	حجتہ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ	۱۷ جمادی الاولیٰ
35	حضرت سیدنا ابراہیم ابراہیمی علیہ السلام علیہ السلام	۲۶ جمادی الاولیٰ
36	حجتہ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ	۱۴ جمادی الآخریٰ
37	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ جمادی الآخریٰ
38	حضرت سیدنا امام شیخ عبدالواحد علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ	۲۷ جمادی الآخریٰ
39	حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ	۱ رجب المرجب
40	حضرت سیدنا امام کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ رجب المرجب
41	حضرت سیدنا خولجہ معین الدین الجیمیری علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ	۶ رجب المرجب
42	حضرت سیدنا سید موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳ رجب المرجب
43	حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵ رجب المرجب

فرضاً معظمہ (اصلی و فاضل) یہ تمام گنج پرکرات سے روزِ پاک پر جمع ہو کر تمہارے گناہوں سے محفوظ رہے۔

44	حضرت مولانا شفیع اوکاڑوی علیہ رحمۃ القوی	۲۱ رجب المرجب
45	حضرت سیدنا قاضی ضیاء الدین معروف بکبیر علیہ رحمۃ اللہ	۲۲ رجب المرجب
46	حضرت سیدنا امام نووی علیہ رحمۃ القوی	۲۴ رجب المرجب
47	حضرت سیدنا امام جنید بغدادی علیہ رحمۃ القوی	۲۵ رجب المرجب
48	حضرت سیدنا ابوصالح زرقانی	۲۷ رجب المرجب
49	شیخ الحدیث حضرت مولانا سرور احمد علیہ رحمۃ اللہ	۱ شعبان المعظم
50	حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	۲ شعبان المعظم
51	حضرت سیدنا امام ابو الفرج طبرسی رحمۃ اللہ علیہ	۳ شعبان المعظم
52	حضرت سیدنا محمد کاظمی علیہ رحمۃ اللہ	۶ شعبان المعظم
53	حضرت سیدنا امام ابو سعید خدری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷ شعبان المعظم
54	حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ شعبان المعظم
55	حضرت سیدنا اعلیٰ شہباز قلندر علیہ رحمۃ الاکبر	۱۸ شعبان المعظم
56	حضرت سیدتنا فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۳ رمضان المبارک
57	مفسر شہیر مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ	۳ رمضان المبارک
58	حضرت سیدنا امام سہری سقطی علیہ رحمۃ القوی	۱۳ رمضان المبارک

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے خدائی علیہ السلام) مجھ پر زور و شریف پر حوائجِ خدائی تم پر رحمت بھیجے گا۔

74	حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۵ ذیقعدہ
75	حضرت سیدنا مولانا نقی علی خان مدنی رحمۃ اللہ علیہ	۲۹ ذیقعدہ
76	حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی علیہ رحمۃ الغنی	۴ ذی الحجہ
77	حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ	۷ ذی الحجہ
78	حضرت سیدنا شیخ بہاؤ الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ	۱۱ ذی الحجہ
79	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۱۸ ذی الحجہ
80	حضرت سیدنا شہداء آل رسول محمد رضی اللہ عنہ	۱۸ ذی الحجہ
81	حضرت سیدنا امام ابو بکر شریک بنی ہاشم رضی اللہ عنہ	۲۷ ذی الحجہ

احتیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

مذہبی مشورہ ہے کہ اگر کم از کم ایک بار سالانہ سوئے سے آگیا (یا جب چاہیں)

احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لیجئے اور اگر تاسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے
 مگر کے اندر بھی بھی احتیاطاً تجدیدِ نکاح کی تہنیت بھی کر لیا کریں۔ ماں باپ، بہن، بھائی
 اور اولاد وغیرہ تین دہائی مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدید
 نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مہر کی بھی ضرورت نہیں۔

ماخذ و مراجع

نمبر	نام کتاب	مطبوعه	نمبر	نام کتاب	مطبوعه
1	لرآن هالك	جهد القرآن پبلى كيشن لاہور	21	مجمع الزوائد	دار الفكر بيروت
2	ترجمہ کنز الایمان	جهد القرآن پبلى كيشن لاہور	22	کثر الأعمال	دار الكتب العلمية بيروت
3	تفسیر فہم المفسر	دار الفكر بيروت	23	الترغیب والترہیب	دار الفكر بيروت
4	فتح الکبیر	دار احیاء التراث العربی بيروت	24	السنن الکبری	دار الكتب العلمية بيروت
5	زاد المعاد	دار احیاء التراث العربی بيروت	25	الجمع لفتح الکلام	دار الكتب العلمية بيروت
6	تفسیر ابن کثیر	دار احیاء التراث العربی بيروت	26	استدلال غریب	دار المعرفة بيروت
7	تفسیر زاد المعاد	کوئٹہ	27	امام احمد	باب المدینہ کراچی
8	رحمہ اللہ الیرقان	جهد القرآن پبلى كيشن لاہور	28	توسل الأسماء	دار الفكر بيروت
9	تفسیر نور الیرقان	جهد القرآن پبلى كيشن لاہور	29	الہند المسافرة	مؤسسة الكتب الثقافية
10	صحیح البخاری	دار الكتب العلمية بيروت	30	صحیح ابن حبان	دار الكتب العلمية بيروت
11	صحیح مسلم	دار احیاء التراث العربی بيروت	31	مسند امام احمد	دار الفكر بيروت
12	سنن الترمذی	دار الفكر بيروت	32	مشکوٰۃ المصابیح	دار الكتب العلمية بيروت
13	سنن النسائی	دار المعجل بيروت	33	حلیۃ الأولیاء	دار الكتب العلمية بيروت
14	سنن أبی ذر	دار احیاء التراث العربی بيروت	34	المسند أبی یعلی	دار الكتب العلمية بيروت
15	سنن ابن ماجہ	دار المعرفة بيروت	35	تصنیف ابن أبی شیبہ	دار الفكر بيروت
16	فہم الایمان للفقہین	وزارت المعارف	36	صحیح ابن حزم	المکتب الاسلامی بيروت
17	نوطا اسم مالک	دار المعرفة بيروت	37	حمل فیوم والکلیۃ	دار الكتاب العربی
18	المفحہ الکبیر	دار احیاء التراث العربی بيروت	38	فتح الباری	دار الكتب العلمية بيروت
19	المستمع الاوسط	دار الكتب العلمية بيروت	39	دراد المعانی	جهد القرآن لاہور
20	المستمع الصبر	دار الكتب العلمية بيروت	40	المنہج للفقہین	پشاور

نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعه	نمبر	نام کتاب	مطبوعه
41	خزائن	دار المعرفه، بيروت	60	الحصن والعصيان	المكتبة العصرية بيروت
42	رثاء المختار	دار المعرفه، بيروت	61	الحسن الرعام	مكتبة دار الفقه بيروت
43	فتاوى عالمگیری	کوفه	62	فلس المعارف مرتبه	کوفه
44	تجويد التبره	باب المدينه کراچی	63	حتى زلزل	باب المدينه کراچی
45	فقه الحنفی	مکتبه اعلیٰ مرکز الاسلامیہ لاہور	64	الکامل فی شفاء	دار الكتب العلمیہ بیروت
46	فتاویٰ فتویٰ	رحمۃ اللہ علیہ لاہور	65	احیاء العلوم الفلکیہ	دار صادر بیروت
47	بہار شریعت	مکتبہ دار الفکر بیروت	66	تکون الجمع	مؤسسۃ الریان بیروت
48	مختصر الفتوری	مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی	67	تاریخ بغداد	دار الكتب العلمیہ بیروت
49	انوار الانوار	مکتبہ اعلیٰ مرکز الاسلامیہ لاہور	68	تکاشف القلوب	دار الكتب العلمیہ بیروت
50	اسفہ صید الحسنہ	دار الكتاب العربی	69	رحۃ لقلوب	شیر برادرز لاہور
51	مشق من السنۃ مفرح	لاہور	70	المنطقۃ الکبریٰ	قزوینی تحقیقات امام احمد رضا
52	روضہ الہامیہ	دار الكتب العلمیہ بیروت	71	کتاب الکرام	پشاور
53	الحررۃ الحسنات	باب المدينه کراچی	72	مسائل القرآن	رومی پبلیکیشنز لاہور
54	کتاب العظمت	دار الكتب العلمیہ بیروت	73	اسلامی زندگی	مکتبہ دار الفقه کراچی
55	تکشف القلوب	دار الكتب العلمیہ بیروت	74	شعرہ قادسیہ و حویہ	مکتبہ دار الفقه کراچی
56	حلاۃ الافہام	دار الكتب العلمیہ بیروت	75	مشرقات اعلم حضرت	فرید بک اسٹال لاہور
57	الضرر لصلوات	دار الشعر عرفہ	76	انعمان رضا	مذنبۃ الاولیاء ممتاز
58	المنظر	دار الفکر بیروت	77	تنبیہ الغافلین	پشاور
59	مطالع المسرات	مرکز الاولیاء لاہور	78	قبضان سنہ	مکتبہ دار الفقه کراچی